قرآن و حدیث کی روشنی میں

انجینیر مرزا محمد علی جہلمی

کی جہالتوں و گمراہیوں کا رد

مصنف

مولانا محمد نعیم الدین رفعت برکاتی حفظہ اللہ

الکتاب پبلیکیشنز

CS CamScanner

قرآن وحدیث کی روشنی میں

انجینئر مرزا محمد علی جہلمی

کی جہالتوں و گمراہیوں کا رد

مصنف

مولانا محمد نعیم الدین رفعت برکاتی حفظہ اللہ

الکتاب پبلی کیشنز

0337-4950184

CamScanner

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : انجینئر مرزا محمد علی جہلمی کی جہالتوں و گمراہیوں کا رد

مصنف: مولانا محمد نعیم الدین رفعت برکاتی حفظہ اللہ

سن اشاعت: اپریل 2025ء

تعداد: 600

قیمت:

تقسیم کار

مکتبہ افکارِ رضا

داتا دربار مارکیٹ لاہور

0325-0050184

نوٹ: اس کتاب کی پروف ریڈنگ انتہائی احتیاط سے کی گئی ہے تاہم بشری تقاضے کے مطابق تو کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ضرور مطلع کریں تا کہ تصحیح کی جا سکے۔

CamScanner

فہرست مشمولات

شرف انتساب ____ 11
مرزا جہلمی کا مختصر تعارف ____ 12
منگولوں کی اولاد: ____ 12
مرزا منگول لباس بشریت میں دیو: ____ 14
مرزا جی کی دماغی قابلیت: ____ 14
مرزا کی دنیاوی تعلیم: ____ 15
مرزا کی دینی تعلیم: ____ 16
نااہلوں سے علم حاصل کرنا: ____ 18
اساتذہ کے متعلق مرزا جہلمی کا جھوٹ: ____ 19
مرزا جہلمی کی جہالت کا بھانڈہ پھوٹ گیا: ____ 20
اپنے آپ کو علمی کتابی قاری کہلوانے والے کا انجام: ____ 21
علمی کتابی کا لیبل لیکن عربی عبارت نہیں پڑھ سکتا: ____ 24
مرزا جی قرآن و تجوید کا اسپیشلسٹ؟: ____ 25
مرزا جی کے لاجواب حوالے: ____ 26
مرزا کی ایجاد علمی ماچس: ____ 27
مرزا منگول مساجد کے خلاف: ____ 28
مرزا کو اذان سے پریشانی اور میوزک میں روحانیت ____ 28

CS CamScanner

مرزا کا اہل سنت کا لیبل تفرقہ بازی نہیں؟ ____ 29
جہلمی مرزائی فرقہ: ____ 30
موضوع (1) 32
مرزا کے مطابق جنت میں منی خدا ____ 34
بقول مرزا: منی گوڈ عقیدہ قرآن سے ثابت؟ ____ 36
مرزا کا عقیدہ: جنت میں منی گوڈ ____ 37
مرزا کا عقیدہ: منی گوڈ کی کوالٹی ____ 39
مرزا جہلمی نے اپنے اس شرکیہ عقیدے کو قبول کیا ____ 41
مرزا جہلمی کی تاویلات باطلہ ____ 42
اب آیئے مرزا جہلمی کے اس شرکیہ عقیدے کا ____ 44
مکمل و تفصیلی جواب ملاحظہ کیجیے ... ____ 44
مرزا جہلمی کے مطابق اربوں کھربوں بلکہ لاتعداد منی خدا ____ 45
مرزا جہلمی کیا جنت میں عورتیں بھی منی خدا ہوں گی؟ ____ 46
کیا جنت میں سب منی خدا کے مراتب یکساں ہوں گے؟ ____ 46
پوری زندگی "لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" کے باوجود منی خدا نہیں ____ 48
منی GOD ماننا شرکیہ عقیدہ ہے ____ 49
مرزا جہلمی کا علمی، تحقیقی اور الزامی رد ____ 49
قرآن کا فیصلہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں ____ 50
قرآن کے فیصلے کے مقابل مرزا کا عقیدہ ____ 52

CamScanner

مرزا جہلمی اور مرزائیوں کو چیلنج ____ 54
منی خدا [MINI GOD] مشرکین کا عقیدہ ہے ____ 54
مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (1) کا جواب ____ 59
منی خدا کے لئے خالق اور مخلوق کی تاویل ____ 59
مرزا جہلمی کی تاویل کا رد خود مرزا کی زبانی ____ 59
مرزا جہلمی نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں ____ 61
مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (2) کا رد ____ 63
اللہ کی کوالٹیز کے اعتبار سے منی خدا ____ 63
مرزا جہلمی کی تاویل کا رد ____ 63
مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (3) کا رد ____ 65
مرزا جہلمی کی تاویل کا رد ____ 65
مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (4) کا رد ____ 71
مرزا جہلمی کی تاویل کا رد ____ 71
مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (5) کا رد ____ 72
مرزا جہلمی کی تاویل کا رد ____ 73
کسی بادشاہ و صدر کو "رب" کہنا خود مرزا کے اصول سے درست نہیں ____ 74
مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (6) کا رد ____ 76
مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (7) کا رد ____ 77
MINI GOD کا معنی Google سے ____ 77
مرزا کی توبہ کے علاوہ ہر جواب شیطانیت ____ 78

مرزا جہلمی کے اس شرکیہ عقیدے کے رد پر چند اہم ویڈیو ________ 79

موضوع (2) 80

کعبۃ اللہ کے بارے میں مرزا کا گستاخانہ عقیدہ ________ 80

مرزا جہلمی جھوٹ بول کر لعنت کا مستحق ٹھرا ________ 80

مرزا جہلمی کا گستاخانہ عقیدہ قرآن سے ہرگز ثابت نہیں ________ 81

مرزا جہلمی کا گستاخانہ عقیدے کے خلاف قرآن کے فیصلے ________ 82

کعبۃ اللہ کی تعظیم وعظمت حدیث کی روشنی میں ________ 83

مرزا کے مقابلے میں قرآن کا فیصلہ شعائر اللہ کی تعظیم کرو ________ 84

خود مرزا کے پرانے عقیدے کے مطابق بھی کعبہ شعائر اللہ میں سے ہے_ 84

قرآن کے فیصلے سے مرزا کی بغاوت اور مرزا کا جدید گستاخانہ عقیدہ ________ 85

حرم کعبہ کی تعظیم ترک کرنے والے تباہ و برباد ________ 86

شعائر اللہ کی توہین و ہتک کرنے والا باغی و دشمن ہے ________ 87

کعبہ کی طرف تھوکنے کی سزا اور مرزا جہلمی کے عقیدہ کا رد ________ 87

کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرو اور مرزا جہلمی کے عقیدہ کا رد ___ 89

مرزا جہلمی کا Concept ہی غلط اور بے بنیاد ہے ________ 90

مرزا جہلمی کے سر پر جوتیاں ماریں ________ 92

مرزا جہلمی اپنے ماں باپ کو جوتیاں مارے ________ 93

مرزا جہلمی اپنے ماں باپ کی قبروں پر پیشاب کرے ________ 94

CamScanner

موضوع (3) 96

مرزا جہلمی کی شیطانی توحید اور مقربین الٰہی کی گستاخی ______ 96

تعظیم حبیب الباری ﷺ اور مرزا جہلمی کا گستاخانہ عقیدہ ______ 97

اللہ عزوجل و رسول ﷺ میں تقابل نہیں، جو کرے وہ جھوٹا، مرزا کا بیان _ 99

مرزا جہلمی کو الزامی جواب ______ 101

یہ مرزا جہلمی کی زبان میں الزامی جواب ہے ______ 102

مرزا خارجی پیداوار کو الزامی جواب ______ 102

بابے اسحاق اور مرزا بابے کے سر پر مرزا جہلمی کی جوتی ______ 103

مرزا جہلمی اور مرزائیوں سے سوال ______ 105

موضوع نمبر4 106

مرزا جہلمی کی کفر سازیاں اور تفرقہ بازیاں ______ 106

مرزا جہلمی کے مگرمچھ والے آنسو ______ 107

مرزا جہلمی کا عمل قرآن و حدیث کے خلاف ______ 108

اب آیئے مرزا جی کی فتوے بازیاں اور کفر سازیاں ملاحظہ کیجیے۔ ______ 110

[1] دیوبندی امام قاسم نانوتوی پر مرزا کا فتوی ______ 110

[2] تحذیر الناس پر مرزا جہلمی کا دوسرا فتوی کفر ______ 113

[3] دیوبندی امام اشرفعلی کی عبارت پر مرزا کے فتوے ______ 115

[4] حفظ الایمان کی عبارت پر مرزا کا دوسرا فتوی ______ 116

[5] اشرفعلی تھانوی پر مرزا جہلمی کے فتوے ______ 117

[6]مرزا جہلمی دجال کا فتویٰ لگاتے ہوئے ____ 118
[7]تمام علماء دیوبند پر مرزا کے فتوے ____ 120
[8]مرزا کا فتویٰ تمام فرقے والے مشرک ____ 123
[9]مرزا جہلمی کے مطابق تمام فرقے دین کے غدار ____ 123
[10]کروڑوں مسلمانوں پر چھوٹے مرزا کا فتویٰ ____ 124
[11]عمران خان اور اس کی بیوی کا ایمان مشکوک ____ 126
[12]جو عالم نہیں وہ مسلمان کہلوانے کا حقدار نہیں ____ 127
[13]اولیاء اللہ اور صوفیاء پر مرزا کے فتوے ____ 128
[14] علماء کرام کے خلاف مرزا جہلمی کے فتوے اور بغض و عناد ____ 128
مرزا کی طرف سے علماء کو گالیاں ____ 130
موضوع نمبر5 132
امام صحیح العقیدہ ہو یا بدعتی و گستاخ؟ ____ 132
مرزا کے استاد کی جوتیاں مرزا کے سر ____ 132
مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا پہلا حوالہ ____ 132
مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا دوسرا حوالہ ____ 133
مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا تیسرا حوالہ ____ 134
مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا چوتھا حوالہ ____ 135
مرزا جہلمی کے منہ پر اس کے استاد زبیر علی زئی کا تھپڑ ____ 37
پیشن گوئی ____ 40

موضوع نمبر{6} 141

مرزا اپنے فتووں کی زد میں ________ 141
[1] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں ________ 141
[2] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں ________ 142
[3]مرزا اپنے اصول سے مسلمان کہلوانے کا حق دار نہیں ________ 144
[4] مرزا خود اپنے بیان کے مطابق دیو ہے یعنی شیطان ہے ________ 145
[5]مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں ________ 145
بابا مرزا جہلمی کی اپنے کفر کی خود ساختہ تاویلات ________ 148
مرزا جہلمی کی خودساختہ تاویلات ________ 148
مرزا جہلمی کی خود ساختہ تاویلات اور دجل و فریب کا رد ________ 150
مرزا کی توبہ کے علاوہ ہر جواب شیطانیت ________ 153

موضوع نمبر{7} 155

مرزا جہلمی خردماغ ہے ________ 155
مرزا جی کی خر دماغی نمبر 1 ________ 155
مرزا جی کی خر دماغی نمبر 2 ________ 156
مرزا جی کی خر دماغی نمبر 3 ________ 157
مرزا جی کی خر دماغی نمبر 4 ________ 157
مرزا جی کی خر دماغی نمبر 5 ________ 157
مرزا جی کی خر دماغی نمبر 6 ________ 158

CamScanner

مرزا جی کی خر دماغی نمبر 7 ____ 159
ای کہڑی شے وے ____ 160
موضوع نمبر{8} 161
چھوٹے مرزا کا مساجد اور اذان کی خلاف ____ 163
مرزا جہلمی کی زبانی ایک اہم انکشاف: ____ 165
اذان سے پریشانی اور میوزک میں روحانیت ____ 165
موضوع نمبر{9} 168
مرزا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا منکر و بد بخت ____ 168
موضوع نمبر{10} 178
مرزا جہلمی کاقرآن کے خلاف عقیدہ قادیانیوں کے اعضاوضوچمکنا۔ 178
مرزا جہلمی کے عقیدے کے رد پر 5آیات
حدیث سے مرادامت اجابت ہے ____ 186
چھوٹے مرزا کے رد پر یوٹیوب چینل ____ 189

❀❀❀

الصلوۃ والسلام علیك یا سیدی یا رسول اللہ

شرف انتساب

میں اپنے ان تمام مضامین کو فتنہ مرزائیہ کا سب سے زیادہ علمی وتحقیقی محاسبہ کرنے والی شخصیات :

- مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی راشد محمود رضوی صاحب حفظہ اللہ
- مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی مشاہد حسین رضوی صاحب حفظہ اللہ

کے نام انتساب کرتا ہوں۔

جنہوں نے سوشل میڈیا پر مرزا جہلمی صاحب کی بولتی بند کر دی، بالخصوص مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی راشد محمود رضوی صاحب حفظہ اللہ جن کے سامنے میدان مناظرہ میں مرزا جہلمی آنے کی ہمت وجرات نہیں کر سکتا۔

مفتی صاحب جیسا ہے ہی کوئی نہیں
مرزا ان کے سامنے شے ہی کوئی نہیں

□□□

CamScanner

مرزا جہلمی کا مختصر تعارف

پاکستان کے صوبہ پنجاب میں جہلم شہر سے انجنیئر محمد علی مرزا کا تعلق ہے۔ جہلم کی نسبت سے اسے مرزا جہلمی بھی کہا جاتا ہے۔ مرزا جہلمی 1977 میں پیدا ہوا۔ مرزا منگول کے باطل عقائد و نظریات اور قادیانیوں مرزائیوں کے بارے میں نرم گوشہ اور ان کی حمایت کی بنیاد پر اسے اکثر حضرات "مرزا ثانی" یا" چھوٹا مرزا" بھی کہتے ہیں۔

منگولوں کی اولاد:

مرزا جہلمی اپنے بارے میں خود کہتا ہے کہ وہ "منگولوں" کی اولاد ہے"۔[1 منٹ 45 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=50cfM1WGB8U

اور مرزا جہلمی خود کہتا ہے کہ منگول علماء اسلام کے دشمن تھے اسی لئے مرزا جہلمی منگول بھی علماء اسلام سے سخت بغض وعناد رکھتا ہے جیسا کہ آپ اس کتاب میں مطالعہ کریں گے۔

مرزا جہلمی منگول کو ماں باپ نے بڑی شفقت سے پالا لیکن مرزا جہلمی نے ان کے ساتھ بھی بدسلوکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ **"امی کہڑی شے دے، میں ددھ نہ بخشاں گی او تیرا ددھ تے ہے ہی نہیں تھا، تم تو اپنے چکروں میں تھے اللہ نے اولاد دے دی** [مرزا ویڈیو] چکر چلانے والوں کی اولاد مرزا جیسی بے ادب و گستاخ ہی پیدا ہوتی ہے۔ ویسے مرزا جہلمی کی اپنی اولاد بھی مرزا کے انہی چکروں کا نتیجہ ہے۔ مرزا کو چاہیے تھا کہ خود یہ چکر نہ چلاتا۔ خیر یہ ہے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کہ ماں باپ تو اپنے ہی چکروں میں تھے اور اللہ نے

CamScanner

اولاد دے دی۔ کیا کوئی باحیاء اور باادب شخص والدین کے بارے میں ایسا جملہ بول سکتا ہے؟ اور پھر معاذ اللہ کیسی گندی سوچ ہے کہ ماں باپ کے آپسی تعلقات کو چکر کہہ رہا ہے۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی واضح حدیث کے مطابق میاں بیوی اپنی شہوت پوری کرتے ہوئے جو ہمبستری کرتے ہیں وہ بھی ثواب ہے ۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ

وَبُضْعَتُهُ أَهْلَهُ صَدَقَةٌ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِي شَهْوَةً وَتَكُونُ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ وَضَعَهَا فِي غَيْرِ حَقِّهَا أَكَانَ يَأْثَمُ؟:

اپنی بیوی سے ہمبستری بھی صدقہ ہے" لوگوں [صحابہ کرام علیہم الرضوان اجمعین] نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ تو اس سے اپنی شہوت پوری کرتا ہے، پھر بھی صدقہ [ثواب] ہو گا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا خیال ہے تمھارا اگر وہ اپنی خواہش [بیوی کے بجائے] کسی اور کے ساتھ پوری کرتا تو گنہگار ہوتا یا نہیں؟" [یعنی جب وہ غلط کاری کرنے پر گنہگار ہوتا تو صحیح جگہ استعمال کرنے پر اسے ثواب بھی ہو گا]۔

[سنن ابی داود: حدیث نمبر 5243]

تو میاں بیوی جو آپس میں ازدواجی تعلقات قائم کرتے ہیں، وہ کوئی چکر نہیں بلکہ عند الشرع ان کا یہ عمل بھی صدقہ [ثواب] ہے لیکن مرزا منگول ماں باپ کے تعلقات کو چکر کہہ کر بدزبانی وبداخلاقی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ تو مرزا جہلمی کا یہ قول بد نہ صرف ماں باپ کے خلاف بدزبانی وبداخلاقی ہے بلکہ اس حدیث شریف کی بھی مخالفت ہے۔

اب آپ حضرات خود سوچیں کہ ماں باپ [جو آپس میں میاں بیوی] ہیں کیا ان کے

CamScanner

تعلقات کو شریعت محمدی نے چکر کہا ہے؟اس مقدس رشتے پر بھی مرزا منگول کیسے گندے انداز میں گفتگو کرتا ہے۔

مرزا منگول لباس بشریت میں دیو:

مرزا منگول خود اپنے بارے میں کہتا ہے کہ پہلے وہ جن تھالیکن اب وہ ایک "دیو" ہے۔اور دیو کا مطلب خود مرزا جی نے اپنی زبان سے بیان کیا کہ دیو "شیطان" کو کہتے ہیں تو چھوٹا مرزا اپنے بیانات کی ضلالت کے مطابق ایک شیطان ہے۔[معذرت یہ بات ہم نہیں بلکہ خود مرزا جہلمی کے اصول سے پیش کی گئی، حوالہ آگے کتاب میں موجود ہے]

مرزا جہلمی کی دماغی قابلیت:

مرزا جہلمی اپنے بارے میں خود کہتا ہے کہ

وہ "خردماغ" ہے۔

اوراہل علم جانتے ہیں کہ "خر" گدھے [کھوتے] کو کہتے ہیں تو خردماغ کا مطلب صاف واضح ہے۔ مرزا جہلمی اپنی خردماغی کی وجہ سے بے شمار الٹی سیدھی ہانکتا رہتا ہے۔ کبھی کہتا ہے کہ

"میری 43 سال عمر ہو چکی ہے تو اس میں سے ساڑھے بیالیس [42.5] سال ہاتھ باندھ کر ہی نماز پڑھی ہے" [مرزاویڈیو]

غور کیجیے کہ 43/سال سے 42.5 نکالیں تو 6/ماہ بچتے ہیں تو کیا مرزا جہلمی نے 6/ماہ میں نماز شروع کر دی تھی؟ یہ مرزا کی خردماغی نہیں تو کیا ہے؟

مرزا جہلمی کی خردماغی ہے کہ کہتا ہے کہ جب وہ عمرے کو گیا تو اپنی بیٹی جو کہ اس وقت 2/سال کی تھی اس کو اپنے ماں باپ کے پاس چھوڑ کر گیا اور اس وقت میری شادی کو بھی

تقریبا 2/ سال ہوئے تھے۔

قارئین کرام! شادی کو بھی 2/ سال ہوئے اور بچی بھی 2/ سال کی ہو، ہم اس پر کوئی اور لیبل نہیں لگاتے لیکن یہ مرزا کی خر دماغی ضرور ہے۔

، اسی طرح مرزا منگول کی خر دماغی ہے کہ وہ عربی میں زانووں کو "پٹ" کہتا ہے حالانکہ عربی میں "پ" اور "ٹ" ہے ہی نہیں۔ [مرزا کی خر دماغی پر اس کتاب ہی میں مزید حوالے آگے موجود ہیں]۔

مرزا کی دنیاوی تعلیم:

مرزا جہلمی نے دنیاوی تعلیم حاصل کی ہے اور مکینیکل انجینئر ہے۔ مرزا جہلمی علما کرام کو طعنے دیتا ہے کہ ان علماء کو سائنس کا علم نہیں، فار مولے نہیں آتے، میں مکینیکل فار مولا لکھ کر دیتا ہوں کوئی زندہ مردہ بابا دیکھ کر پڑھ دے، علماء وبزرگوں نے کچھ ایجاد نہیں کیا یعنی مرزا کے مطابق ایک ہی شخص کو ایک ہی وقت میں مختلف علوم و فنون کا ماہر ہونا چاہے۔ لیکن دوسروں کے لئے ایسے ضابطہ بنانے والے نے خود صرف مکینیکل فیلڈ میں وقت برباد کیا۔ بیچارے کو خود کئی فار مولے نہیں آتے، مرزا جی کے اصول کے مطابق تو خود مرزا جی کو تمام دنیاوی علوم و فنون کا ماہر ہونا چاہیے تھے۔ لیکن بیچارا اپنی فیلڈ میں بھی ناکام رہا اور نوکری سے نکالا گیا۔ جب کچھ نہ کر سکا تو مذہبی لبادہ اوڑھ لیا۔ ویسے علماء کو طعنے دینے والے نے آج دن تک کیا سائنسی تحقیقات کی ہیں ؟ کیا کچھ ایجادات کی ہیں؟ دنیاوی علوم و فنون میں کیا پہاڑ سر کیا ہے ؟ کچھ بھی نہیں، ZERO۔ تو ایسا ناکام شخص دوسروں کو کس منہ سے طعنے دیتا ہے۔ شرم تم کو مگر نہیں آتی۔

پھر جناب اگر علماء [بابے] مکینیکل کا فار مولانہ بھی پڑھ سکیں تو اس میں دینی کوئی حرج

نہیں لیکن چھوٹا مرزا تو قرآن دیکھ کر بھی صحیح نہیں پڑھ سکتا، در جنوں ویڈیوز یوٹیوب پر مرزا کے بارے میں ہیں جن میں مرزا قرآن پاک غلط پڑھ رہا ہے۔ قران کریم مرزا صحیح نہیں پڑھ سکتا، بغیر اعراب کے کوئی عربی کتاب نہیں پڑھ سکتا لیکن طعنے علماء دین کو دیتا ہے۔ (مرزا منگول!!) شرم تم کو مگر نہیں آتی۔

مرزا کی دینی تعلیم:

مرزا نے کوئی دینی تعلیم حاصل نہیں کی، نہ کسی مدرسے میں پڑھا، اور نہ ہی کسی دینی درس گاہ کا رخ کیا، حتیٰ کہ کسی اسلامک یونیورسٹی تک کا منہ نہیں دیکھا۔

لیکن مرزا جب گفتگو کرتا ہے تو بڑے بڑے شیخ القرآن، شیخ الحدیث، بڑے بڑے عربی علوم کے ماہر استاذ العلماء کو بھی مرزا کچھ نہیں سمجھتا۔ حالانکہ علماء کا مقام و مرتبہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے۔ صحیح بخاری میں حدیث ہے کہ

«إِنَّ اللهَ لاَ يَقْبِضُ العِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ العِبَادِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ العِلْمَ بِقَبْضِ العُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يُبْقِ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ، فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا»

”اللہ تعالیٰ بندوں سے یکایک علم نہیں اٹھالیتا، بلکہ علماء کو وفات دے کر علم قبض کر لیتا ہے، جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو پھر حال یہ ہو جائے گا کہ لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے، اور ان جاہلوں سے دین کے متعلق پوچھا جائے گا، تو وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے، پھر خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔“ (صحیح بخاری: 100)

CamScanner

اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علماء کا مقام و مرتبہ بتادیا نیز یہاں سے یہ بھی واضح ہو گیا کہ قرب قیامت فتنوں میں سے ایک فتنہ یہ بھی ہو گا کہ لوگ جاہلوں کو اپنا سردار بنالیں گے، ان سے دینی مسائل پوچھیں گے اور یہ جاہل بغیر علم کے فتوے دے کر خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔

اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے علما کو اپنا وارث بنایا جیسا کہ مشہور حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ"

"بیشک علماء انبیاء کے وارث ہیں"

[ترمذی: حدیث نمبر: 2682]

https://islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?tarqeem=1&bookid=6&hadith_number=2682

تو علماء کرام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث ہیں کوئی انجینئر، پلمبر، مستری نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وارث نہیں۔

مرزا کو چیلنج ہے کہ کوئی ایک حدیث پیش کر دے جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا وارث انجینئر یا پلمبر کو بنایا ہو۔

کتب احادیث میں باب " فَضْلِ الْعُلَمَاءِ "تو ملتا ہے لیکن کسی بھی حدیث کی کتاب میں باب **"فضل المهندس""فضل السباك" یعنی انجینئر یا پلمبر کے فضائل کا** باب ہرگز نہیں ملے گا۔ اسی لئے 14 سو سال سے ہمیشہ ثقہ علماء دین ہی سے دین حاصل کیا جاتا رہا ہے۔

CamScanner

نااہلوں سے علم حاصل کرنا:

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَخَذُوا الْعِلْمَ عَنْ أَكَابِرِهِمْ وَعَنْ أُمَنَائِهِمْ وَعُلَمَائِهِمْ فَإِذَا أَخَذُوا مِنْ صِغَارِهِمْ وَشِرَارِهِمْ هَلَكُوا

[نصيحة أهل الحديث للخطيب البغدادي لا يزال الناس بخير ما أخذوا العلم]"

لوگ ہمیشہ اچھائی پر رہیں گے جب تک وہ علم لیں اپنے بڑوں سے، قابل اعتماد اور ثقہ لوگوں سے اور علماء سے - اگر لوگ اپنے نوجوانوں اور برے و خیانت دار لوگوں سے علم لیں گے تو پھر وہ تباہ ہو جائیں گے۔

[ابن منده، مسند ابراهيم بن آدم، صفحه ٣٤، اور نصيحة الخطيب البغدادى ٨، صحيح الالبانى]

اسی طرح ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ، وَاللُّؤْلُؤَ، وَالذَّهَبَ".

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے، اور نااہلوں و ناقدروں کو علم سکھانے والا سور کے گلے میں جواہر، موتی اور سونے کا ہار پہنانے والے کی طرح ہے۔

[سنن ابن ماجہ: حدیث 224]

اگر بالفرض دوسری روایت کو ضعیف بھی کہہ دیا جائے تو پہلی روایت سے اس کی تائید

ہوتی ہے کہ علم دین نااہل لوگوں سے نہیں سیکھنا چاہیے۔

اساتذہ کے متعلق مرزا جہلمی کا جھوٹ:

مرزا جہلمی اکثر اپنے لیکچرز میں کہتا ہے کہ میرے استاد حافظ زبیر علی زئی، مولانا اسحاق، غامدی صاحب ہیں لیکن یہ بالکل جھوٹ ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ مرزا منگول نے کتنا عرصہ ان کے پاس پڑھا؟ کون کون سے علوم وفنون ان سے حاصل کیے؟ حقیقت یہ ہے کہ مرزا منگول نے ان سے باقاعدہ کوئی علم حاصل نہیں کیا۔

چلیں مرزا منگول ہمیں کوئی ایک حوالہ [ویڈیو یا تحریر] دکھادے جس میں زبیر علی زئی، مولانا اسحاق یا غامدی صاحب نے کہا ہو کہ مرزا منگول چھوکرا میرا شاگرد ہے اور میں اس کا استاد ہوں۔

لیکن ان شاء اللہ۔ ایسا کوئی حوالہ مرزا پیش نہیں کر سکتا۔

باقی اگر یہ کہا جائے کہ مرزا منگول نے فلاں فلاں بات ان حضرات کی کتب یا ویڈیوز سے سیکھی ہے اس لئے مرزا ان کو اپنا استاد کہتا ہے تو اس طرح تو مرزا جہلمی نے اپنی ویڈیوز میں ہولی وڈ، فلموں، ڈراموں کے حوالے بھی دیے ہیں اور مرزا نے ہولی وڈ، فلموں، ڈراموں سے بھی بہت کچھ سیکھا ہے، تو یہ سب بھی مرزا کے استاد ہوں گے ؟ نیز کچھ نہ کچھ تو مرزا جہلمی نے بہت سارے دیگر حضرات سے بھی سیکھا ہو گا تو مرزا ان سب کو بھی اسی اصول سے اپنا استاد کہے گا؟

ویسے کچھ شرم وحیا ہوتی ہے، لیکن مرزا دیو کو کیا معلوم یہ کیا ہوتی ہے، مرزا خواہ مخواہ زبردستی ان لوگوں کو اپنا استاد کہتا ہے، "مان یا نہ مان زبردستی کا مہمان" والی بات ہے، ان حضرات نے کبھی ایک مرتبہ بھی مرزا کو اپنا شاگرد نہیں کہا لیکن مرزا جی جھوٹ بول کر انہیں

CamScanner

اپنا استاد بتاتے ہیں۔

مرزا جہلمی کی جہالت کا بھانڈہ پھوٹ گیا:

پھر مرزا منگول کی جہالت دیکھیں کہ مرزا اکثر کہتا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہر خاص و عام بغیر کسی عالم کی رہنمائی کے قرآن خود پڑھے۔ لیکن خود مرزا منگول [بقول اپنے] استادوں کا محتاج رہا، مرزا جہلمی نے تجوید کہاں سے سیکھی؟ عوام کو بتائے۔ پھر مرزا اپنے فالورز کو کہتا ہے کہ میں نے 1.5 ر گھنٹے میں تجوید سکھا دی اس ویڈیو سے آپ تجوید سیکھ جائیں گے۔
اب اس خردماغ سے کوئی پوچھے کہ جب استاد [عالم] کی ضرورت ہی نہیں تو تمہیں استاد بننے کی کیا ضرورت؟ پھر قرآن پڑھنے کے لئے تو استاد کی ضرورت ہو لیکن قرآن سمجھنے کے لئے کسی عالم یا استاد کی ضرورت نہیں، یہ کھلا تضاد ہے۔

اگر کسی عالم کی ضرورت ہی نہیں تو مرزا جہلمی کو زبیر علیزئی صاحب، اسحاق صاحب، غامدی صاحب کو استاد بنانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

پھر لطف کی بات یہ ہے ایک طرف مرزا کہتا ہے کہ قرآن خود پڑھو لیکن دوسری طرف ترجمہ کسی نہ کسی عالم کا پڑھنے کا کہے گا۔ تو جناب جب قرآن بغیر علماء کے سمجھ آسکتا ہے تو علماء کے ترجمے کی کیا ضرورت؟

پنجابی میں کہتے ہیں،

جتھے دی کھوتی اوتھے آن کھلوتی

یہ محض مثال ہے لیکن مرزا خود کہتا ہے کہ وہ خر [کھوتا] دماغ ہے، یہی اس کی خردماغی ہے کہ کہتا ہے بغیر علماء کی رہنمائی کے قرآن خود پڑھو لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ اردو ترجمہ فلاں علامہ، فلاں مولانا کا پڑھو۔

CamScanner

خر دماغ منگول جی جب قرآن خود پڑھا جاسکتا ہے تو علماء کے تراجم کیوں پڑھوا رہے ہو؟ معلوم ہوا کہ قرآن پڑھنے، سمجھنے کے لئے بھی علماء کی رہنمائی ضروری ہے۔

ویسے محض عربی سمجھ آجانے سے قرآن سمجھ آجاتا تو کیا اہل عرب کی زبان عربی نہیں تھی؟ یقیناً ان کی زبان عربی تھی اور قرآن عربی زبان میں نازل ہوا لیکن اس کے باوجود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن سکھایا، صحابہ کرام علیہم الرضوان نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کے معنی وتفسیر سیکھی۔ تو وہ اہل عرب ہوکر، عربی زبان کے ماہر ہوکر بھی بغیر استاد کے قرآن نہ سمجھ سکے تو آج جہلم کی کوٹھی میں بیٹھ کر یہ کہنا کہ ہر شخص قرآن بغیر عالم دین کے خود سمجھے، یہ بدترین قسم کی خر دماغی ہے۔

اپنے آپ کو علمی کتابی قاری کہلوانے والے کا انجام:

قارئین کرام! 14/ سو سال گزر چکے ہیں بڑے بڑے علماء، فضلا، مفسرین، محدثین، شیخ القرآن، شیخ الحدیث، مجدد و مجتہد گزرے ہیں لیکن کسی ایک نے خود اپنے بارے میں عوام الناس کے سامنے چیخ چیخ کر یہ نعرے نہیں لگوائے کہ میں فی زمانہ بہت بڑا علمی کتابی ہوں، میرے جیسا تو کوئی قاری ہے ہی نہیں، باقی حضرات کو چھوڑ دیں مرزا جہلمی کے سامنے ٹیبل [Table] پر جو احادیث کی کتب پڑی ہوتی ہیں ان میں سے بھی کسی ایک محدث نے بھی اپنے بارے میں ایسی نمود و نمائش نہیں کی، ایسا دعوی نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے کبھی یہ نعرے اپنے بارے میں نہیں لگوائے کہ میں بہت بڑا علمی کتابی، حافظ الحدیث یا قاری ہوں، امام مسلم نے یہ نعرے نہیں لگوائے کہ میں بہت بڑا علمی کتابی حافظ الحدیث یا قاری ہوں، باقی صحاح ستہ کے بزرگوں نے یہ نعرے نہیں لگوائے۔ لیکن مرزا جہلمی منگول چھوکرا ہر کسی سے یہ کہلوانا چاہتا ہے کہ لوگ اسے بہت بڑا

CS CamScanner

علمی کتابی سمجھیں اور کہیں۔

لیکن بغور سنو مرزا منگول تمہارے جیسوں کے بارے میں ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم بتا چکے کہ جو اپنے آپ کو علمی کتابی، بہت بڑا قاری کہلوائے گا، کل بروز قیامت سیدھا جہنم میں جائے گا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں ہے کہ

" وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ "

" دوسرا شخص جس نے علم حاصل کیا، اور اسے دوسروں کو سکھایا، اور قرآن کریم کی تلاوت کی، اسے بھی پیش کیا جائے گا، تو اللہ اسے اپنی نعمتیں یاد کرائے گا، وہ ان کا اعتراف کرے گا اللہ پوچھے گا کہ تو نے ان کے بدلے میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے علم سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا، اور میں تیری رضا کی خاطر قرآن کی تلاوت کرتا رہا، اللہ فرمائے گا: تو نے جھوٹ کہا، البتہ تو نے علم اس لیے حاصل کیا تھا کہ تمہیں عالم کہا جائے اور قرآن پڑھا تاکہ تمہیں قاری کہا جائے، وہ کہہ دیا گیا، پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ "

[صحیح مسلم:4923، مشکوۃ المصابیح: حدیث 205]

یقیناً مرزا جہلمی اس حدیث کا مصداق ہے، یہ حدیث مرزا جہلمی پر سو فیصد فٹ آتی ہے کیونکہ وہ اپنے ہر لیکچر میں شور مچا مچا کر اپنے بارے میں یہی کہلواتا ہے کہ میں بہت بڑا

CamScanner

عالم ہوں، میں علمی کتابی ہوں، میں بہت بڑا قاری قرآن ہوں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کے مطابق ایسے ہی ریاکاروں کے بارے میں ہے کہ بروز قیامت انہیں سب سے پہلے جہنم میں ڈالا جائے گا۔

مرزا منگول علمی کتابی کا ہے جو تیرا شور
جنت نہیں، تیرا ٹھکانہ ہے کہیں اور

باقی جو چند الفاظ مرزا منگول نے اردو کی کتابوں یا مترجم کتب سے سیکھے ہیں، اس کی حالت یہ ہے کہ مرزا جی علماء پر فخر کرتا ہے، علماء کو یہ نہیں آتا مجھے سب آتا ہے، میں اسپیشلسٹ ہوں، وہ علماء کو اپنے سامنے جاہل سمجھتا ہے۔ مرزا جی کے اس فخر پر عرض ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا،

"لَا تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ لِتُبَاهُوا بِهِ الْعُلَمَاءَ، وَلَا لِتُمَارُوا بِهِ السُّفَهَاءَ، وَلَا تَخَيَّرُوا بِهِ الْمَجَالِسَ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَالنَّارُ النَّارُ"

تم علم کو علماء پر فخر کرنے [یعنی علماء پر رعب جمانے] یا کم عقلوں سے بحث و تکرار کے لیے نہ سیکھو، اور علم دین کو مجالس میں اچھے مقام کے حصول کا ذریعہ نہ بناؤ، جس نے ایسا کیا تو اس کے لیے جہنم ہے، جہنم"۔

[سنن ابن ماجه، المقدمة، بَابُ: الِانْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ بِهِ، رقم الحديث : 254- تحفة الأشراف: 2878، ومصباح الزجاجة: 102/ البانی نے مختلف شواہد کی بناء پر اس حدیث کو صحیح قرار دیا -صحيح الترغيب: 102-]

تو مرزا تو ہمیشہ علماء کو کم تر اور خود کو ان سے بہت بڑا عالم، محدث و مجدد اور مجتہد سمجھتا ہے، اپنے علم کے ذریعے علماء پر رعب ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو مرزا منگول اس حدیث

CamScanner

پر غور کر کے اپنا انجام دیکھ لے۔ایسا کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

علمی کتابی کا لیبل لیکن عربی عبارت نہیں پڑھ سکتا:

مرزا جہلمی کے سامنے ٹیبل میں کتب احادیث رکھی ہوتی ہیں، جن سے وہ اپنا علمی کتابی ہونے کا جھوٹا رعب ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔

لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ آپ ان کتب احادیث کو کھول کر دیکھیں تو ساری مترجم ہی ملیں گی۔

مرزا منگول عوام کو تو یہ کہتا ہے کہ علماء کی کوئی ضرورت نہیں آپ خود قرآن و حدیث پڑھو لیکن خود بیچارا مرزا منگول علماء کے تراجم کا محتاج ہے۔

بغیر ترجے کے یعنی عربی نسخہ کوئی ایک بھی مرزا منگول کے سامنے نہیں رکھا ہوتا، وجہ اس کی یہ ہے کہ جناب مجدد و مجتہد صاحب کو عربی عبارات پڑھنا ہی نہیں آتیں۔

یہ دینی تعلیم حاصل نہ کرنے کا ہی نتیجہ ہے کہ خود کو وقت کا مجدد و مجتہد سمجھنے والا بغیر اعراب کے عربی عبارت نہیں پڑھ سکتا، بلکہ بنیادی علوم [صرف ونحو] تک کا اسے علم نہیں اور محض اردو کتب اور اردو تراجم کے علاوہ عربی کتب کو بغیر اعراب کے پڑھ نہیں سکتا۔

علمی قابلیت مرزا جی کی یہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ "زانوں کو عربی میں "پٹ" کہتے ہیں "[مفہوم] غور کیجیے کہ عربی زبان میں لفظ "پٹ" کس طرح ہو سکتا ہے جبکہ ایک عام بچہ بھی جانتا ہے کہ عربی حروف تہجی ["الف" سے لیکر "ی" تک] میں نہ "پ" ہے اور نہ ہی "ٹ" تو جب عربی حروف تہجی میں "پ" اور "ٹ" ہے ہی نہیں تو عربی میں "پٹ" کہاں سے آگیا۔

مرزا جی قرآن و تجوید کا اسپیشلسٹ؟:

باقی عربی کتب تو ایک طرف قرآن مجید مرزا جہلمی دیکھ کر بھی غلط پڑھتا ہے۔ چلیں باتقاضہ بشریت اور عجمی ہونے کے غلطی ممکن ہے لیکن جب بندے کا یہ دعوی ہو کہ جیسا میں قرآن پڑھتا ہوں ویسا تو بڑے سے بڑا شیخ القرآن، بڑے سے بڑا شیخ الحدیث، بڑے سے بڑا عالم دین نہیں پڑھ سکتا، فلاں نہیں پڑھ سکتا، امام کعبہ نہیں پڑھ سکتا، اور تجوید کا اسپیشلسٹ ہوں تو میں ہی ہوں تو اتنے بڑے بڑے دعوے کرنے والا [مرزا] لازمی کٹہرے میں کھڑا کیا جائے گا۔ اور پھر ہوا بھی یہی کہ جب مرزا جہلمی کا قرآن پڑھنا چیک کیا گیا تو ایک دو مرتبہ نہیں بلکہ درجنوں مرتبہ بلکہ تقریبا ہر ایک ویڈیو ہی میں جناب نے دیکھ کر بھی قرآن مجید غلط پڑھا۔

ویسے مرزا اپنے انجینئر ہونے کا بڑا رعب دکھاتا ہے لیکن سوال تو یہ ہے کہ کیا علم تجوید سیکھے بغیر کوئی شخص اس کا استاد ہو سکتا ہے؟ یقینا ہر گز نہیں تو پھر جس طرح قرآن پڑھنے کے لئے علم تجوید سیکھنا لازمی ہے اور اس کو سیکھے بغیر آپ قاری نہیں بن سکتے۔ اسی طرح دین کو سمجھنے کے لئے علم دین پڑھنا لازمی ہے اور دین پڑھے بغیر کوئی شخص عالم دین نہیں بن سکتا۔ لیکن عجیب بات ہے کہ مرزا جہلمی بغیر علم دین پڑھے مذہبی اسکالر بلکہ وقت کا مجدد و مجتہد ہونے کا دعوے دار ہے!!! سبحان اللہ۔

کیا بغیر ڈگری آپ انجینئر ہو سکتے ہیں؟ کیا بغیر ڈگری کوئی ڈاکٹر ہو سکتا ہے؟ ہر گز نہیں تو پھر بغیر دینی ڈگری کے آپ مجدد و مجتہد کیسے بن سکتے ہیں؟ بغیر ڈگری کے آپ عالم دین یا مذہبی سکالر کیسے ہو سکتے ہیں؟ لیکن یہاں چھوٹا مرزا بجائے دلیل پیش کرنے کے، بابوں کی چوکھٹ جا چومتا ہے اور یا بابا المدد پکار اٹھتا ہے۔

حالانکہ ساری زندگی یہ کہتا رہا کہ "بابے تے شے ہی کوئی نہیں" تو جناب آج اپنے حق میں بابے دلیل بن گئے؟ پھر جن بابوں کا مرزا نام لیتا ہے انہوں نے مرزا کی طرح کبھی بڑے بڑے دعوے نہیں کیے، بلکہ وہ تو علماء کے سامنے خود کو کچھ نہیں سمجھتے۔ علماء کو اپنے سر کا تاج سمجھتے ہیں، سرعام علماء عوام الناس کے سامنے علماء کرام سے دینی رہنمائی لیتے ہیں، لیکن مرزا تو علماء کو کچھ سمجھتا ہی نہیں بلکہ ان سے سخت نفرت اور بغض وعناد رکھتا ہے۔

پھر کسی کی سرپرستی کرنا یا کسی فرقے کا بانی اور جاہل مطلق ہونا ایک الگ چیز ہے، اور بانی بھی ایسا کہ تمام دنیا کے علماء کو ہیچ اور خود کو سب سے اعلیٰ و بالا سمجھتا ہو، دونوں کا الگ معاملہ ہے۔ مرزا جہلمی کا خود کو ان پر قیاس کرنا ہی اس کی نادانی ہے۔

چھوٹے مرزا کے لاجواب حوالے:

چھوٹا مرزا قرآن واحادیث کے حوالہ جات میں جو ہیرا پھیری کرتا ہے وہ تو اہل علم حضرات پر مخفی نہیں، لیکن اس کے باوجود مرزا منگول کا دعویٰ ہے کہ وہ ہر بات کا حوالہ لازمی دیتا ہے۔ اس کے معتبر و مستند حوالہ جات میں "ہولی وڈ" کی فلمیں بھی شامل ہیں چنانچہ مرزا جہلمی سے سوال کیا گیا کہ کشتی نوح علیہ السلام کیسی بنی؟ تو مرزا جہلمی نے اس کا لاجواب حوالہ دیا کہ

"آپ ایک فلم ہولی وڈ کی دیکھ لیں "NOAH" اس میں تفصیل موجود ہے"

https://www.youtube.com/watch?v=WiwnTtJJjPE

اسی طرح ایک اور جگہ مرزا جہلمی سے سوال ہوا کہ شمر کی موت کربلا میں کیسے ہوئی؟ تو مرزا جہلمی نے لاجواب حوالہ دیا اور کہا کہ

"ایران والوں نے ایک فلم بنائی ہے مختار نامہ کے نام سے"

اس میں یہ ساری کی ساری تفصیلات موجود ہیں"

https://www.youtube.com/watch?v=SJiHG15Oxfw

لاحول ولاقوۃ الاباللہ۔ یہ ہے مرزا جہلمی کے لاجواب حوالہ جات "ہولی وڈ"۔ دنیا کا واحد نام نہاد مذہبی سکالر ہے جس کے ماخذ میں فلموں، ڈراموں، ہولی وڈ کو پیش کیا گیا ہے۔ لاحول ولاقوۃ الاباللہ۔

مرزا کی ایجاد علمی ماچس:

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

" پنجابی میں ہمارے یہاں ایک محاورہ بولا جاتا ہے باندر ہاتھ بندوق یا باندر ہاتھ ماچس آئی تے اس نے سارے شہر نوں اگ لا دیتی۔ ایک بندر کے ہاتھ ماچس آگئی تو اس نے پورے شہر کو آگ لگادی۔ تو ہم نے تو سب کے ہاتھ میں ایک ایک ماچس پکڑا دی ہے۔ علمی ماچس"

https://www.facebook.com/reel/3700183936902180

اس سے معلوم ہوا کہ مرزا جہلمی کے فالورز بندروں کی مثل ہیں، جس طرح بندر کے ہاتھ میں ماچس آئی تو اس نے شہر کو آگ لگا کر تباہ کر دیا اسی طرح مرزا منگول اور اس کے بندر بھی کر رہے ہیں۔ پھر بیچارا انجینئر اپنی فیلڈ میں تو ناکام ہوا، کچھ ایجاد نہ کر سکا، دعوے بڑے بڑے لیکن "بلی کے خواب میں چھیچھڑے" تو آخر اپنے فالورز بندروں کو الو تو بنانا تھا اس لئے مرزا جہلمی نے اپنے بندروں کو ماچس دے کر اس کو "علمی ماچس" کہہ کر کمال چیز ایجاد کر دی۔

کوئی پوچھے کہ جناب "علمی ماچس" کا ذکر کس آیت وحدیث میں ہے، قیامت تک کوئی مرزائی اس کا ثبوت پیش نہیں کر سکتا ہاں جواب میں قیاس یا کھینچا تانی کا سہارا لے گا۔ یہی

CamScanner

اس کی بے بسی وجہالت کا ثبوت ہے۔

مرزا منگول مساجد کے خلاف:

ایک عام مسلمان بھی جانتا ہے کہ مساجد ہمیشہ سے دین کا مرکز رہی ہیں۔ لیکن مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"میں نے پہلے دن سے یہ Announcement کی تھی کہ ہم کوئی مسجد نہیں بنائیں گے [ویڈیو]

https://www.youtube.com/watch?v=YJ1ucg8l-5M

مساجد کو بنانے اور آباد کرنے کا حکم قرآن وسنت میں موجود ہے لیکن مرزا منگول کہتا ہے کہ وہ مسجد نہیں بنائے گا۔ **[اس پر تبصرہ کتاب کے آخر میں آئے گا]۔**

مرزا کو اذان سے پریشانی اور میوزک میں روحانیت

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"میں تو اسپیکر پر بھی اذان کا قائل نہیں ہوں، خواہ مخواہ نمازی پانچ وقت کھڑے ہوتے ہیں اور پورا انہوں نے اذان کے ذریعے اتنے دور تک آواز لوگوں تک زبردستی پہنچا رہے ہوتے ہیں یہ کوئی طریقہ نہیں، اسپیکر کے بغیر کھڑے ہوکر چھت پر کھڑے ہوکر اذان دیں" [ویڈیو]

جناب اسپیکر پر اذان کے قائل نہیں لیکن اس کے برعکس جناب میوزک میں روحانیت کے قائل ہیں۔

"سرکار عمر سریز میں سے اگر میوزک نکال دیں تو اس کی روحانیت ہی ختم ہو جائے گی وہ جو میوزک چلتے ہیں اس کے، اس زمانے میں لے جاتے ہیں" [ویڈیو]

CamScanner

https://www.facebook.com/reel/1447677493291830

لاحول ولاقوۃ الاباللہ۔ دیکھیں مرزا کو روحانیت ملی تو میوزک میں ملی، اذان کے بلند کلمات سے تو اسے تکلیف ہوئی، یقیناً ہونی بھی چاہیے کہ حدیث کے مطابق اذان کے کلمات سے شیطان کو تکلیف ہوتی ہے اور مرزا منگول خود کہتا ہے کہ وہ ایک "دیو" [شیطان] ہے تو پھر تکلیف تو لازم ٹھہری۔

پھر مرزا جہلمی بتائے کہ آخر کون سی آیت یا حدیث میں ہے کہ عمر سریز کے میوزک میں روحانیت ہے؟ مرزا جی کوئی ایک آیت یا حدیث پیش کر دیں لیکن یاد رہے کہ کسی بابے سے منسوب کوئی قول نہ پیش کریں کیونکہ تمھارے نزدیک بابے تے شے ہی کوئی نہیں۔ ہاں جی، صرف آیت وحدیث، علمی کذابی کی میوزک میں روحانیت کا بھانڈا پھوٹ جائے گا۔

مرزا کا اہل سنت کا لیبل تفرقہ بازی نہیں؟

قارئین کرام مرزا جہلمی عوام الناس کے سامنے یہ رونا روتا ہے کہ دیکھیں علماء نے فرقے بنا رکھے ہیں، تفرقہ بازی میں نہیں پڑنا چاہیے۔ لیکن مرزا جہلمی اپنے اصولوں سے خود تفرقہ باز ہے کیونکہ مرزا جہلمی کی ویب سائٹ کا نام [ahlesunnatpak] ہے تو "اہل سنت" کا لیبل لگانا مرزا جہلمی کے اپنے اصولوں و بیانات کے مطابق تفرقہ بازی اور فرقہ پرستی ہے۔

پھر مرزا جہلمی کا یہ لیبل بھی محض دھوکا بازی ہے اصل میں وہ اہل سنت نہیں ہے۔ خیر اگر وہ بضد ہے تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ

کیا موجود دور میں اہل سنت کا وجود ہے؟ یقیناً ہے تو موجود دور میں مرزا جہلمی کے مطابق کون سی جماعت ہے جو اہل سنت ہے؟ یا صرف مرزا جہلمی کا فرقہ ہی اہل سنت ہے؟ نیز مرزا جہلمی کے نزدیک شیعہ، سنی، دیوبندی، وہابی کا لیبل تفرقہ بازی ہے کہ نہیں؟ اور

CamScanner

اگر یہ لیبل تفرقہ بازی ہے، تو اہل سنت کا لیبل لگانا مرزا کے مطابق تفرقہ بازی کیوں نہیں؟

پھر جب مرزا کے مطابق امت کو ایک ہونا چاہیے تو پھر اہل سنت ہی کا لیبل کیوں؟ مرزا نے اہل تشیع کا لیبل کیوں نہیں لگایا؟ مرزا نے اہلحدیث کا لیبل کیوں نہیں لگایا؟ کیا مرزا کے نزدیک یہ سارے اہل سنت ہی ہیں؟ اگر ایسا ہے تو کیا یہ سب ہی حق پر ہیں؟ یا ان میں کوئی 72/ فرقوں والا بھی ہے؟ مرزا جہلمی کے نزدیک اہل سنت سے کیا مراد ہے؟ اس کی وضاحت احادیث کی روشنی میں مرزا منگول پر لازم ہے۔ مرزا نے موجودہ دور کے تمام مسلمانوں کو کافر قرار دیا ہے، تفصیل اگلے صفحات میں ملاحظہ فرمائیں۔

ایک طرف تو مرزا جہلمی خود کو "مسلم "علمی کتابی کہتا ہے لیکن دوسری طرف "اہل سنت"، تو مرزا جہلمی بتائے کہ مسلم اور اہل سنت ایک ہی ہیں یا الگ الگ؟

جہلمی مرزائی فرقہ:

دوسروں کو تو مرزا یہ کہتا ہے کہ فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں لیکن خود مرزا نے جو جہلمی مرزائی فرقہ ایجاد کیا ہے جس کے خود ساختہ عقائد و نظریات ہیں۔ منی خدا کا نظریہ، خود ساختہ توحید، جس میں توحید اور رسالت ایک دوسرے کے مخالف، جس میں کعبہ کی توہین، جس میں وارثین نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی مخالفت، جس میں بزرگان دین کی توہین، جس میں من گھڑت خود ساختہ غیر معتبر باتوں کی وجہ سے بڑے بڑے علماء دین و صوفیاء کرام کو دین سے خارج، جس میں آج کے علما سے لیکر صحابہ کرام علیہم الرضوان کی مقدس ذوات تک سب پر طعن و تنقید، لیکن مرزائیوں کے لئے نرم گوشہ۔

یہ نیا فرقہ اپنے اصول کے مطابق اپنے علاوہ کسی کو بھی حق پر نہیں سمجھتا، اپنے علاوہ کسی کو توحید کا پیروکار نہیں سمجھتا، عقیدہ رسالت میں اپنے علاوہ سب کو باغی سمجھتا ہے۔

CamScanner

الغرض دوسروں کو تو تفرقہ بازی اور فتوے بازی کے طعنے دیتا ہے، لیکن خود اس کے فتووں اور تفرقہ بازیوں سے کوئی بھی محفوظ نہیں۔

مرزا کہتا ہے کہ میرا نام پہلے بھی مرزا تھا جب میں سنی تھا تو اس وقت تو مجھے کوئی اس نام کی وجہ سے مرزائی نہیں کہتا تھا۔ تو اس کا سیدھا سا جواب ہے کہ اس وقت مسلمان یہ نہیں جانتے تھے کہ تم مرزائیوں کے حامی وطرفدار ہو، لیکن اب تمھارے بارے میں اہل ایمان جان چکے ہیں کہ کبھی دبے الفاظ میں، کبھی ہیرا پھیری، کبھی کس انداز میں مرزائیت کو سپورٹ کر رہے ہوتے ہو۔ اس لئے اب تمھاری ایسی غلیظ حرکتوں کی وجہ سے تم کو مرزائی بھی کہہ دیتے ہیں۔ ویسے تم کو غصہ نہیں ہونا چاہے جب تم خود مرزائیوں کو اپنا بھائی کہتے ہو تو پھر تکلیف کس بات کی؟ اور ویسے بھی خفیہ طور پر تمھارے مزائیوں سے تعلقات تو ہیں۔ خود مرزا جہلمی کے چہیتے شاگرد عماد نے تسلیم کیا ہے۔

https://www.facebook.com/61565032199429/videos/636338428763884/?rdid=lsbUdAX8vHyv3kna

تو اب اس حقیقت پر غصہ کیوں ہو رہے ہیں۔

مرزا جہلمی کے اس مختصر سے تعارف کے بعد اب آیئے مرزا کے عقائد ونظریات کا بھی مطالعہ کیجیے۔

موضوع (1)

الحمد للہ رب العلمین و الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین

وخاتم النبیین. اما بعد

فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرزا جہلمی تکبر میں اس قدر بڑھ چکا ہے کہ عصر حاضر کے علماء دین تو کیا سلف و صالحین، بزرگان دین و اکابرین دین کو بھی کچھ نہیں سمجھتا اور جہلم کی ایک کوٹھی میں اپنے چیلوں کے سامنے بیٹھ کر بڑا زور دیکر کہتا ہے کہ بابے تے شے ہی کوئی نہیں۔ مثال مشہور ہے کہ

"گھر میں تو بلی بھی شیر ہوتی ہے"

مزہ تو تب ہے کہ میدان مناظرہ میں ہمارے علماء اہل سنت کا سامنا کرے تب مرزا منگول کو علم ہو گا کہ بابے [سلف و صالحین و علماء دین، مشائخ عظام] تو دور کی بات ان کے پیرو کار علماء اہل سنت کے سامنے مرزا تے شے ہی کوئی نہیں۔

ہر شخص یہ جانتا ہے کہ مقابلہ میدان میں ہوتا ہے اگر کوئی شخص گھر بیٹھے یہ کہہ دے کہ فلاں پہلوان تے شے ہی کوئی نہیں، فلاں مارشل آرٹ کا ماسٹر تے شے ہی کوئی نہیں اور میدان میں سامنے نہ آئے اور نہ مقابلہ کرے اور صرف یہ کہتا رہے کہ فلاں پہلوان یا ماسٹر تے شے ہی کوئی نہیں تو یقیناً ایسے شخص کا دماغی توازن درست نہیں ہو گا، کچھ یہی حال مرزا محمد علی جہلمی کا بھی ہے کہ اپنی کوٹھی کے اندر بیٹھ کر شیر بننے کے خواب دیکھتا رہتا ہے،

CamScanner

حالانکہ اگر اس کو اتنا گھمنڈ ہے تو ہمارے سنی شیروں میں سے صرف ایک شیر مفتی راشد محمود رضوی صاحب حفظہ اللہ ہی کا سامنا کر کے دکھادے۔ ان شاء اللہ عزوجل وہ دن اس کے گھمنڈ کا آخری دن ہوگا اور ہر خاص وعام خود دیکھ کر یہ نعرہ لگائے گا کہ

علمی اوقات مرزا جہلمی کی ہے ہی کوئی نہیں

رضوی کے سامنے مرزاتے شے ہی کوئی نہیں

علمی حیثیت تو جہلمی کی یہ ہے کہ عربی عبارات تو بہت دور کی بات ہے مرزا اکثر قرآن مجید ہی غلط پڑھتا ہے، غلط مسائل ونظریات بیان کرتا ہے، آئے دن کوئی نہ کوئی نیا گل کھلاتا نظر آتا ہے۔ انہی میں سے ایک گل یہ بھی کھلایا کہ مرزا نے ایک شرکیہ عقیدہ "منی خدا "[Mini GOD] کا پیش کیا۔ اور اللہ عزوجل کی طرف ایک جھوٹ منسوب کرتے ہوئے یہ کہا کہ

"وہ [اللہ] آپ کو یہ آفر دیتا ہے کہ صرف یہ 60 ر سال کی زندگی مجھے دے دو تمہیں بھی میں ایک منی خدا بنادوں گا"

معاذ اللہ عزوجل۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

مسلمانوں کا سب سے پہلا اور بنیادی عقیدہ "عقیدہ توحید" ہے، **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ**: اللہ تبارک وتعالی ہر گناہ معاف فرمادے گا لیکن شرک نا قابل معافی ہے۔ اور مرزا جہلمی ایک شرکیہ عقیدہ اختیار کیے ہوئے ہے۔ اس لیے ہم نے سب سے پہلے اس موضوع کو اختیار کیا۔

ہم آگے بڑھنے سے قبل مرزا جہلمی کے اس موضوع [منی خدا] پر لیکچر کی متعلقہ گفتگو مکمل پیش کریں گے کیونکہ مرزا جہلمی اپنے ایک بیان میں کہتا ہے کہ

"منی گوڈ کے اوپر بھی آپ فتوی لگائیں لیکن وہ پوری بات کے بعد"

CamScanner

یعنی مرزا جی یہ کہہ رہے ہیں کہ ان کے مخالفین حضرات مرزا کی باتیں پوری نقل نہیں کرتے، مرزا منگول کی یہ بات ہرگز درست نہیں لیکن اس کے باوجود ہم چھوٹے مرزا کی متعلقہ پوری بات نقل کر رہے ہیں تاکہ عوام الناس کے سامنے مرزا یہ تاویل نہ کر سکے کہ میری پوری بات پیش نہیں کی گئی۔ منی خدا کے متعلق مرزائیوں کے بابے مرزا جہلمی کی گفتگو ملاحظہ فرمائیں۔

مرزا کے مطابق جنت میں منی خدا

مرزا جہلمی منگول کہتا ہے کہ

"دیکھیں اگر آپ صرف دنیا کے اعتبار سے ان چیزوں کو دیکھیں گے تو پھر آپ کو یہ باتیں سمجھ نہیں آئیں گی آخرت کے ساتھ اسے جوڑ کر دیکھیں کہ ایک خدا جو ساری قدرتوں کا مالک ہے اور وہ اکیلا اور یکتا ہے وہ آپ کو یہ آفر دیتا ہے کہ صرف یہ 60 سال کی زندگی مجھے دے دو تمہیں بھی میں ایک منی خدا بنا دوں گا۔ کس حوالے سے؟ وہ رہے گا مخلوق ہی لیکن جو کوالٹیز GOD کے پاس ہیں، گوڈ کی کوالٹی کیا ہے کُن فَیَکُون۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے، تو [وہ ہو جاتی ہے] تو جنت میں جنتی کیا ہو گا؟ جب وہ ارادہ کرے گا وہی چیز اس کے سامنے آئے گی، اچھا خدا کی کوالٹی ہے اس کو موت کبھی نہیں آنی۔ جنتی کو آئے گی؟ بخاری مسلم کی حدیث ہے کہ مینڈھے کی شکل میں لا کر میدان محشر میں موت کو قتل کیا جائے گا جنتی اور دوزخی جمع ہوں گے جمگھٹے کی شکل میں۔ آج کے بعد کسی کو موت نہیں جو دوزخ میں ہے وہ ہمیشہ کے لئے دوزخ میں ... اور جنتیوں کو مبارک ہو کہ کوئی موت نہیں ہے مسلم شریف میں حدیث ہے

جنتیوں کو موت نہیں آئے گی، بوڑھے نہیں ہوں گے، تیس سال کے جوان رہیں گے، بیماری نہیں آئے گی۔ کوئی مشکل نہیں آئے گی اور سب سے بڑھ کر اللہ اس سے کبھی ناراض نہیں ہو گا۔ جنت میں کوئی کام ایسا نہیں ہے جس سے اللہ ناراض ہو جائے ادھر تو ٹینشن ہی رہتی ہے پتہ نہیں یہ جائز یا ناجائز ہے۔ جنت میں جو کچھ ہے سب کچھ ہی جائز ہے ادھر کا رُول یہ ہے کہ جو آپ کا دل چاہے وہ آپ کے لیے جائز ہے۔ جس خدا نے آپ کو اتنی بڑی آفر لگائی ہے کہ 60 سال کی زندگی، اور 60 سال کے بھی دن رات نکال دیں، سونے کے اوقات بھی [نکال دیں] تو نیٹ 4، 5 سال آپ دے کے اربوں سال کی وہ زندگی دے جو مسلم شریف میں حدیث ہے کہ آخرت اور دنیا کی مثال اس طرح ہے جیسے تم سمندر میں انگلی ڈبو جو پانی لگے وہ دنیا کی زندگی اور سمندر آخرت کی۔ سروہ آپ کو ایک منی خدا بنانے والا ہے اس حوالے سے کہ آپ کو ساری کو الیٹیز دے گا جو انسان کے اندر چھپی ہوئی ہیں، انسان نے خدائی کا دعوی کیوں کیا ہے؟ انسان کی اسٹیک میں ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ میں خدا بنوں، تکبر انسان کی اسٹینگ میں ہے جو جو چیزیں اسٹینگ میں تھی ناانہی کی مخالفت کروائی گئی۔ شہوت اللہ نے رکھی ہے کہا اس کو کنٹرول کرنا ہے ٹھیک ہو گیا نا جی؟ اپنی مرضی کی زندگی گزارنا یہ ہماری خواہش ہے کون نہیں چاہتا کہ میں اپنی مرضی کی زندگی گزاروں، لیکن دیکھے ناکئی بار رات کو لیٹ سوئے ہیں اب دل نہیں کر رہا ہوتا کہ فجر کے وقت اٹھنے کا۔ نماز کی وجہ سے اٹھنا پڑتا ہے، اللہ کی ماننی پڑتی ہے تو میں اس پر ایک جملہ بولتا ہوں جو دنیا [کی زندگی] اللہ کی مرضی کی گزارے گا آخرت اس کی مرضی کی ہوگی اور جو دنیا اپنی مرضی کی گزارے گا

پھر آخرت اللہ کی مرضی ہوگی تو وہ مرضی سے مراد وہ جنت نہیں ہوگی۔ تو یہ اللہ کی بڑی مہربانی ہے اس نے اس حوالے سے باقی آپ میرے مسئلہ تقدیر پر چار لیکچر ہیں"۔

دیکھیں یوٹیوب ویڈیو: علمی و تحقیقی مجلس نمبر 27 :

1/ گھنٹہ 32 / منٹ سے 1/ گھنٹہ 35/ منٹ 45/ سیکنڈ تک

https://www.youtube.com/watch?v=JbSnwIPVmuo

بقول مرزا، منی گوڈ عقیدہ قرآن سے ثابت؟

مرزا جہلمی سے اس کی اکیڈمی میں اس کے ایک فالور نے کہا کہ "گنجائش نکال کر منی گوڈ [کے لفظ] کو چینج کر دیں"۔ تو مرزا نے اس کا جواب یہ دیا کہ

"رکو ذرا صبر کرو ہاں جی۔ اگر میں یہ قرآن سے ثابت کر دوں پھر آپ کیا کریں گے۔"

اور ایک پیغمبر سے تو پھر کیا کریں گے قرآن میں سورۃ یوسف کے اندر جب وہ دو قیدی آکر حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنی اپنی خوابیں سناتے ہیں تو وہ ایک قیدی سے کیا کہتے ہیں کہ تم میں سے ایک شخص اپنے رب کو شراب پلائے گا۔ ہاں جی تو یہ لفظ چینج کر دیتے تو بہتر نہیں تھا۔ عام آدمی میں، مسلمانوں میں کون کسی بادشاہ کو رب کہتا ہے؟ آپ ایجوکیٹ کریں گے نا اسے؟ عام مسلمان سے پوچھیں رب کون ہے؟ یعنی وہ کہیں گے کہ یہ عارف علوی رب ہے ہمارا؟ نہیں مانیں گے نا۔ ہاں۔ اس لیے اس کو ٹھنڈے دل سے ذرا سوچیں۔ اس میں ہے کہ ایک اپنے رب کو شراب پلائے گا، رب پالنے والا، آقا یہ کامن ورڈ ہے اللہ اور مخلوق کے درمیان، اس طرح کئی الفاظ ہیں۔ رءوف، رحیم، ہم نبی علیہ الصلوۃ والسلام کو نہیں کہتے بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ، لیکن ہم کہتے ہیں کہ اللہ کے لئے The رءوف، The رحیم، الروف الرحیم، لیکن لفظ تو وہی ہے نا؟

منی گوڈ کے اوپر بھی آپ فتوی لگائیں لیکن وہ پوری بات کے بعد، میں نے کیا بات کی تھی ہاں میں نے یہ کہا تھا کہ دنیا میں کن فیکون کوالٹی کس کی ہے ؟ اللہ کی۔ ہمیشہ کی زندگی کوالٹی کس کی ؟ اللہ کی۔ یہ دو کوالیٹیز ایسی ہیں جو انسان کی انسٹنگ میں خواہش کے طور پر موجود ہیں اسی وجہ سے انسان نے دعوی خدائی کیا ہے۔ انسان چاہتا ہے کہ میرا آڈر چلے مجھے موت نہ آئے۔ اگر یہ دو خامیاں انسان کی دور کر دی جائیں ۔ کہ وہ اپنی جنت خود تخلیق کرے وہ جو چاہے خواہش کرے وہ سامنے آجائے اور اسے موت بھی نہ آئے۔ ہم ہمیشہ سے نہیں ہیں لیکن ہمیشہ کے لئے ہیں۔ اللہ تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ کے لئے ہے۔ ہم ہمیشہ سے تو نہیں ہیں، ہم حادث ہیں قدیم نہیں ہیں لیکن اب ہم ہمیشہ کے لیے ہیں کیونکہ جنت ہمیشہ کے لیے ہے تو یہ میں نے کہا تھا کہ جنت میں جب آپ جائیں گے تو آپ کی یہ خواہش پوری ہو جائے گی۔ جو صحیح مسلم میں حدیث ہے کہ۔۔۔ الخ۔

https://www.youtube.com/watch?v=_xADyetkQuc

مرزا کا عقیدہ، جنت میں منی گوڈ

اسی طرح ایک اور ویڈیو میں مرزا جہلمی اپنے اس [منی خدا] عقیدے کی وضاحت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ

”میں نے یہ بات کی تھی کہ خالق اور مخلوق کا فرق اپنی جگہ موجود ہے لیکن جو کوالیٹیز [Qualities] اللہ کی ہیں ان میں سے کئی کوالیٹیز اللہ اپنی مخلوق کو دے گا مثلاً ہمیشہ کی زندگی یہ کس کی کوالٹی ہے؟ اللہ [کی] پر جنت میں ہماری زندگی کیا ہو گی؟ ہمیشہ۔ کن فیکون یہ کس کی کوالٹی ہے ؟ اور جنت میں ہم جو خواہش کریں گے وہ ہمارے سامنے ہو گی۔ ان شاء اللہ بخاری مسلم میں احادیث موجود ہیں۔ ان ساری چیزوں کا ذکر کر کے میں نے کہا تھا، کسی نے مجھ

سے سوال کیا تھا کہ ہم اللہ سے محبت کیوں کریں اس نے تو ہمیں اتنی بڑی آزمائش میں ڈال دیا ہے پیدا کر کے۔ میں نے کہا تھا کہ اس اللہ سے کیوں محبت نہ کریں جو اکیلا تھا اور اس نے اپنی خدائی صفات میں آپ کو بھی شامل کر لیا ہے خالق اور مخلوق کے فرق کے ساتھ جنت کی زندگی میں۔ تو ایسے اللہ سے تو محبت کرنی چاہے جس نے چند سالوں کی زندگی کے عوض ہمیشہ کے لیے آپ کو ایک منی گوڈ بنا دیا ہے، گوڈ ان معنی میں، میں نے نہیں لیا تھا میں نے کہا تھا خالق اور مخلوق کا فرق۔ اور جب کوئی کہتا ہے خالق اور مخلوق کا فرق تو پھر گوڈ[GOD]الہ کے معنی میں نہیں لے رہا بلکہ کوالیٹیز کے معنوں میں لے رہا ہے اور یہ قرآن میں بھی موجود ہے۔ فتوی حضرت یوسف پہ بھی لگتا ہے سورہ یوسف میں ہے جب وہ دو بندے آکر خواب بیان کرتے ہیں تو حضرت یوسف کیا کہتے ہیں؟تم میں سے ایک اپنے رب کو شراب پلائے گا تین چار دفعہ رب کا لفظ آیا ہے بادشاہ کے لیے۔ تو حضرت یوسف نے کیوں کہا؟ حضرت یوسف کو نہیں پتہ تھا کہ اس کا رب کون ہے؟ تو وہاں پر ترجمہ کرنے والوں نے بریکیٹ میں لکھا ہے یہاں مراد لغت کے معنوں میں ہے یعنی تمھارا پالنے والا تمھارا آقا، وہ تو ہمارے ماں باپ کو بھی رب کہا،

قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

اے اللہ ان دونوں پر رحم فرما جس طرح ان دونوں نے بچپن میں ہمیں پالا تھا۔ تو یہ قرآن میں بھی ہے۔

سمیعا بصیرا سورہ الرعد کے سٹارٹ میں انسان کو کہا گیا اور سمیع اور بصیر کس کی کوالیٹیز ہیں، اللہ کی۔ سورہ توبہ کی آخری آیات میں کہا گیا،

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

نبی علیہ السلام مومنین کے حق میں روف بھی ہیں اور رحیم بھی ہیں۔ روف اور رحیم کس کی کوالیٹیز ہیں اللہ کی لیکن وہ الرَّءُوْفُ، الرَّحِيْمُ۔ The کے ساتھ کوالٹی وہی ہے لیکن دی[the] کے فرق سے یہ ہوتا ہے خالق اور مخلوق کا فرق باقی یہ نہیں ہوتا کہ اللہ کے اندر جو رَءُوْف ہے اس کا معنی اور ہے اور رسول اللہ والے رَءُوْف کا معنی اور ہے، نہیں معنی ایک ہی ہے۔ اللہ سنتا دیکھتا ہے ہم سنتے دیکھتے ہیں معنی تو ایک ہے لیکن اللہ کا سننا دیکھنا اَن لمیٹڈ ہے اور اس کا ذاتی ہے ہمارا عطائی ہے تو یہ اس کو اوٹ اف کنٹیکسٹ پیش کرتے ہیں۔"

https://www.youtube.com/watch?si=UgqYoKaL7S1Hg-Zy&v=xtkiboI3ZTs&feature=youtu.be

مرزا کا عقیدہ، منی گوڈ کی کوالٹی

اسی طرح ایک اور ویڈیو میں بھی یہی باتیں دہرائیں ۔ جو کہ مختصراً اس طرح ہیں کہ

"وہ اپنی خدائی میں اکیلا تھا ھو الحی القیوم ہر چیز کا مالک اسے قائم رکھنے والا، ایسی ہستی جسے موت نہیں آنی ہمیشہ زندہ رہنا ہے اور سب سے بڑھ کر کہ جو وہ خواہش کرتا ہے کن فیکون وہ ہو جاتی ہے یہ اللہ کی وہ کوالیٹیز ہیں جو اس کے ساتھ خاص ہیں۔ اللہ کی تین بڑی بڑی کوالیٹیز ہیں ان میں سے ایک تو بہر حال وہ تو اسی کی ہیں وہ کوالٹی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے۔ اس میں اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے اس کوالٹی میں، کسی اعتبار سے بھی۔ لیکن باقی جتنی کوالیٹیز ہیں ان میں اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو بھی وہ کوالیٹیز دی ہیں۔ اگر چہ وہ اس لیول کی نہیں ہیں مثلاً زندگی، اللہ کی زندگی اپنی ہے موت نہیں آئے

CamScanner

گی ادھوری نہیں ہے ہماری زندگی ادھوری ہے اللہ کے عطا کرنے پہ ہے، ذاتی نہیں ہے موت ہمارا مقدر ہے لیکن اس کے بعد ایک نئی زندگی ملے گی۔ تو یہ جو تین کوالیٹیز ہیں نا، ان میں سے ایک تو آپ بھول جائیں کسی کو ملنے سے رہی، ہمیشہ سے ہونا وہ صرف CREATER کی ہے۔ دوسری کوالٹی ہمیشہ کی زندگی اور موت نہ آنا یہ کوالٹی صرف اللہ کی ہے البتہ محض اپنے رحم اور فضل سے انبیاء کی پیروی کرنے کے سبب کتابوں کی پیروی کرنے کے سبب اپنے نیک بندوں کو یہ کوالٹی جنت میں دے دے گا۔ دے گا کہ نہیں؟ ان شاء اللہ تعالی دے گا۔۔۔۔۔۔ یہ وہ کوالٹی دوسری اللہ تعالی اپنے ساتھ اپنے بندوں کو بھی شئیر کرے گا۔ خالق اور مخلوق کا فرق رہے گا۔ عطائی اور ذاتی کا فرق رہے گا۔ لیکن بہر حال یہ اس کی خوبی تھی جو اس نے اپنے بندوں کے ساتھ شئیر کی ہے۔ تو ایسے رب سے محبت نہ کی جائے۔ محبت کا جذبہ تو پیدا ہوتا ہے کہ چند سالوں کی زندگی دے کر اِن فائنائٹ لائف آپ سے حاصل کر لیں۔

اور تیسری کوالٹی کن فیکون، جو آپ خواہش کریں وہ ہو جائے، یہ کوالٹی بھی آپ کو جنت میں مل جائے گی کیونکہ قرآن میں جگہ جگہ آیا ہے کہ جنت میں ہر وہ چیز ہے جو تم چاہو گے، تمھارے چاہنے سے وہ چیز ہو جائے گی تو اللہ بھی تو یہی کہتا ہے کہ جب میں کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہوں کہتا ہوں کن فیکون تو وہ ہو جاتی ہے۔ جنتی بھی جنت میں پہنچ کر جو خواہش کریں گے وہ ان کے سامنے ہو جائے گی تو یہ تین اللہ کی بڑی کوالیٹیز، ان میں سے دو، کسی درجے میں، خالق اور مخلوق کے فرق کے ساتھ، عطائی اور ذاتی کے فرق کے ساتھ انسان کو بھی ملنے والی ہیں۔۔۔

CS CamScanner

اس اللہ سے کیوں نہ محبت کروں جو اکیلا تھا اس نے اپنی خدائی میں مجھے یوں شریک کیا کہ خالق اور مخلوق کا تو فرق ہے، ذاتی اور عطائی کا فرق ہے لیکن اپنی دو کوالیٹیز، کون سی؟ ہمیشہ کی زندگی اور جو ارادہ آپ کریں وہ ہو جائے یہ اس نے آپ کو دے دی۔"

https://www.youtube.com/watch?si=D6QjVibZ_oUqJ3RC&v=g2a76JmIZos&feature=youtu.be

مرزا جہلمی نے اپنے اس شرکیہ عقیدے کو قبول کیا

مرزا جہلمی کے ان چاروں بیانات کو ہم نے آپ کے سامنے پیش کر دیا۔ جن سے مرزا جہلمی کا عقیدہ واضح ہے کہ

{1} ...وہ [اللہ] آپ کو یہ آفر دیتا ہے کہ صرف یہ 60 سال کی زندگی مجھے دے دو تمہیں بھی میں ایک منی خدا بنا دوں گا۔۔

{2} ...سر وہ [اللہ] آپ کو ایک منی خدا بنانے والا ہے اس حوالے سے کہ آپ کو ساری کوالیٹیز دے گا جو انسان کے اندر چھپی ہوئی ہیں۔

{3} ...مرزا جہلمی سے اس کے فالور نے کہا کہ "گنجائش نکال کر منی گوڈ [کے لفظ] کو چینج کر دیں تو مرزا نے اس کا جواب یہ دیا کہ

"اگر میں یہ قرآن سے ثابت کر دوں پھر آپ کیا کریں گے اور ایک پیغمبر سے تو پھر کیا کریں گے"

مرزا جہلمی کی اس گفتگو سے بالکل واضح ہے کہ مذکوہ بالا عقیدہ اس کا ہے کہ جنت میں متقی و پرہیزگار لوگوں کو اللہ منی گوڈ یعنی چھوٹا خدا بنا دے گا، یہ مرزا جہلمی کا عقیدہ ہے۔

دیگر بیانات میں اس نے خود ہی اپنے اس عقیدے کی وضاحت کر دی۔ اور اس نے اس عقیدے سے کہیں بھی انکار ورد بھی نہیں کیا لہذا یہ کوئی اس پر تہمت اور بہتان نہیں بلکہ یہ اس کا پکا عقیدہ ہے۔

نیز مرزا جہلمی پر جب یہ اعتراض ہوا تو اس نے اپنے اس شرکیہ عقیدے کو قرآنی آیات سے باطل استدلال کرتے ہوئے ثابت کرنے کی کوشش کی تو مرزا جہلمی کے ان استدلالات کے مطابق اس کا یہ عقیدہ بقول اس کے قرآن مجید سے ثابت ہے۔ معاذ اللہ ثم معاذ اللہ۔

مرزا جہلمی کی تاویلات باطلہ

[1]۔۔۔۔ قرآن میں سورۃ یوسف کے اندر جب وہ دو قیدی آکر حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنی اپنی خوابیں سناتے ہیں تو وہ ایک قیدی سے کیا کہتے ہیں کہ تم میں سے ایک شخص اپنے رب کو شراب پلائے گا۔۔ہاں جی تو یہ لفظ چینج کر دیتے تو بہتر نہیں تھا۔ عام آدمی میں مسلمانوں میں کون کسی بادشاہ کو رب کہتا ہے۔

آپ ایجوکیٹ کریں گے نا اسے؟ عام مسلمان سے پوچھیں رب کون ہے؟ یعنی وہ کہیں گے کہ یہ عارف علوی رب ہے ہمارا؟ نہیں مانیں گے نا۔ ہاں۔ اس لیے اس کو ٹھنڈے دل سے ذرا سوچیں۔ اس میں ہے کہ ایک اپنے رب کو شراب پلائے گا، رب پالنے والا، آقا یہ کومن ورڈ ہے اللہ اور مخلوق کے درمیان،

[2]۔۔۔۔ اس طرح کئی الفاظ ہیں۔ روف، رحیم، ہم نبی علیہ الصلوۃ والسلام کو نہیں کہتے بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ۔، لیکن ہم کہتے ہیں کہ اللہ کے لئے The روف، The رحیم، الروف الرحیم، لیکن لفظ تو وہی ہے نا؟

[3]۔۔۔۔"میں نے یہ بات کی تھی کہ خالق اور مخلوق کا فرق اپنی جگہ موجود ہے لیکن جو کوالیٹیز[Qualities] اللہ کی ہیں ان میں سے کئی کوالیٹیز اللہ اپنی مخلوق کو دے گا مثلا ہمیشہ کی زندگی یہ کس کی کوالٹی ہے؟ اللہ [کی] پر جنت میں ہماری زندگی کیا ہوگی؟ ہمیشہ۔ کن فیکون یہ کس کی کوالٹی ہے ؟ اور جنت میں ہم جو خواہش کریں گے وہ ہمارے سامنے ہوگی۔

[4]۔۔۔۔ تو ایسے اللہ سے تو محبت کرنی چاہیے جس نے چند سالوں کی زندگی کے عوض ہمیشہ کے لیے آپ کو ایک منی گوڈ بنا دیا ہے، گوڈ ان معنی میں، میں نے نہیں لیا تھا میں نے کہا تھا خالق اور مخلوق کا فرق۔ اور جب کوئی کہتا ہے خالق اور مخلوق کا فرق تو پھر گوڈ [GOD] الہ کے معنی میں نہیں لے رہا بلکہ کوالیٹیز کے معنوں میں لے رہا ہے اور یہ قرآن میں بھی موجود ہے۔

[5]۔۔۔۔ خالق اور مخلوق کا فرق رہے گا۔ عطائی اور ذاتی کا فرق رہے گا۔

[6]۔۔۔۔ اس نے اپنی خدائی میں مجھے یوں شریک کیا کہ خالق اور مخلوق کا تو فرق ہے، ذاتی اور عطائی کا فرق ہے۔

تو یہ تین اللہ کی بڑی کوالیٹیز، ان میں سے دو، کسی درجے میں، خالق اور مخلوق کے فرق کے ساتھ، عطائی اور ذاتی کے فرق کے ساتھ انسان کو بھی ملنے والی ہیں۔

[7]۔۔۔۔۔۔۔۔ اس اللہ سے کیوں نہ محبت کروں جو اکیلا تھا اس نے اپنی خدائی میں مجھے یوں شریک کیا کہ خالق اور مخلوق کا تو فرق ہے، ذاتی اور عطائی کا فرق ہے لیکن اپنی دو کوالیٹیز، کون سی؟ ہمیشہ کی زندگی اور جو ارادہ آپ کریں وہ ہو جائے یہ اس نے آپ کو دے دی۔

CamScanner

اب آئیے مرزا جہلمی کے اس شرکیہ عقیدے کا مکمل و تفصیلی جواب ملاحظہ کیجیے ...

تفصیلی جواب

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"وہ[اللہ] آپ کو یہ آفر دیتا ہے کہ صرف یہ 60 سال کی زندگی مجھے دے دو تمہیں بھی میں ایک منی خدا بنا دوں گا"

قارئین کرام! اللہ عزوجل نے ایسی کوئی بھی آفر ہرگز کتاب اللہ میں نہیں دی ہے، ب مرزا جہلمی کا وہ جھوٹ ہے جو کتاب اللہ میں ہرگز موجود نہیں ہے۔ مرزا جہلمی جیسوں ہ کے بارے میں قرآن میں آتا ہے کہ

وَ اِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِیْقًا یَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِۚ-وَ یَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِۚ-وَ یَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ۔

اور ان میں کچھ وہ ہیں جو زبان پھیر کر کتاب میں میل کرتے ہیں کہ تم سمجھو یہ بھی کتاب میں ہے اور وہ کتاب میں نہیں اور کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے اور وہ اللہ کے پاس سے نہیں اور اللہ پر دیدہ و دانستہ جھوٹ باندھتے ہیں۔

(پارہ 3: آل عمران: آیت 78)

نامعلوم مرزا جہلمی نے یہ آفر کہاں سے نکالی ہے، قرآن کے فیصلوں میں تو ایسی کوئ آفر موجود نہیں، قرآن پاک کے 30 پاروں میں کسی ایک جگہ بھی ایسی آفر اللہ عزوجل ـ

CamScanner

نہیں دی، مرزا قادیانی والا ٹیچی کہیں مرزا جہلمی کے پاس تو نہیں آنے لگا۔ قرآن میں تو ایسی کوئی آفر نہیں، نہ حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ عزوجل سے ایسی کوئی آفر لے کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے۔

تو مرزا جی بتائے کہ آخر اللہ عزوجل نے یہ آفر کس کو دی ؟کب دی؟کہاں دی؟ اللہ عزوجل کی یہ آفر کون لے کر آیا؟ اس سے کس نے یہ آفر سنی؟ اور کس نے مرزا جہلمی تک پہنچائی؟

مرزا جی کا دعوی ہے کہ اس زمین پر صرف وہی ہیں جو ہر بات کا حوالہ دیتا ہے۔ [مفہوم] تو اب مرزا جہلمی کو چاہیے کہ عوام الناس کو اس کے بارے آگاہ کرے، وہ حوالہ پیش کرے جس میں یہ منی خدا کی آفر اللہ عزوجل نے دی ہے۔ لیکن قیامت تک مرزا جہلمی اس کا حوالہ نہیں دے سکتا۔

ہمیں تو شک ہے کہ کہیں مرزا جہلمی کے پاس بھی کوئی ٹیچی تو یہ آفر لیکر نہیں آیا؟ [طنزاً، جو شیطان بقول مرزا قادیانی اس کے پاس آتا تھا]۔

مرزا جہلمی کے مطابق اربوں کھربوں بلکہ لاتعداد منی خدا

پھر مرزا جہلمی کے مطابق جن لوگوں نے یہ 60، سال کی زندگی اللہ عزوجل کو دے دی، اللہ عزوجل انہیں جنت میں منی خدا بنادے گا [معاذ اللہ] تو جو لوگ جنت میں جائیں گے وہ ساری متقی وپرہیزگار ہی ہوں گے۔ جیسا کہ قرآن میں اس کا ذکر ہے کہ

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ :

بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہیں۔

(پارہ14 :الحجر: 45)

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَٰرُ۔

پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں۔ [پارہ 3 آل عمران:15]

تو جنت میں تو اربوں کھربوں بلکہ لاتعداد لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنی زندگیاں اللہ عزوجل کی خاطر گزاری تھیں تو وہ سب مرزا جہلمی کے اصول کے مطابق "منی خدا "ہوں گے۔لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

مرزا جہلمی کیا جنت میں عورتیں بھی منی خدا ہوں گی؟

مرزا جہلمی کے گمراہ کن اور شرکیہ عقیدے کا بطلان اس طرح بھی ہوتا ہے کہ جنت میں صرف متقی و پرہیزگار مرد ہی نہیں ہوں گے بلکہ متقی و پرہیزگار مومن عورتیں بھی ہوں گی جنہوں نے اپنی زندگیاں اللہ عزوجل کے احکامات کے مطابق بسر کی ہوں گی۔

تو اب مرزا جہلمی اس کی بھی وضاحت کرے کہ

کیا ان کو بھی صفت حیات اور کن فیکون کی کوالیبز عطا ہوں گی یا نہیں؟ یقیناً اس کا انکار تو مرزا جہلمی نہیں کر سکتا تو جب یہ کوالیبزان متقی و پرہیزگار عورتوں کو بھی عطا ہو گی تو مرزا کے عقیدہ کے مطابق کیا اللہ عزوجل ان کو بھی منی خدا بنا دے گا؟[معاذ اللہ]۔

نیز اگر وہ بھی منی خدا ہوں گی تو کیا وہ "فی میل منی خدا" ہوں گی؟ معاذ اللہ عزوجل۔

کیا جنت میں سب منی خدا کے مراتب یکساں ہوں گے؟

مرزا جہلمی کے اصول و عقیدے کے مطابق جب ایک عام مسلمان 60؍ سالہ زندگی اللہ عزوجل کو دے تو اللہ عزوجل اسے جنت میں منی خدا بنا دے گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ساری زندگی اللہ عزوجل کے لیے گزری تو جہلمی کے اصول و عقیدے کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی جنت میں منی خدا ہوں گے۔ معاذ اللہ۔

CamScanner

توالزاما سوال یہ ہے کہ مرزا کے مطابق ایک عام متقی و پرہیزگار مومن بھی جنت میں منی خدا، اور مقربین الہی بھی مرزا کے اصول سے منی خدا، حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی منی خدا۔ تو کیا یہ سب منی خدا یکساں کوالیٹیز Qualities کے ہوں گے؟ یا ان کے مراتب میں فرق ہو گا؟

ایک عام مومن کے لیے تو صرف دو کوالیٹیز حیات اور کن فیکون کی بنیاد پر مرزا جہلمی انہیں منی خدا کا درجہ دے بیٹھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جن کو اللہ عزوجل نے بے شمار کوالیٹیز عطا فرمائی ہیں۔ مرزا کے اصول کے مطابق کیا وہ بھی منی خدا ہی ہوں گے یا ان کو بے شمار کوالیٹیز کی بنا پر کسی منی خدا سے کوئی اعلیٰ درجہ دیا جائے گا؟

پھر مرزا جہلمی کی زندگی اللہ عزوجل کے لیے ہے کہ نہیں؟ اگر نہیں تو اللہ عزوجل کا نافرمان ٹھہرا اور اگر ہاں تو مرزا جہلمی بھی جنت میں اپنے اصول و عقیدے سے منی خدا ہو گا۔ معاذ اللہ۔ تو یہاں بھی بڑا مسئلہ ہے کہ مرزا جہلمی کے اصول و عقیدے سے جنت میں انبیاء بھی منی خدا، صدیقین بھی منی خدا، شہید بھی منی خدا، ولی و متقی بھی منی خدا، فرشتے و مقربین بھی منی خدا، اور جہلم کا چھوکرا بھی منی خدا۔ تو مرزا جہلمی کے مطابق یہ سب منی خدا ہم رتبہ ہوں گے یا اپنے مراتب کے اعتبار سے ان میں فرق ہو گا؟

اگر برابر تو کیا جہلم کا ایک چھوکرا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منی خدا ہونے میں برابر ہوں گے، اگر نہیں تو پھر سب کو منی خدا کہنا تو درست نہیں ہو سکتا بلکہ ان میں لازمی فرق کرنا پڑے گا تو اب اس کی وضاحت بھی مرزا ٹیچی سے دریافت کر لے۔ معاذ اللہ۔

قارئین کرام: ملاحظہ فرمائیں مرزا جہلمی کے شرکیہ عقیدے کی بنا پر کیسی کیسی قباحتیں، ظلمتیں، جہالتیں اور بے دینیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

[نوٹ: یاد رہے یہ ساری گفتگو ہرگز ہمارا عقیدہ و موقف نہیں بلکہ مناظرانہ اسلوب

CamScanner

میں بطور نقد پیش کی گئیں ہیں تاکہ جہلمی کے شرکیہ عقیدہ کا گند سب پر واضح ہو جائے]۔

پوری زندگی "لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" کے باوجود منی خدا نہیں

قرآن پاک میں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہے کہ

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

[اے محبوب] تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا

اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو رب سارے جہان کا۔

[پارہ 8: الانعام: 162]

مرزا جہلمی تو 60 سال کی زندگی کی بات کر رہا تھا یہاں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی 63 سالہ ساری زندگی اللہ عزوجل کے لیے گزری لیکن اللہ عزوجل نے انہیں بھی یہ آفر نہیں دی کہ جنت میں آپ کو منی خدا بنا دوں گا [معاذ اللہ] بلکہ اسی آیت سے اگلی آیت میں اللہ عزوجل نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم سے کہلوایا [کہ آپ فرمادیں]

لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔

اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلا

مسلمان ہوں۔ [پارہ 8: الانعام: 162]

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 63 سالہ زندگی اللہ عزوجل کو دے دی لیکن اس کے باوجود اللہ عزوجل نے انہیں بھی یہ آفر نہیں دی کہ تمہیں منی خدا بنا دوں گا بلکہ یہ کہا گیا "لَا شَرِیْكَ لَهٗ"۔ تو معلوم نہیں مرزا جہلمی کو یہ آفر کہاں سے مل گئی اور کس نے دی؟ یقیناً یہ مرزا قادیانی والے ٹیچی ہی کی شرارت بلکہ شیطانیت لگتی ہے۔ [طنزاً]

منی GOD ماننا شرکیہ عقیدہ ہے

مرزا جہلمی کا علمی، تحقیقی اور الزامی رد

مرزا جہلمی نے خود اپنے ریسرچ پیپر 2/ اندھا دھند پیروی کا انجام کے پہلے صفحے پر سورۃ التوبہ کی آیت لکھی،

”ان [یہودی اور عیسائی] لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنالیا ہے“ پھر آگے لکھا ہے کہ

”ہمارا حقیقی دشمن شیطان ہمیں یہود و نصاری کی طرح اپنے علماء اور درویش لوگوں کی [اندھا دھند پیروی] کرواتے ہوئے گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام کروانا چاہتا ہے۔“ [دیکھیں: ریسرچ پیپر 2 ص 1]

اولاً تو ہم کہتے ہیں کہ کتنا بڑا ظلم ہے کہ یہود و نصاری کے ان محرفین اور حرام خور علماء کو بنیاد بنا کر کل امت مسلمہ کے علماء و مشائخ [جو وارثینِ انبیاء ہیں] کو اس کا مصداق قرار دیا گیا، گویا کہ مرزا قادیانی کی طرح مرزا جہلمی بھی تمام وارثینِ انبیاء کو یہود و نصاری کے بد دین درویشوں اور مولویوں کی طرح سمجھتا ہے۔ معاذ اللہ۔ مرزا جہلمی کی اس تکفیری مہم اور فتوے بازی کا آپ خود اندازہ لگالیں۔

خیر اس کو چھوڑیں، ہم کہتے ہیں کہ علماءِ حق وارثینِ انبیاء تو اس مذکورہ آیت کے مصداق نہیں ہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ جو روش مرزا جہلمی نے اختیار کی ہوئی ہے خود وہ اس کا مصداق ہے کیونکہ علماءِ یہود و نصاری بھی شریعت کے مقابلے میں غلط مسائل، غلط عقائد و نظریات بیان کر کے اس کو رواج دیتے تھے اور یہی طریقہ مرزا جہلمی کا بھی ہے جیسا کہ یہی مثال دیکھ لیں کہ ایک شرکیہ عقیدہ منی خدا کا بیان کر کے مرزا جہلمی اس پر ڈٹ گیا ہے۔

CamScanner

حالانکہ یہ شیطانی توحید ہے رحمانی توحید ہر گز نہیں، شیطانی توحید کا خود مرزا جہلمی نے اقرار کیا ہے کہتا ہے کہ

"اب جو شخص پیغمبروں اور کتابوں کو بیچ میں سے نکال کر Direct اللہ تک پہنچے گا ہم اس کی توحید اور ایمان کو شیطانی توحید ہی کہیں گے"

[ویڈیو: وسیلہ ان قرآن: 8 منٹ اور 10 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=sAVly9evIpA

تو اب یہ شرکیہ عقیدہ [منی خدا] بیان کر کے مرزا جہلمی بقول اپنے بیان کے یہود و نصاریٰ کے علماء و درویشوں کی طرح لوگوں [اپنے فالورز] کو [اپنی اندھا دھند پیروی] کرواتے ہوئے خود بھی حقیقی دشمن شیطان کی چال میں آکر شرک میں مبتلا ہوا اور دوسروں کو بھی مبتلا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

مرزا جہلمی پر کتنی بڑی پھٹکار ہے کہ دن رات اہل سنت و جماعت کو زبردستی کھینچ تان کر مشرک بنانے کی ناکام کوشش کرنے والا خود نہ صرف قرآن و حدیث بلکہ اپنے ہی بیانات کے مطابق شرکیہ عقیدہ میں مبتلا ہے۔

قرآن کا فیصلہ، اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں

اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ: تمھارا خدا ایک ہی خدا ہے۔

[پارہ 1، البقرۃ: آیت 163: تفہیم القرآن جلد اول: ص ۱۳۰]

"وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ"

اور نہ کہو! تین ہیں باز آجاؤ، یہ تمھارے ہی لئے بہتر ہے، اللہ تو بس ایک ہی خدا ہے۔ [پارہ 4 النساء: آیت 171: تفہیم القرآن جلد اول: ص ۴۲۹]

CamScanner

"اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ"

خدا ایک ہے اور ہم اس کے حضور گردن رکھے ہیں۔

[پارہ 1، البقرۃ: آیت 133]

"یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ"

اے برادران قوم، اللہ کی بندگی کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی خدا نہیں ہے۔[پارہ 8۔ الاعراف: آیت 59: تفہیم القرآن جلد دوم: ص ۴۰]

ان کے علاوہ قرآن پاک کی متعدد آیات اس پر شاہد ہیں کہ الٰہ [خدا] صرف ایک اللہ ہی ہے، ان آیات میں اللہ تعالی کے علاوہ ہر قسم کے الٰہ کی نفی کی گئی ہے۔

اُلوہیت ایک ایسی چیز ہے کہ پورا قرآن دیکھ لیجیے، تمام احادیث کے ذخیروں کا مطالعہ کرلیں لیکن آپ کو کوئی آیت یا کوئی حدیث ایسی نہ ملے گی جس میں الوہیت کو کسی بھی معنی میں کسی غیر خدا کے لیے ثابت کیا گیا ہو۔

بلکہ ہر جگہ الوہیت کی ہر غیر خدا کی ذات سے نفی اور صرف خدا کی ذات کے لئے اثبات ملے گا۔ اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی الٰہ [خدا] نہیں۔

قرآن پاک میں ایک اور مقام پر اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے کہ

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" [پارہ: 23 الصفت: 35]

تو یہاں نفی مطلق بطریقہ مطلق ہے یعنی اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، نہ عطائی، نہ مستقل، نہ غیر مستقل، نہ ذی روح، نہ جماد، نہ کوئی منی خدا، نہ کوئی مخلوق خدا، نہ کوئی کسی خاص کوالٹی کے اعتبار سے منی خدا۔ نہ کسی اور قسم یا تاویل سے کوئی خدا ہے۔

بس الٰہ ہے تو صرف اللہ عزوجل ہی ہے، اللہ عزوجل کے علاوہ کسی کو بھی کسی بھی اعتبار و معنی سے خدا [الٰہ] کہنا یہ کھلا شرک ہے اور وحی الٰہی کے صریح خلاف۔

CamScanner

تو اب قرآن کے فیصلوں کے مقابلے میں مرزا اپنے نفس کی اطاعت نہ کرے کیونکہ قرآن میں واضح طور پر موجود ہے کہ

"اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ"

کیا تم نے اُسے دیکھا جس نے اپنے جی کی خواہش کو اپنا خدا بنالیا۔

[پارہ19، الفرقان:43]

لہذا مرزا جہلمی کو چاہیے کہ اپنے اس شرکیہ عقیدے سے توبہ و رجوع کرے اور اپنے مرزائیوں کو بھی توبہ و رجوع کروائے اور اپنے الفاظ کو وحی کا درجہ نہ دے، اپنے اصولوں اور بیانات کے مطابق علماء یہود و نصاریٰ کی روش پر چلنا چھوڑ دے۔

قرآن کے فیصلے کے مقابل مرزا کا عقیدہ

قارئین کرام۔ پچھلے صفحے پر قرآنی فیصلے آپ نے مطالعہ فرمالیے کہ خدا تو صرف ایک اللہ ہی ہے اس کے علاوہ کسی قسم کا کوئی خدا ہرگز نہیں ہے۔ لیکن قرآنی فیصلوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے مرزا نے "منی خدا" کا تصور پیش کیا اور اب اس بے بنیاد اور شرکیہ عقیدے کو وہ قرآن سے ثابت کرنے پر بضد ہے۔ [معاذ اللہ] حالانکہ مرزا کی بات کوئی وحی نہیں جس کو مان لیا جائے بلکہ مرزا جہلمی خود لکھتا ہے کہ

"کسی شخص کی وہی بات مانیں جو وحی کے مطابق ہو کیونکہ ہماری دنیا و آخرت میں کامیابی اسی پر منحصر ہے۔ وحی کو چھوڑ کر صرف ہلاکت ہی ہلاکت ہے" [اندھا دھند پیروی کا انجام: ص ا]

تو قرآن کا فیصلہ یہی ہے کہ خدا تو صرف ایک اللہ ہی ہے، اس کے سوا کوئی خدا نہیں، نہ کوئی منی خدا، نہ کوئی مخلوق خدا اور نہ ہی کسی قسم کا کوئی اور خدا۔

تو اب قرآن کے مقابلے میں مرزا جہلمی اپنے من گھڑت شرکیہ عقیدے [منی خدا] پر نہ صرف بضد ہے بلکہ مرزا کے فالورز بھی اسکی اندھا دھند پیروی کر رہے ہیں۔
تو مرزا جہلمی اور اس کے فالورز خود اپنے ہی بابے منگول جہلمی کے مطابق اسی آیت کے مصداق ہیں جو مرزا نے اپنے ریسرچ پیپر میں لکھی ہے کہ

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ:

"ان [یہودی اور عیسائی] لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنالیا ہے۔ [وحی کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں]

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیت کے ترجمے کے آخر میں بریکٹ کے اندر کے الفاظ [وحی کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں] مرزا جہلمی کے اپنے لکھے ہوئے ہیں۔ تو جب وحی کو چھوڑ کر کسی بزرگ کی بات ماننا یہ یہود و نصاریٰ کا طریقہ اور مذکورہ آیت "اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ" کے مصداق ٹھہرنا ہے۔ اور "اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ" کیا تم نے اُسے دیکھا جس نے اپنے جی کی خواہش کو اپنا خدا بنالیا۔ [پارہ 19، الفرقان: 43] کا مصداق ہے۔

تو بلاشک وشبہ مرزا جہلمی اپنی تحریرات کے مطابق اس کا مصداق ٹھہرا کیونکہ مرزا جہلمی نے یہود و نصاریٰ کی طرح ایک غلط اور شرکیہ عقیدہ وحی کے مقابلے میں گھڑا جس کا ذکر وحی الٰہی میں ہرگز موجود نہیں لہذا وحی کو چھوڑ کر مرزا اپنے نام نہاد بزرگوں کی طرح اپنی منوانے پر بضد ہے، اور اس طرح خود بھی ہلاکت میں مبتلا ہوا اور اپنے پیروکاروں کو بھی ہلاکت میں ڈالا۔

CS CamScanner

مرزا جہلمی اور مرزائیوں کو چیلنج

ہم اللہ تبارک وتعالی کے فضل وکرم سے مرزا جہلمی اور تمام مرزائیوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ اپنے بیان کردہ اصول کے مطابق وحی الٰہی [قرآن] سے کوئی ایک حوالہ پیش کردو جس میں اللہ عزوجل نے متقی و پیروگار لوگوں کے بارے میں یہ فرمایا ہو کہ ان کی متقی و پرہیزگار زندگی کے بدلے میں ان کو یہ فلاں کوالیبز دے کر جنت میں انہیں منی خدا بنادوں گا۔ معاذ اللہ۔ لیکن ان شاء اللہ عزوجل۔ قیامت تک کوئی مرزا یا مرزائی وحی الٰہی سے اپنا یہ شرکیہ عقیدہ ثابت نہیں کرسکتا۔ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔

باقی وحی الٰہی کے سوا مرزا [یا مرزائی] جتنی مرضی ہے باتیں کریں، کھینچا تانی کریں، تاویلیں کریں وہ خود لکھ چکا کہ "کسی شخص کی وہی بات مانیں جو وحی کے مطابق ہو"

تو جب مرزا یا مرزائیوں کے پاس اس سلسلے میں وحی الٰہی سے کوئی ایک دلیل بھی نہیں تو پھر وحی الٰہی کے مقابلے میں مرزا جہلمی کی بات ماننا نہ صرف قرآن کی کھلی مخالفت ہے بلکہ خود مرزا جہلمی کے اپنے بیان کی بھی کھلی مخالفت وبغاوت ہے۔

منی خدا [MINI GOD] مشرکین کا عقیدہ ہے

مشرکین عرب اللہ عزوجل کے علاوہ بے شمار چھوٹے خداؤں [MINI GOD] کے قائل تھے۔ جیساکہ سورۃ الاسراء میں کفار ومشرکین کا یہ تصور اس طرح بیان کیا گیا کہ

"قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ"

"فرمادیجئے: اگر اس کے ساتھ کچھ اور بھی معبود ہوتے جیساکہ وہ (کفار و مشرکین) کہتے ہیں" [سورۃ الاسراء]

یعنی کفار ومشرکین کے نزدیک اللہ کے ساتھ کچھ اور بھی خدا تھے۔ معاذ اللہ۔ اور ان

کو وہ چھوٹے [منی خدا] ہی مانتے تھے۔

اسی طرح قوم ہود کے بارے میں قرآن پاک نے ذکر کیا کہ

"اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰىكَ بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ"

ہود (علیہ السلام) کی قوم کے لوگوں نے اس سے کہا کہ ہم تو کہتے ہیں کہ تجھ پر ہمارے الٰہوں میں سے کسی کی مار پڑی ہے۔ (ھود:۵۴)

یعنی قوم ہود بہت سارے چھوٹے الٰہوں [MINI GOD] کے قائل تھے جس کا ذکر خود قرآن نے کیا ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورۃ النحل میں ارشاد فرمایا:

"وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ‌ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ"

اور اللہ فرماتا ہے دو الٰہ [خدا] نہ بناؤ، اللہ تو ایک ہی ہے [النحل،16: 51]

اسی طرح قرآن پاک میں ہے کہ

"لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ‌ ۘ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ"

یقیناً کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا، اللہ تین میں کا ایک ہے، حالاں کہ ایک خدا کے سوا کوئی خدا نہیں۔

[المائدہ: پارہ6: آیت 73: تفہیم القرآن جلد اول: ص ۴۹۰]

تو مشرکین کے ہاں بے شمار جھوٹے الٰہوں کا تصور تھا۔ وہ اللہ عزوجل کو بڑا خدا مانتے تھے اور اپنے جھوٹے الٰہوں کو چھوٹا خدا [منی خدا] مانتے تھے۔

مرزا جہلمی کا شرکیہ عقیدہ بھی ہندوؤں کے عقیدے کی مثل ہے۔ اوپر ہم نے قرآنی آیات سے ثابت کر دیا کہ [MINI GOD] منی خدا مشرکین کا عقیدہ تھا، مرزا

CamScanner

جہلمی نے [منی گوڈ کا] یہ عقیدہ مشرکین و کفار سے لیا۔

آج بھی آپ اگر ہندوؤں کو دیکھیں تو ان کے ہاں "مہادیو" تو ایک ہی ہے جب کہ چھوٹی سطح پر "دیوی دیوتا" بیشمار ہیں۔

اسی طرح انگریزی میں بھی بڑے G سے لکھے جانے والا God ہمیشہ ایک ہی رہا ہے۔ وہ Omnipotent [قادر مطلق] ہے ' Omniscient [عالم گیر] ہے ' Omnipresent [ہمہ گیر] ہے ' وہ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہے ' وہ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ہے یہ اس کی صفات ہیں ' یہ اس کے Attributes [صفات] ہیں۔ لہٰذا اس کے لیے تو G بڑا [capital] ہی آئے گا ' لیکن چھوٹے g سے لکھے جانے والے gods اور goddesses بیشمار ہیں۔ [بحوالہ......]۔

خود مرزا جہلمی نے بھی یہ کہا ہے کہ

"جو کیپٹل G کے ساتھ GOD لکھا جاتا ہے وہ ایک ہی ہے۔ نہ اس کی فی میل ہوتی ہے نہ اس کی جمع ہوتا ہے۔ یہ ذہن میں رکھیے گا"

[ویڈیو: 2 منٹ 20 سیکنڈ سے

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa

https://www.youtube.com/watch?v=a5l6U8UCNTc&t=126s

مرزا جہلمی کے ممدوح مودودی صاحب نے بھی یہ لکھا کہ مشرکین اللہ عزوجل کو "خداوند اعلیٰ" سمجھتے تھے اور اپنے بتوں کو "چھوٹا خدا"۔ چنانچہ لکھتے ہیں کہ

"اہل جاہلیت "اپنے الٰہوں" کے متعلق یہ نہیں سمجھتے تھے کہ ساری خدائی انہی کے درمیان تقسیم ہوگئی ہے اور ان پر کوئی "خداوند اعلیٰ" نہیں وہ واضح طور پر ایک خداوند اعلیٰ کا تصور رکھتے تھے جس کے لئے ان کی زبان میں

CamScanner

اللہ کا لفظ تھا"۔[بنیادی اصطلاحیں، ص ۲۱]

یعنی اہل جاہلیت اللہ عزوجل کو خداوند اعلیٰ مانتے تھے اور اپنے جھوٹے الٰہوں کو ادنیٰ یعنی "منی خدا" مانتے تھے۔

خود مرزا جہلمی نے بھی اپنے لیکچر میں مشرکین کے اس عقیدے کا ذکر اس طرح کیا کہ

"مشرکین عرب سے یہ غلطی ہوئی کہ انہوں نے کہا، یہ چھوٹے الٰہ [منی گوڈ] ہیں، چھوٹے خدا ہیں۔ اور ان کا مالک بھی اللہ ہی ہے" [ویڈیو]

اسی طرح ایک اور لیکچر میں مرزا جہلمی خود کہتا ہے کہ

"بھگوان کا بھی وہی سٹیٹس ہے جو GOD کا ہے بھگوان کا کیا ہے آپ دیکھ لیں وہ چھوٹے بت مانتے ہیں لیکن اوپر ایک خدا ہی مانتے ہیں، جس طرح مشرکین عرب اللہ کو مانتے تھے، [نیچے] چھوٹے الٰہ کو مانتے تھے اوپر ایک اللہ۔ اس کے ساتھ شریک کرتے تھے، اگر آپ یہ پوچھے نا، آپ نے یہ جو بت سجائے ہیں آپ ان کی [عبادت کرتے ہیں] وہ کہیں گے نہیں عبادت صرف ایک اللہ کی، بھگوان ایک ہی ہے۔"

[ویڈیو: 29 منٹ 40 سیکنڈ سے]

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa

https://www.youtube.com/watch?v=a5l6U8UCNTc&t=126s

تو چھوٹے الٰہ [منی خدا، منی گوڈ] کا عقیدہ یہ مشرکین کا عقیدہ تھا وہ اللہ عزوجل کو بڑا خدا [خداوند اعلیٰ] مانتے تھے اور اپنے جھوٹے الٰہوں کو منی خدا [چھوٹے خدا] کہتے تھے۔ مرزا جہلمی نے منی خدا کا عقیدہ مشرکین سے لیا ہے، وحی کے فیصلوں میں منی خدا کا کسی بھی قسم کا کوئی تصور نہیں ہے، نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ منی خدا کا تصور پایا جاتا ہے تو

CamScanner

ہندوؤں میں، کافروں میں۔ پس مشرکین میں منی خدا کا تصور پایا جاتا ہے اور اب مرزا جہلمی اور اس کے ماننے والوں مرزائیوں میں منی خدا کا تصور آگیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے،

کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

آخری زمانے میں جھوٹے دجّال ہوں گے وہ تمہارے سامنے ایسی احادیث لائیں گے جن کو نہ تم نے کبھی سنا ہو گا اور نہ تمہارے باپ دادا نے، تو ایسے لوگوں سے بچو اور انہیں اپنے قریب نہ آنے دو، تاکہ وہ تمہیں گمراہ نہ کریں اور نہ فتنے میں ڈالیں۔

(صحیح مسلم، مقدمہ، باب النھی عن الروایۃ...الخ، الحدیث ۷، ص۹)

مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (1) کا جواب

منی خدا کے لئے خالق اور مخلوق کی تاویل

مرزا جہلمی اپنے شرکیہ عقیدے [منی خدا] پر تاویلات باطلہ کا سہارا لیتے ہوئے کہتا ہے کہ

[1] "میں نے یہ بات کی تھی کہ خالق اور مخلوق کا فرق اپنی جگہ موجود ہے"

[2] "خالق اور مخلوق کا فرق رہے گا۔ عطائی اور ذاتی کا فرق رہے گا"۔

[3] " خالق اور مخلوق کا تو فرق ہے، ذاتی اور عطائی کا فرق ہے"

مرزا جہلمی اور مرزائیوں کو ہم کہتے ہیں کہ تم تکبر و نفسانیت سے باز آکر توبہ ورجوع کرو کیونکہ یہ ساری تاویلیں اس مسئلہ میں ہرگز درست نہیں ہیں، تم اللہ عزوجل کے علاوہ منی خدا مان رہے ہو جبکہ وحی کا فیصلہ یہ ہے کہ

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا

"(اے انسان!) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا (ورنہ) تو ملامت زدہ (اور اللہ کی رحمت سے) دھتکارا ہوا ہو کر دوزخ میں جھونک دیا جائے گا۔" [الإسراء، 17: 39]

مرزا جہلمی کی تاویل کا رد خود مرزا کی زبانی

پھر مرزا جہلمی کا منی خدا [چھوٹے خدا] پر یہ فرق کرنا نہ صرف بدترین جہالت ہے بلکہ خود مرزا جہلمی کے اپنے نظریات کے بھی خلاف ہے۔ کیونکہ خود مرزا جہلمی کے مطابق خالق اور مخلوق کا فرق کچھ اہمیت نہیں رکھتا، نیز خدا کا لفظ غیر خدا کے لیے استعمال کرنا یہ

ایسی غلطی ہے جو مشرکین عرب نے کی تھی۔ چنانچہ مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

”مشرکین عرب سے یہ غلطی ہوئی کہ انہوں نے کہا کہ یہ چھوٹے الٰہ ہیں، چھوٹے خدا ہیں اور ان کا مالک بھی اللہ ہی ہے لیکن خدا کا لفظ بول دیا الٰہ۔ انہوں نے ان چھوٹے الٰہ سے بھی بڑا درجہ دیا ہوا ہے اپنے ان بابوں کو جو مر چکے ہیں قبروں میں پڑے ہوئے ہیں لیکن ان کو الٰہ نہیں کہتے یہ، کہتے ہیں کہ اللہ کے بندے ہی ہیں۔ پیچھے تو اللہ ہی ہے۔ یہ جو بندہ [مخلوق] کہہ کے نا، یہ اسی طریقے سے ہے جس طرح وہ بزرگ کہہ کر اپنے بابوں کو بچاتے ہیں اور امتی نبی کہنے والے کفر کے فتوے کی زد میں آجاتے ہیں۔“ [مرزا جہلمی ویڈیو]

تو مرزا جہلمی صاحب کی اپنی اس سٹیٹمنٹ سے بالکل واضح ہے کہ

اولاً تو اللہ عزوجل کے علاوہ کسی کے لئے بھی خدا کا لفظ بولنا یہ بہت بڑی غلطی یعنی شرک ہے اور پہلے زمانے میں یہ غلطی مشرکینِ عرب سے ہوئی اور اس دور میں یہ غلطی مرزا جہلمی سے ہوئی۔

دوسری بات خود مرزا جہلمی نے اپنی اس تاویل [مخلوق] کا خود ہی رد کر دیا، چنانچہ کہتا ہے کہ

”لیکن ان کو الٰہ نہیں کہتے یہ، کہتے ہیں کہ اللہ کے بندے ہی ہیں۔ پیچھے تو اللہ ہی ہے۔ یہ جو بندہ [مخلوق] کہہ کے نا، یہ اسی طریقے سے ہے جس طرح وہ بزرگ کہہ کر اپنے بابوں کو بچاتے ہیں اور امتی نبی کہنے والے کفر کے فتوے کی زد میں آجاتے ہیں“ [مرزا جہلمی ویڈیو]

تو مرزا جہلمی صاحب کی اپنی اس سٹیٹمنٹ سے اس کی اپنی تاویل [خالق و مخلوق، ذاتی و عطائی وغیرہ] کی تردید ہوگئی ہے۔ لہذا منی خدا کہہ کر پھر مخلوق یا عطائی یا کسی خاص کو الٹیز کے

CamScanner

اعتبار سے منی خدا کہنا ایسا ہی ہے جیسے بقول مرزا کے کہا جاتا ہے کہ

"اللہ کے بندے ہی ہیں۔ پیچھے تو اللہ ہی ہے۔ یہ جو بندہ [یعنی مخلوق کی تاویل ہے]، یہ اسی طریقے سے ہے جس طرح وہ بزرگ کہہ کر اپنے بابوں کو بچاتے ہیں اور امتی نبی کہنے والے کفر کے فتوے کی زد میں آجاتے ہیں" [مرزا جہلمی ویڈیو:]

تو مرزا جہلمی بھی ایسے تاویلات کر کے کفر و شرک کے فتووں کی زد میں آگیا ہے۔ بلکہ خود اپنے ہی فتووں کی زد میں آگیا ہے۔

اُلجھا ہے پاؤں یار کا زُلف دراز میں
لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

نیز جب مقربین الٰہی عزوجل کے خصائص و کمالات کے لئے اہل حق یہ تقسیم کریں کہ مقربین الٰہی ہرگز خدا نہیں ہیں اور ان کے یہ خصائص و کمالات باذن الٰہی یا عطائی ہیں، اور اس تقسیم پر قرآنی آیات بھی شاہد ہیں لیکن اس کے باوجود مرزا جہلمی اور اس کے پیروکار اس تقسیم کو قبول نہ کریں تو پھر آج خود کس منہ سے اس تقسیم کو قبول کر رہے ہیں؟ اور وہ بھی اس [منی خدا کے] عقیدے میں جس کی ایسی کوئی تقسیم قرآن نے بیان نہیں کی بلکہ رد کیا ہے اور الوہیت میں ایسی تقسیم تو سرے سے ہو ہی نہیں سکتی۔ لیکن اس کے باوجود مرزا کی اپنی زبانی خود مرزا علماء یہود و نصاریٰ کے طریقے پر چل کر خواہ مخواہ ضد و ہٹ دھرمی پر اترا ہوا ہے۔ اور ایک کھلے شرک کو ایمان ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ معاذ اللہ۔

مرزا جہلمی نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں

الوہیت میں ذاتی و عطائی، خالق و مخلوق کی تقسیم ہے ہی نہیں۔ قارئین کرام! ایک

CamScanner

ادنیٰ سا طالب علم بھی یہ سمجھ بوجھ رکھتا ہے کہ ذاتی و عطائی، خالق و مخلوق جیسی تاویلات یہاں عقیدہ الوہیت کے باب میں ہرگز قابل قبول نہیں، کیونکہ الوہیت مستقل ہے اور عطائی چیز مستقل نہیں ہو سکتی۔ عقیدہ الوہیت میں ذاتی، عطائی، مخلوق جیسے اعتبارات فرق پیدا نہ کر سکیں گے۔ اور نہ قرآن [وحی الٰہی] میں اللہ کا اطلاق کسی ماسواء اللہ پر آیا ہے۔

نیز قرآن پاک کی متعدد آیات ہم پہلے درج کر چکے، جس میں یہی ہے کہ اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی الٰہ [خدا] نہیں۔ مزید کلمہ طیبہ میں اور قرآن پاک میں بھی ہے کہ

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" [پارہ:23 الصفت:35]

تو یہاں نفی مطلق بطریقہ مطلق ہے یعنی اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، خواہ ذاتی یا عطائی، مستقل یا غیر مستقل، ازلی، حادث، خواہ وہ ذی روح ہو یا جماد ہو، نہ کوئی منی خدا، نہ کوئی مخلوق خدا، نہ کوئی کسی خاص کوالٹی کے اعتبار سے منی خدا۔ بس الٰہ ہے تو صرف اللہ عزوجل ہی ہے، اللہ عزوجل کے علاوہ کسی قسم، کسی تقسیم، کسی کوالٹی، یا کسی بھی طرح کسی کو خدا کہنا یہ کھلا شرک ہے اور قرآنی آیات کے صریح خلاف۔

اُلوہیت ایک ایسی چیز ہے کہ پورا قرآن دیکھ لیجیے، تمام احادیث کے ذخیروں کا مطالعہ کر لیں لیکن آپ کو کوئی آیت یا کوئی حدیث ایسی نہ ملے گی جس میں اُلوہیت کو کسی بھی معنی میں کسی غیر خدا کے لیے ثابت کیا گیا ہو بلکہ ہر جگہ الوہیت کی ہر غیر خدا کی ذات سے نفی اور صرف خدا کی ذات کے لئے اثبات ملے گا۔ اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی الٰہ [خدا] نہیں۔

لہذا جب اس باب میں نفی مطلق بطریقہ مطلق ہے تو پھر کسی قسم کی تقسیم ہو ہی نہیں سکتی، اور مخلوق یا عطائی جیسی اقسام یہاں پیش کرنا قرآن کو نہ سمجھنا اور بد ترین جہالت کا مظاہرہ ہے۔ مرزا دعوے تو بڑے بڑے کرتا ہے لیکن حالت اس کی یہ ہے کہ عقیدہ توحید تک اس کو سمجھ نہیں آیا۔

CamScanner

مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (2) کا رد

اللہ کی کوالٹیز کے اعتبار سے منی خدا

مرزا جہلمی نے اپنے شرکیہ عقیدے [منی خدا] پر دوسری تاویل یہ کی ہے کہ

"جو کوالٹیز [Qualities] اللہ کی ہیں ان میں سے کئی کوالٹیز اللہ اپنی مخلوق کو دے گا مثلاً ہمیشہ کی زندگی یہ کس کی کوالٹی ہے؟ اللہ [کی] پر جنت میں ہماری زندگی کیا ہوگی؟ ہمیشہ۔ کن فیکون یہ کس کی کوالٹی ہے؟ [اللہ کی] اور جنت میں ہم جو خواہش کریں گے وہ ہمارے سامنے ہوگی"۔۔۔۔

"جب کوئی کہتا ہے خالق اور مخلوق کا فرق تو پھر گوڈ [GOD] الہ کے معنی میں نہیں لے رہا بلکہ کوالٹیز کے معنوں میں لے رہا ہے" [مرزا جہلمی کے یہ حوالے مکمل پہلے درج ہو چکے ہیں]۔

مرزا جہلمی کی تاویل کا رد

ہم پہلے تفصیلاً عرض کر چکے کہ وحی الٰہی میں اللہ عزوجل کے علاوہ ہر طرح کے خدا [الٰہ] کی نفی ہے اور یہ نفی مطلق بطریقہ مطلق ہے، اس لیے اللہ عزوجل نے اپنے مقرب بندوں بالخصوص اپنے حبیب کو اپنی بے شمار کوالٹیز دی ہیں لیکن کسی ایک مقام پر بھی ان کوالٹیز کی بنا پر انہیں یا کسی بھی مقرب ہستی کو منی خدا نہیں کہا گیا۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کے متعلق ارشاد ہوا:

"وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ

بٰرَكْنَا فِيهَا"

اور سلیمان کے لئے تیز ہوا مسخر کردی کہ اس کے حکم سے چلتی اس زمین کی طرف جس میں ہم نے برکت رکھی۔ (پ ۱۷ ،الانبیاء ۸۱، ۸۲)

ہوا تو اللہ عزوجل کے حکم سے چلتی ہے لیکن یہ کوالٹی اللہ عزوجل نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو عطا کی، ان کے حکم سے ہوا چلتی لیکن اللہ عزوجل نے کہیں نہیں فرمایا کہ ان کوالٹیز کی بنا پر حضرت سلیمان منی خدا ہیں۔[معاذ اللہ]۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

" اَنِّىْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ"

بیشک میں (عیسیٰ علیہ السلام) تمھارے لئے مٹی سے پرندے کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے اور میں اندھوں اور کوڑھیوں کو شفاء دیتا ہوں اور مردوں کو زندہ کرتا ہوں اللہ کے اذن سے۔ (پ ۳ آل عمران ۴۹)

اندھوں اور کوڑھیوں کو شفا دینا یہ ان کی تکلیف دور کرنا ہے کہ نہیں ؟ یقیناً یہ تکلیف دور کرنا ہے اور مرزا جہلمی صاحب خود کہتے ہیں کہ

"اور ظاہر ہے یہ تکلیف دور کرنا یہ اللہ کی کوالٹی ہے یہ اس کے ساتھ خاص ہے" [ویڈیو لنک: 7 منٹ 34 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=lw6XwIrH1qs

جب یہ کوالٹی اللہ عزوجل کی ہے تو قرآن کے مطابق باذن الٰہی حضرت عیسیٰ علیہ

السلام کو یہ کوالٹی دی گئی تھی۔ لیکن اس کے باوجود قرآن نے کہیں بھی نہیں فرمایا کہ ان کوالیٹز کی بنا پر حضرت عیسی علیہ السلام منی خدا ہیں، بلکہ ایسی کوالیٹز کو دیکھ کر جنہوں نے حضرت عیسی علیہ السلام کو اللہ کا شریک ٹھہرایا، اس کی تردید خود قرآن نے کی ہے۔

اسی طرح کائنات میں اللہ تبارک و تعالی نے سب سے زیادہ اپنی کوالیٹز، اپنے انعامات و اکرامات اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائے ہیں، "اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" تو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر طرح کے انعامات و اکرامات، خصائص و کمالات کی کثرت عطا فرمائی۔ جس میں یقیناً کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان کو بھی اختلاف نہیں ہو سکتا لیکن ان بے شمار کوالیٹز کے باوجود اللہ عزوجل نے اپنے حبیب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو منی خدا نہیں کہا، نہ وحی الٰہی میں کہیں ایسی بات ملتی ہے کہ ہم نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بے شمار کوالیٹز عطا فرمائی ہیں لہذا ان کوالیٹز کی بنیاد پر ہم نے انہیں منی خدا بنا دیا ہے۔ معاذ اللہ۔ لہذا مرزا جہلمی کی یہ تاویل بے بنیاد اور وحی الٰہی کے فیصلوں کے خلاف ہے کہ کوالیٹز کے اعتبار سے کسی کو منی خدا کہا جائے۔

مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (3) کا رد

مرزا جہلمی نے ایک اور تاویل یہ کی کہ

"جب کوئی کہتا ہے خالق اور مخلوق کا فرق تو پھر گوڈ [GOD] اللہ کے معنی میں نہیں لے رہا بلکہ کوالیٹز کے معنوں میں لے رہا ہے" [مرزا جہلمی]

مرزا جہلمی کی تاویل کا رد

جب ایک لفظ ہر اعتبار سے ذات باری تعالی کے لیے خاص اور عام مستعمل ہے تو ایسا

لفظ کسی دوسرے کے لئے استعمال کر کے کہنا، فلاں معنی مراد ہے، یہ غلام احمد پرویز کا طریقہ کار ہے۔ غلام احمد پرویز گمراہ و بے دین شخص نے اپنے خود ساختہ مطلب گڑھ رکھے تھے، قرآن کے الفاظ کے خود ساختہ معنی بیان کرتا اور اپنی الگ لغت بنا رکھی تھی جیسا کہ خود مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"یہی کیا غلام احمد پرویز نے۔ اس نے قرآن میں چونکہ اللہ کے نبیوں کے معجزات نہیں مانتا وہ لہذا وہ کہتا ہے کہ حضرت موسی علیہ السلام نے عصا پھینکا تھا نہ وہ ذلائل رکھے تھے۔ وہ اژدھا فیزیکل نہیں تھا وہ دلائل کا اژدھا تھا۔۔ اسی لیے اسے لغت القرآن بھی علیحدہ لکھنی پڑی۔ کیونکہ پھر ڈکشنری بھی چینج کرنی پڑی اس کو، تو یہ سارا تماشہ کرنا پڑا"

[ویڈیو لنک: 27 منٹ سے]

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa

https://www.youtube.com/watch?v=a516U8UCNTc&t=126s

تو غلام احمد پرویز کی طرح مرزا جہلمی نے بھی عجیب تماشہ بنا رکھا ہے اور اس کی طرح خواہ مخواہ اپنے معنی و مطالب گھڑ رہا ہے، جن کا ثبوت نہ وحی کے فیصلوں میں ہے، نہ کتب احادیث میں ہے اور نہ عرف عام میں مستعمل ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہم مرزا جہلمی اور اس کے فالورز مرزائیوں سے دریافت کرتے ہیں آپ نے جو یہ کہا کہ

"جب کوئی کہتا ہے خالق اور مخلوق کا فرق۔۔۔ الخ"

تو مرزا جہلمی کے اس جملے میں لفظ "کوئی" سے کون مراد ہے؟ مرزا جہلمی کو چاہیے کہ عوام الناس کو بتائے کہ یہ کوئی آج تک مرزا جہلمی کے علاوہ کوئی ہوا ہی نہیں۔

باقی نہ قرآن میں ایسا کوئی تصور ہے جس میں ایسی کوئی مراد ہو، نہ کسی حدیث میں ایسا کوئی فرمان ہے جس میں ایسی کوئی مراد ہو اور نہ 1400 سال میں کوئی ایسا مسلمان گزرا ہے جس نے ایسی کوئی تقسیم یا ایسا کوئی تصور پیش کیا ہو۔ بلکہ مرزا جہلمی کی کوٹھی میں اس کے سامنے رکھی کتابوں میں کسی ایک کتاب میں ایسی کوئی بات نہیں ملتی تو اب مرزا جہلمی کو اپنے بارے میں یہ اعلان کرنا چاہیے کہ

مرزا کا خدا کوئی اور ہے

اور کتابوں کا خدا کوئی اور

ہاں ان کتابوں میں جس خدا کا ذکر ہے وہ وحدہ لاشریک ہے لیکن مرزا جہلمی کے ہاں "منی خدا" کا عقیدہ ہے جو ان کتابوں نے بیان نہیں کیا بلکہ مشرکین نے بیان کیا ہے۔

پھر مرزا جہلمی کی اس تاویل پر ہم کہتے ہیں کہ وحی کے فیصلوں میں کہیں ایک بھی ایسی وحی نہیں جس میں مخلوق کے لیے اللہ کا لفظ کسی دوسرے معنی یا تقسیم سے غیر خدا کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔

لہذا اس کی یہ تاویل ہی باطل و مردود ہے۔ جب نفی مطلق بطریقہ مطلق ہے تو ایسی تمام تاویلات ہی من گھڑت، باطل و مردود ہیں۔ لہذا جب خدا [اللہ] کا لفظ استعمال ہو گا تو اللہ ہی کے معنی میں ہو گا کیونکہ لفظ "خدا" اور "اللہ" الفاظِ مترادفہ ہیں۔ خدا مثل "اللہ" ذات باری تعالی کا خاص نام ہے۔ چنانچہ لفظ خدا بولنے سے مراد "اللہ" ہی لیا جاتا ہے۔

مرزا جہلمی خود کہتا ہے کہ

"جو کسی زبان میں مستعمل معنی ہو۔ استعمال شدہ معنی اسی معنی میں اسے لینا چاہیے" [ویڈیو:26منٹ 16 سیکنڈ]

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa

CamScanner

https://www.youtube.com/watch?v=a516U8UCNTc&t=126s

اور ہر خاص و عام جانتا اور مانتا ہے کہ اللہ عزوجل ہی پر لفظ "خدا" کا اطلاق ہوتا ہے اور سلف سے لیکر خلف تک ہر زمانے میں مسلمانوں کا بچہ بچہ اس کا اطلاق اللہ عزوجل پر کرتا ہے، ہمارے عرف، ہماری زبان، ہماری دینی کتب بلکہ قرآن کے تراجم تک میں یہ لفظ "خدا" اللہ عزوجل ہی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

خود مرزا جہلمی کے ممدوح مودودی صاحب نے قرآن پاک میں جگہ جگہ اللہ یا الٰہ کا ترجمہ لفظ "خدا" سے کیا ہے تو اردو زبان میں لفظ "خدا" سے مراد "اللہ" ہی لیا جاتا ہے۔ بلکہ خود مرزا جہلمی صاحب کہتے ہیں کہ

"خدا کا لفظ فارسی زبان میں نگہبان کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔۔۔ لیکن Sir ایپ سلیٹلی اگر فارسی زبان میں کوئی "خدا" بولتا ہے تو کسی فارسی بان کو یہ وہم بھی نہیں آتا کہ اس سے مراد کوئی ملاح لے رہا ہے یا کوئی اور لے رہا ہے یا اردو زبان میں اگر کوئی "خدا" کا لفظ بولتا ہے قطعاً کسی کے دماغ میں یہ بات نہیں آتی۔ ویسے مولانا مودودی نے بڑا زبردست ترجمہ کیا انہوں نے الٰہ کا ترجمہ خدا کیا ہے۔ لا الٰہ الا اللہ کا ترجمہ مودودی صاحب نے کیا ہے اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں۔ معبود نہیں۔ بڑا پیارا ترجمہ ہے" [ویڈیو: 3 منٹ 18 سیکنڈ]

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa

https://www.youtube.com/watch?v=a516U8UCNTc&t=126s

اسی طرح مرزا جہلمی خود کہتا ہے کہ

"آج اسٹیبلشڈ اردو میں اگر کوئی "خدا" بولتا ہے تو کیا بت کسی کے ذہن میں آیا ہے؟ ہم تو بچپن سے سنتے آرہے ہیں وہی خدا ہے وہی خدا ہے۔۔۔

CamScanner

اسی طریقے سے ہم بچپن سے ہمیں جب خدا کا تعارف کروایا جاتا ہے GOD کا، اللہ کہہ کے" [ویڈیو:28منٹ40سیکنڈ]

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa
https://www.youtube.com/watch?v=a5l6U8UCNTc&t=126s

تو ان سب بیانات سے بالکل واضح ہے کہ "خدا" کا لفظ نہ صرف ہمارے عرف میں، ہماری زبان میں بلکہ خاص وعام ہر شخص کے نزدیک اللہ عزوجل کے لیے بولا جاتا ہے، اللہ عزوجل ہی کے لئے مستعمل ہے، اللہ عزوجل ہی کے لیے خاص ہے، حتی کہ قرآن کے تراجم میں بھی اللہ عزوجل کے لیے "خدا" کا لفظ عام استعمال ہوا ہے، خود مرزا جہلمی کے نزدیک بھی یہ لفظ "خدا" اللہ عزوجل کے لئے عام زبان میں اس قدر مستعمل ہے کہ ہر خاص وعام بچپن ہی سے سنتے سمجھتے آرہے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالی کا تعارف اس لفظ "خدا" سے کروایا جاتا ہے۔ لہذا یہ لفظ "خدا" کسی غیر خدا کے لیے استعمال کرنا ہرگز درست نہیں بلکہ اس کا اطلاق غیر ذات خدائے برتر وقدوس پر کفر ہے۔

لہذا مرزا جہلمی کا یہ کہنا کہ "جب کوئی کہتا ہے خالق اور مخلوق کا فرق تو پھر گوڈ [GOD] اللہ کے معنی میں نہیں لے۔۔الخ" یہ بات، یہ تاویل نہ صرف وحی کے فیصلوں کے خلاف ہے بلکہ ان سب حقائق وبیانات کے بھی منافی ہے۔

نیز لفظ GOD بھی صرف اللہ عزوجل ہی کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسا کہ خود مرزا جہلمی نے بھی یہ کہا ہے کہ

"تو لفظ خدا آپ USE کر سکتے ہیں۔ سر آپ مجھے بتائیں، ایک کافر سے جب آپ بات کریں گے اور وہ انگلش سپیکنگ ہیں، اللہ کا تعارف کرواتے وقت ایک دفعہ تو آپ کو یہ بات بتانی پڑے گی نا، ہم اللہ کس کو کہتے ہیں تو کیا

اس کو کہیں گے ؟[عوام نے جواب دیا]GOD[تو مرزا نے سر ہلاتے ہوئے کہا]ہاں" [ویڈیو:9منٹ 29 سیکنڈ سے]

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa

https://www.youtube.com/watch?v=a5l6U8UCNTc&t=126s

اسی طرح مرزا جہلمی نے خود کہا ہے کہ

"جو کیپٹل G کے ساتھ GOD لکھا جاتا ہے وہ ایک ہی ہے۔ نہ اس کی فی میل ہوتی ہے نہ اس کی جمع ہوتا ہے۔ یہ ذہن میں رکھیے گا"

[ویڈیو:2منٹ 20 سیکنڈ سے]

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa

https://www.youtube.com/watch?v=a5l6U8UCNTc&t=126s

قارئین خود مرزا نے نہ صرف یہ بتایا کہ کیپٹل G کے ساتھ GOD سے مراد "اللہ" ہی ہوتا ہے بلکہ مرزا جہلمی نے آخر میں یہ بھی کہا کہ ذہن میں رکھیے گا، لیکن لگتا ہے کہ خود مرزا کے اپنے ذہن میں یہ محفوظ نہ رہا، اور یہی لفظ اس نے غیر خدا کے لیے استعمال کر دئے۔ بلکہ اپنے چینل سے بھی مرزا نے جو ویڈیو اپلوڈ کی اس کے ٹائٹل پیج پر بھی Mini GOD یعنی کیپٹل G کے ساتھ GOD لکھا ہے۔ جس سے بالکل ظاہر ہے کہ GOD یہاں اللہ ہی کے معنی میں ہے۔ نیچے درج لنک میں آپ مرزا جہلمی کے چینل سے اپلوڈ ویڈیو میں یہ ٹائٹل چیک کر سکتے ہیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=g2a76JmIZos

لہذا اب یہ کہنا کہ یہاں "جب کوئی کہتا ہے خالق اور مخلوق کا فرق تو پھر گوڈ [GOD]اللہ کے معنی میں نہیں لے رہا" مرزا جہلمی کی ایسی تمام تاویلات باطل و مردود ہیں۔

مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (4) کارد

مرزا جہلمی نے اپنے شرکیہ عقیدے کے دفاع میں ایک تاویل یہ بھی کی ہے کہ "اس طرح کہیں الفاظ ہیں، رَءُوف، رحیم، ہم نبی علیہ الصلوۃ والسلام کو نہیں کہتے، "بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ"۔ لیکن ہم کہتے ہیں کہ اللہ کے لئے The رءوف، The رحیم، الرَّءُوف، الرَّحِيْم، لیکن لفظ تو وہی ہیں نا؟" [مرزا ویڈیو]

مرزا جہلمی کی تاویل کارد

قارئین کرام! مرزا جہلمی نے خلط مبحث سے کام لیا ہے کیونکہ گفتگو اس میں ہے ہی نہیں کہ اللہ عزوجل نے اپنی فلاں کوالٹی اپنے فلاں مقرب بندے کو دی ہے، یا اللہ عزوجل بھی رَءُوْف و رَّحِيْم ہے اور اس نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی رَءُوْف ورَّحِیْم بنایا ہے۔ گفتگو تو صرف اس بات میں ہے کہ مرزا جہلمی نے ایسی کوالٹیز کی بنا "منی خدا" کا عقیدہ اختیار کیا ہے۔ تو جس طرح بقول مرزا جہلمی "مشرکین عرب سے یہ غلطی ہوئی کہ انہوں نے کہا کہ یہ چھوٹے الہ ہیں، چھوٹے خدا ہیں اور ان کا مالک بھی اللہ ہی ہے لیکن خدا کا لفظ بول دیا الہ۔" [مرزا جہلمی ویڈیو:] تو اسی طرح مرزا جہلمی صاحب سے بھی یہ بدترین غلطی ہوئی ہے کہ ایسی کوالٹیز کی وجہ سے انہیں "منی خدا" کہہ دیا ہے، ان پر خدا کا لفظ بول دیا۔ جبکہ ہم کہتے ہیں حیات یا کن فیکون یا اس کے علاوہ جتنی بھی کوالٹیز ہیں جن کا ذکر قرآن وسنت میں ملتا ہے وہ کوالٹیز خواہ انہیں دنیاوی زندگی میں ملیں یا جنت میں ملیں ان سب کوالٹیز کے باوجود کسی بھی مخلوق کو "منی خدا" ہرگز ہرگز نہیں کہہ سکتے۔ نہ دنیا میں اللہ عزوجل

کے علاوہ کوئی الٰہ [خدا] ہے اور نہ آخرت میں اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی الٰہ [خدا] ہو گا۔ وہ "لَا شَرِیْکَ لَہٗ" ہے۔

نیز اللہ عزوجل کے لیے جو صفات ہیں ان میں اور مخلوق کی صفات میں کسی قسم کی برابری ہے ہی نہیں، بلکہ لا محدود فرق ہیں۔ مرزا جہلمی نے بھی اپنے لیکچر میں خود یہ فرق بیان کیا ہے کہ اللہ عزوجل The روف، The رحیم، الرَّءُوف، الرَّحِیْم ہیں جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رءوف، رحیم ہیں [مفہوم] اور وارثینِ نبی علماءِ دین کی کتب میں اللہ عزوجل اور مخلوق کی ایسی صفات میں جو فرق ہیں ان پر بے شمار کتب اور فتاوی جات میں گفتگو موجود ہے۔ لیکن کسی ایک عالم دین نے یہ نہیں کہا کہ ان کو الغیر کی بنا پر یہ منی خدا ہیں۔ معاذ اللہ۔

ہاں ایسا شرکیہ عقیدہ بیان کیا ہے تو مشرکین نے کیا ہے اور اب جہلم کے چھوٹے مرزا نے پیش کیا ہے، وحی کے فیصلوں میں ایسے شرکیہ عقیدہ کی کھلی تردید ہے۔

مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (5) کا رد

مرزا جہلمی نے اپنے شرکیہ عقیدے کے دفاع میں ایک تاویل یہ بھی کی ہے کہ

"قرآن میں سورۃ یوسف کے اندر جب وہ دو قیدی آکر حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنی اپنی خوابیں سناتے ہیں تو وہ ایک قیدی سے کیا کہتے ہیں کہ تم میں سے ایک شخص اپنے رب کو شراب پلائے گا۔ ہاں جی تو یہ لفظ چیلنج کر دیتے تو بہتر نہیں تھا۔ عام آدمی میں مسلمانوں میں کون کسی بادشاہ کو رب کہتا ہے آپ ایجوکیٹ کریں گے نا اسے؟ عام مسلمان سے پوچھیں رب کون ہے؟ یعنی وہ کہیں گے کہ یہ عارف علوی رب ہے ہمارا؟ نہیں مانیں گے نا۔ ہاں۔ اس لیے

اس کو ٹھنڈے دل سے ذرا سوچیں۔ اس میں ہے کہ ایک اپنے رب کو شراب پلائے گا، رب پالنے والا، آقا یہ کامن ورڈ ہے اللہ اور مخلوق کے درمیان"۔

مرزا جہلمی کی تاویل کا رد

اولاً توالزامی طور پر ہم کہتے ہیں کہ اس تاویل کے آخر میں خود مرزا کہتا ہے کہ

"رب پالنے والا، آقا یہ کامن ورڈ ہے اللہ اور مخلوق کے درمیان"

تو مرزا جہلمی کے مطابق "رب" Common word [کامن ورڈ] ہے یعنی اللہ عزوجل کے لیے بھی قرآن میں استعمال ہوا ہے اور مخلوق کے لیے بھی، لیکن جناب مرزا صاحب لفظ "خدا" [الٰہ] تو Common word نہیں ہے بلکہ صرف اللہ عزوجل کے لیے خاص ہے۔ اور آپ نے Common word کو مخلوق کے لیے استعمال نہیں کیا بلکہ خاص لفظ "خدا" استعمال کیا ہے۔ تو مرزا جہلمی کی کتنی بڑی جہالت ہے کہ لفظ خاص استعمال کر کے اس کے ثبوت پر دلیل Common word سے دی جائے۔

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود سے کہا تھا کہ

"اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ"

جب کہ ابراہیم نے کہا کہ میرا رب وہ ہے کہ جلاتا اور مارتا ہے بولا، میں جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے فرمایا، تو اللہ سورج کو لاتا ہے پورب (مشرق) سے تو اس کو پچھم (مغرب) سے لے آ تو ہوش اڑ گئے کافر کے، اور اللہ راہ نہیں دکھاتا ظالموں کو" [پارہ 3 البقرۃ:258]

توجس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود کے دعوے پر اعتراض کیا لیکن نمرود اس اعتراض کو نہ سمجھ سکا اور جواب میں غیر متعلقہ بات کہہ دی۔

اسی طرح مرزا جہلمی بھی ہمارے اعتراض کو سمجھ ہی نہیں سکا اور اس نے بھی غیر متعلقہ دلیل پیش کر دی، جس کا اس کے دعوے سے کچھ تعلق نہیں، جس طرح نمرود کا دعوی خدا ہونے کا تھا لیکن چونکہ وہ جھوٹا تھا اپنے دعوے کو ثابت نہ کر سکا اسی طرح مرزا جہلمی کا جھوٹا دعوی اور عقیدہ منی خدا کا ہے، اور یہ بھی اپنا یہ شرکیہ عقیدہ قیامت تک ثابت نہیں کر سکے گا۔

تیسری بات یہ ہے کہ خود مرزا جہلمی نے یہ کہا ہے کہ

"اگر کوئی رسول کا لفظ استعمال کر کے لغوی تاویل کرے تو یہ قابل قبول نہیں"

توہم بھی یہی کہتے ہیں کہ

خاص خدا کا لفظ استعمال کر کے رب کا مجازی معنی مراد لینا ہرگز قابل قبول نہیں کیونکہ خدا ایک خاص لفظ ہے جو صرف اللہ عزوجل ہی کے لیے استعمال ہوتا ہے لہذا خاص لفظ استعمال کر کے کسی اور لفظ سے مجازی معنی پیش کرنا ہرگز قابل قبول نہیں اور یہ تاویل باطل و مردود ہے۔

کسی بادشاہ وصدر کو "رب" کہنا خود مرزا کے اصول سے درست نہیں

مرزا نے ایک اشکال یہ کیا کہ کیا صدر علوی کو رب کہہ سکتے ہیں ؟

تو مرزا جہلمی کے اس اشکال کا جواب ہم مرزا ہی کی زبانی عرض کرتے ہیں۔ مرزا منگول کہتا ہے کہ

CamScanner

''اگر میں آپ سے کہوں subcontinent[برصغیر] میں بیٹھے ہوئے، میں نے شوربے سے روٹی کھائی تو آپ اس سے یہ سمجھیں گے کہ چکن کا شوربہ تھا یا چھوٹے گوشت کا شوربہ تھا یا آلو مٹر کا شوربہ تھا۔ یہی سمجھیں گے نا۔ لیکن اس کے linguistic[لسانی] میں معنی لغت میں پتہ ہے کیا؟ شور کہتے ہیں نمک کو با کہتے ہیں پانی کو۔ نمک والا پانی۔ آج کی Date میں شوربے کا ترجمہ نمک والا پانی کرنا ظلم ہی کرنا ہے نا۔ linguistic میں بالکل، ڈکشنری میں ٹھیک ہو گا لیکن Establish linguistic میں غلط ہو جائے گا۔ [ویڈیو لنک: 27 منٹ سے]

ALLAH ko KHUDA ya GOD kehna kesa

https://www.youtube.com/watch?v=a5l6U8UCNTc&t=126s

تو مرزا جہلمی کے بیان کردہ اس اصول کے مطابق عرض ہے کہ

قرآن نے مجازی معنی میں [اضافت کے ساتھ] رب کا لفظ مخلوق کے لیے دیگر معنوں میں بیان کیا لیکن subcontinent [برصغیر] میں بیٹھے ہوئے کوئی کسی کو رب کہے گا تو کوئی اس سے مجازی و لغوی معنی مراد نہیں لے گا، قرآن میں ٹھیک ہو گا لیکن Establish linguistic میں غلط ہو جائے گا۔

الحمدللہ عزوجل مرزا جہلمی کی زبانی ہی اس کا جواب ہو گیا۔ ویسے مرزا جی یہ بتائیں کہ فی زمانہ ہمارے معاشرے میں کسی بادشاہ و حکمران کو رب کہنا درست ہے؟ اگر درست مانتا ہے تو مرزا کا مذکورہ سوال کرنا ہی باطل ٹھہرا اور اگر غلط مانتا ہے تو تب بھی مرزا جہلمی کا منی خدا کے ثبوت پر اس کو دلیل بنانا باطل و مردود ٹھہرا۔

CamScanner

مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (6) کا رد

مرزا جہلمی نے اپنے شرکیہ عقیدے کے دفاع میں قرآن کی درج ذیل دو آیات سے استدلال کیا کہ

"لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا"

اگر آسمان وزمین میں اللہ کے سوا اور خدا ہوتے تو ضرور وہ تباہ ہو جاتے۔

[پارہ 17 الانبیاء:22]

"قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ"

تم فرماؤ بفرضِ محال رحمٰن کے کوئی بچہ ہوتا تو سب سے پہلے میں پوجتا۔

(پارہ 25: الزخرف 81)

مرزا جہلمی کا اپنے شرکیہ عقیدہ منی خدا پر ان آیات سے استدلال کرنا اس کی بدترین جہالت ہے۔ کیونکہ یہاں محال وناممکن کو فرض [بالفرض والا فرض] کیا گیا ہے، یہ تعلیق بالمحال ہے جبکہ مرزا جہلمی نے منی خدا کو محال وناممکن نہیں کہا بلکہ اس کا ممکن اور وقوع مانا ہے۔ تو ممکن اور واقع چیز کو محال وناممکن چیز پر قیاس کرنا نہ صرف بدترین جہالت ہے بلکہ شیطانی قیاس ہے۔

مرزا جہلمی کے عقیدے سے اس کا دور دور تک کوئی تعلق نہیں، بلکہ خواہ مخواہ عوام الناس کو دھوکا دینے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے۔ حالانکہ اس کو چاہیے کہ اپنے اس شرکیہ عقیدے سے توبہ ورجوع کرے اور [بزبانِ مرزا] علماء یہود ونصاریٰ کی طرح خواہ مخواہ کی ضد وہٹ دھرمی نہ دکھائے۔

CamScanner

مرزا جہلمی کی تاویل نمبر (7) کا رد

مرزا جہلمی نے اپنے شرکیہ عقیدے کے دفاع میں ایک مولوی صاحب [غالباً یہ دیوبندی مفتی سعید ہے] کی ویڈیو اپلوڈ کی جس میں مولوی صاحب نے کہا کہ جنت میں ہر ایک جنتی کی اپنی چھوٹی چھوٹی خدائی ہوگی۔

تو اس کے جواب میں ہم کہتے ہیں کہ خود مرزا جہلمی نے لکھا ہے کہ

"کسی شخص کی وہی بات مانیں جو وحی کے مطابق ہو کیونکہ ہماری دنیا و آخرت میں کامیابی اسی پر منحصر ہے۔ وحی کو چھوڑ کر صرف ہلاکت ہی ہلاکت ہے" [اندھا دھند پیروی کا انجام: ص ا]

تو اب مرزا جہلمی بتائے کہ کیا مولوی سعید کی بات وحی کے مطابق ہے اگر مطابق نہیں تو پھر اس کی بات کو کون مانے گا۔ پھر ہم مرزا جہلمی سے کہتے ہیں کہ مذکورہ دیوبندی مولوی کا قول تمہارے نزدیک درست ہے یا باطل؟ اگر باطل ہے تو باطل کو دلیل بنانا ہی باطل ہے، اور اگر حق سمجھتا ہے تو مرزا ایک اور مصیبت میں پھنس جائے گا۔

MINI GOD کا معنی Google سے

مرزا اکثر اپنے لیکچرز میں Google استعمال کرنے کا کہتا ہے، بلکہ گوگل کو مرزا "گوگل حفظہ اللہ" بھی کہتا ہے، تو آئیے مرزا کے فرمان کے مطابق گوگل سے پوچھ لیتے ہیں کہ منی گوڈ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

قارئین کرام آپ گوگل میں جاکر

Translate english to arabic

اور پھر آپ انگلش میں MINI GOD لکھیں اور عربی زبان میں اس کو

Translate کریں۔ تو مرزا جی کا "گوگل شریف" اس کا مطلب بتاتا ہے،

"اِله صغیر" [Iilah Saghir]

تو مرزا جی آنکھیں کھول کر دیکھیں کہ آپ کا گوگل حفظہ اللہ میں خود آپ کا انگریزی MINI GOD کا معنی "اله صغیر" یعنی چھوٹا الہ" بتارہا ہے۔ تو مرزا جی اب ہم آپ کو یہ نہیں کہتے کہ شرم وحیا کرو بلکہ پھر آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اس کفریہ وشرکیہ عقیدے سے توبہ کرو۔ مرزا نے خود اپنے ریسرچ پیپر میں لکھا ہے کہ

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ:"ان [یہودی اور عیسائی] لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنالیا ہے۔ [وحی کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں]

تو اب یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح ضد و ہٹ دھرمی سے باز آ جاؤ، اور قرآن [وحی] کے مقابلے میں کھڑے مت ہو اور مرزا کے تمام فالورز سے کہتے ہیں کہ تم یہودیوں اور عیسائیوں کی طرح مرزا کو نہ مانو۔ اس کی اندھا دھند پیروی نہ کرو، جب بابے شے ہی کوئی نہیں تو مرزا بھی معاذ اللہ کوئی نبی نہیں بلکہ یہ بھی تمھارا بابا ہے، تو مرزا بابا بھی شے ہی کوئی نہیں۔ اس لئے مرزا سے توبہ کرواؤ اور خود بھی اس شرکیہ عقیدے [منی خدا] سے توبہ کرو۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہم مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت فرمائے۔ اور تمام فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین یارب العلمین۔

مرزا کی توبہ کے علاوہ ہر جواب شیطانیت

قارئین کرام! آخر میں چھوٹے مرزا کی خدمت میں اس کی اپنی فیصلہ کن بات پیش کرتا ہوں۔ مرزا کہتا ہے کہ

"اپنی غلطی پر ندامت کا اظہار کرنا یہ آدمیت ہے۔ اور اپنی غلطی کی جھوٹی جسٹی فیکیشن پیش کرنا، دلیل دینا یہ شیطانیت ہے"

اس لنک کو 1 منٹ 19 ر سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=hk88YgWR3C8

تو اگر تو مرزا اپنی ان غلطیوں پر اظہار ندامت کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے تب تو کوئی بات بن سکتی ہے لیکن توبہ کے علاوہ مرزا جہلمی اپنی ان باتوں کی کوئی بھی جھوٹی جسٹی فیکیشن پیش کرے، کوئی یوٹرن لے، کوئی دلیل دے یا مرزا کوئی بھی تاویل کرے گا تو خود مرزا کے اپنے فتوے کے مطابق یہ اسکی آدمیت نہیں بلکہ شیطانیت ہے۔ **وما علينا الا البلاغ۔**

مرزا جہلمی کے اس شرکیہ عقیدے کے رد پر چند اہم ویڈیو

نمبر (1)

https://www.youtube.com/watch?v=HocNYd53vPw&t=167s

نمبر (2)

https://www.youtube.com/watch?v=p6g6UnGi2Ho&t=220s

ان کے علاوہ یوٹیوب پر مرزا جہلمی کے باطل نظریات کے رد میں درج ذیل علماکرام کی بے شمار ویڈیوز موجود ہیں۔

- مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی راشد محمود رضوی صاحب حفظہ اللہ
- مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی مشاہد حسین رضوی صاحب حفظہ اللہ

CamScanner

موضوع (2)

کعبۃ اللہ کے بارے میں مرزا کا گستاخانہ عقیدہ

مرزا جہلمی عرف چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

" سال میں دو دفعہ غلاف کعبہ چینج ہوتا ہے اور دونوں دفعہ سعودی حکومت کے جو کارندے ہیں اتنے بڑے بڑے بوٹ پہنے ہوئے ہیں اس کے اوپر چڑھتے ہیں یہ اس کو رسپیکٹ دے رہے ہوتے ہیں ؟ جوتیوں سمیت اوپر چڑھے ہوتے ہیں ۔ اور بالکل ٹھیک کرتے ہیں جوتیوں سمیت ہی چڑھنا چاہیے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ یہ ہمارا معبود نہیں ہے اور نہ یہ ہمارے معبود کی کوئی اس حوالے سے نشانی ہے کہ ہم اس کے آگے جھکتے ہیں " [ویڈیو]

قارئین کرام ! مرزا جہلمی کی عادت ہے کہ ایک خود ساختہ نقطہ پیش کر کے پھر اپنے باطل نظریات کی اشاعت کرتا ہے اور اہل اسلام کو شعائر اللہ سے بد ظن کرنے کی کوشش کرتا ہے ۔ جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے کہ مرزا جہلمی نے ایک لفظ "منی خدا" بولا اور پھر اس پر اپنے شرکیہ عقیدے کی عمارت کھڑا کرنے کی کوشش کی ۔ لیکن آپ پڑھ چکے ہیں کہ مرزا کی تمام تاویلات باطل و مردود اور قرآن و حدیث کے بالکل خلاف ہیں، اسی طرح اس عبارت میں بھی چھوٹے مرزا نے اپنی کم علمی و جہالت کا بدترین مظاہرہ کیا ۔ آئیے اس کا جواب ملاحظہ کیجیے ۔

مرزا جہلمی جھوٹ بول کر لعنت کا مستحق ٹھرا

سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ مرزا جہلمی نے جو یہ کہا کہ

CamScanner

"جوتیوں سمیت [کعبے کے] اوپر چڑھے ہوتے ہیں"

یہ مرزا جہلمی کا صریح جھوٹ ہے۔ آپ خود بھی یوٹیوب پر سرچ کر کے ویڈیو دیکھ سکتے ہیں کہ غلاف کعبہ تبدیل کرنے والوں نے جوتے نہیں پہنے ہوتے، بلکہ وہ ننگے پاؤں ہوتے ہیں یا چمڑے کے صاف موزے پہنے ہوتے ہیں۔ جوتے [بوٹ] پہن کر کعبے کی چھت پر کوئی بھی نہیں چڑھتا۔ آپ درج ذیل لنک میں بھی دیکھ سکتے ہیں کہ وہ بغیر جوتوں کے کعبہ کی چھت پر چڑھے ہوئے ہیں۔

https://www.youtube.com/watch?si=uo-NrjxdbuDqNZsI&v=OSkHxnCMAtA&feature=youtu.be

لہذا یہ مرزا منگول کا صریح جھوٹ ہے۔ اس سے توبہ کرے ورنہ جھوٹے پر جو لعنت ہے یہ اس کا مستحق ٹھہرے گا۔

مرزا جہلمی کا گستاخانہ عقیدہ قرآن سے ہرگز ثابت نہیں

مرزا جہلمی جھوٹ بول کر اپنا شیطانی اور گستاخانہ نظریہ پیش کرنا چاہتا تھا، اس لیے اس نے ایک ایسی بات کہی جس کا وجود ہی نہیں لیکن اصل مقصد مرزا جہلمی کا کعبۃ اللہ کی توہین پر ابھارنا تھا اس لیے اس نے بے بنیاد بات پیش کر کے کہا کہ

"جوتیوں سمیت اوپر چڑھے ہوتے ہیں۔ اور بالکل ٹھیک کرتے ہیں جوتیوں سمیت ہی چڑھنا چاہیے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ یہ ہمارا معبود نہیں ہے" [ویڈیو]

تو یہ ہے مرزا جہلمی کا گستاخانہ نظریہ، جس میں بیت اللہ کی توہین کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ آخر کون سی آیت میں کعبۃ اللہ کے ساتھ ایسا عمل کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ مرزا جہلمی کوئی ایک آیت ایسی پیش کر دو لیکن ایسے گستاخانہ عقیدے پر قیامت

CamScanner

تک مرزا جہلمی کوئی ایک آیت بھی پیش نہیں کر سکتا۔

مرزا جہلمی کے گستاخانہ عقیدے کے خلاف قرآن کے فیصلے

اللہ تعالی نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے کہ

"جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ"

"اللہ نے مکان محترم، کعبہ کو لوگوں کے لیے [اجتماعی زندگی کے] قیام کا ذریعہ بنایا" (پارہ 7، المائدہ آیت 97: تفہیم القرآن جلد 1 ص 505)

کعبہ شریف ہے ہی مکان محترم، خود مرزا جہلمی کے مودودی صاحب نے اس آیت کے ترجمے میں کعبہ کے لیے مکان محترم کا لفظ استعمال کیا ہے۔ آج دن تک کوئی ایسا صحیح العقیدہ مسلمان پیدا نہیں ہوا جس نے کعبۃ اللہ شریف کے معظم و محترم ہونے کی نفی کی ہو۔

اسی طرح اللہ تبارک وتعالی نے قرآن پاک میں فرمایا ہے کہ

"اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ"

بے شک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا اور سارے جہان کا رہنما۔

(پارہ 4: آل عمران: آیت 96)

کعبہ کو اللہ تبارک وتعالی نے قرآن پاک میں اپنا گھر کہا ہے چنانچہ فرمایا کہ

وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

اور میرا گھر ستھرا رکھ طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع سجدے والوں کے لیے۔ [پارہ 17، الحج: 26]

تو جس مقام کو اللہ عزوجل "بیتی" اپنا گھر کہے، برکت والا کہے، جو مسلمانوں کا قبلہ ہو اس کے بارے میں مرزا جہلمی ایسی بکواسات کرے اور پھر اس کو توحید کا نام دے تو یقیناً یہ شیطانی توحید ہی ہے۔

کعبۃ اللہ کی تعظیم وعظمت، حدیث کی روشنی میں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَيَقُولُ: "مَا أَطْيَبَكِ وَأَطْيَبَ رِيحَكِ، مَا أَعْظَمَكِ وَأَعْظَمَ حُرْمَتَكِ.

میں نے رسول اللہ ﷺ کو خانہ کعبہ کا طواف کرتے دیکھا، اس حال میں کہ آپ ﷺ فرمارہے تھے [اے کعبہ] تو کتنا پاکیزہ ہے اور تیری خوشبو کتنی عمدہ ہے تو کتنا عظیم المرتبت ہے اور تیری حرمت کتنی زیادہ ہے۔ [رواه ابن ماجه و الطبرانی، أخرجه البيهقي في "شعب الإيمان" 296/5-297/6706]

https://al-hadees.com/silsila-sahih/3472

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی طرف دیکھا اور فرمایا:

"مرحبًا بكِ من بيتٍ، ما أعظمَكِ" تو کتنی عظیم حرمتوں والا ہے۔[سلسلہ احادیث صحیحہ ترقیم البانی: 3420]

تو بے شک کعبۃ اللہ مبارک ہے، پاکیزہ ہے، عظیم المرتبت والا، حرمت والا ہے اور بے شک وشبہ بیت اللہ شریف شعائر اللہ میں سے ہیں جس کی تعظیم وتوقیر کا حکم خود اللہ

CamScanner

عز و جل نے ارشاد فرمایا ہے۔

مرزا کے مقابلے میں قرآن کا فیصلہ، شعائر اللہ کی تعظیم کرو

قرآن کا فیصلہ یہ ہے کہ

"ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ"

"بات یہ ہے اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے" (پارہ 17 الحج آیت 32)

مرزا جہلمی کے ممدوح مودودی صاحب لکھتے ہیں کہ

"ہر وہ چیز جو کسی مسلک یا عقیدے یا طرز فکر یا کسی نظام کی نمائندگی کرتی ہو وہ اس کا شعار کہلائے گی"

[مزید دوسرے صفحے پر لکھتے ہیں کہ]

شعائر اللہ سے مراد وہ تمام علامات یا نشانیاں ہیں جو شرک و کفر اور دہریت کے بالمقابل خالص خدا پرستی کے مسلک کی نمائندگی کرتی ہیں"

[تفہیم القرآن، جلد اول: المائدہ: آیت 2: ص ۴۳۹، ۴۳۸]

خود مرزا کے پرانے عقیدے کے مطابق بھی کعبہ شعائر اللہ میں سے ہے

خود مرزا جہلمی کے ایک پرانے لیکچر [قبلے رخ پیشاب کرنا، تھوکنا اور پاؤں کرنا کیسا ہے؟] میں یہی آیت پڑھ کر مرزا جہلمی نے کعبۃ اللہ کو شعائر اللہ میں سے بتایا ہے چنانچہ مرزا جی کہتے ہیں کہ

"یہ بات یاد رکھیں کہ شعائر اللہ یعنی اللہ کی جو نشانیاں ہیں سائنز آف گاڈ جیسا کہ خانہ کعبہ شریف ہے، قبر رسول ہے، صفاء اور مروہ ہیں۔۔۔۔ تو شعائر اللہ کی تعظیم جو ہے اس کا حکم

قرآن وسنت کے اندر موجود ہے۔۔۔ تو یہ خانہ کعبہ بھی شعائر اللہ، قبر رسول بھی شعائر اللہ، غار حرا بھی شعائر اللہ، ان کی تعظیم اپنی جگہ ہے۔ الحمد للہ"۔

QIBLAH Rukh PAISHAB karena, THOOKNA aur PAON kerna Kesa hai???

https://www.youtube.com/watch?v=aSMZ1IVWYkM

اسی طرح مرزا اپنے لیکچر میں یہی آیت پڑھ کر کہتا ہے کہ

"وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ"

جو کوئی تعظیم کرتا ہے اللہ کے شعائر کی تو بے شک یہ دلوں کے تقوے میں سے ہے"

"یعنی پرہیز گار شخص کی یہ نشانی ہے کہ وہ اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے"۔[2منٹ 30 سیکنڈ سے]

QIBLAH Rukh PAISHAB karena, THOOKNA aur PAON kerna Kesa hai???

https://www.youtube.com/watch?v=aSMZ1IVWYkM

تو مرزا جہلمی کا پرانا عقیدہ یہی تھا کہ کعبۃ اللہ شعائر اللہ میں سے ہے اور اس کی تعظیم کرنا پرہیز گار شخص کی نشانی ہے۔

قرآن کے فیصلے سے مرزا کی بغاوت اور مرزا کا جدید گستاخانہ عقیدہ

وحی کا فیصلہ تو یہی ہے کہ کعبۃ اللہ [شعائر اللہ] کی تعظیم کرو، خود مرزا جہلمی بھی پہلے اسی عقیدے کے مطابق کعبۃ اللہ کی تعظیم کا درس دیتا رہا لیکن بعد میں اس پر شیطانیت کا غلبہ ہوا اور اسی شعائر اللہ کی توہین و بے ادبی کرتے ہوئے مرزا جہلمی جوتوں سمیت کعبۃ اللہ

CamScanner

پر چڑھنے کی تعلیم دینے لگا، اور مرزا نہ صرف قرآن پاک کے فیصلوں، حدیث کے فیصلوں بلکہ اپنے پرانے لیکچروں کو بھی پس پشت ڈال کر اب کعبۃ اللہ کے بارے میں انتہائی گستاخانہ انداز میں کہتا ہے کہ

"جوتیوں سمیت اوپر چڑھے ہوتے ہیں۔ اور بالکل ٹھیک کرتے ہیں جوتیوں سمیت ہی چڑھنا چاہیے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ یہ ہمارا معبود نہیں ہے" [وڈیو]

تو معاذ اللہ شعائر اللہ بالخصوص کعبۃ اللہ کے بارے میں ایسی گستاخانہ تعلیم شعائر اللہ کی تعظیم ہے یا کہ توہین و بے ادبی؟ کیا معاذ اللہ شعائر اللہ کے ساتھ ایسے گھٹیا اور گستاخانہ انداز اختیار کریں گے تبھی لوگوں کو پتہ چلے گا کہ یہ ہمارے معبود نہیں؟ معاذ اللہ.

لاحول ولا قوۃ الا باللہ.

حرم کعبہ کی تعظیم ترک کرنے والے تباہ و برباد

حضرت عیاش بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَاعَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَإِذَا ضَيَّعُوْا ذَالِكَ هَلَكُوْا"

جب تک یہ امت "حرم کعبہ" کی اس طرح تعظیم کرتی رہے گی جیسی تعظیم کرنے کا حق ہے، تو خیر و برکت سے بہرہ ور رہے گی، جب وہ یہ معمول ترک کر دے گی تو تباہ و برباد ہو جائے گی" (ابن ماجہ)

تو اب خود ہی سوچیں کہ مرزا جہلمی خود تو تباہ و برباد ہو رہا ہے لیکن امت مسلمہ کو بھی

تباہی و بربادی کی طرف لے جا رہا ہے، اور یہ بربادی ایمان و آخرت کی بربادی ہے۔

شعائر اللہ کی توہین و ہتک کرنے والا باغی و دشمن ہے

مرزا جہلمی کے مودودی صاحب اسی آیت کے تحت لکھتے ہیں کہ

"اگر کوئی شخص کسی نظام کے شعائر میں سے کسی شعار کی توہین کرتا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ دراصل اُس نظام کے خلاف دشمنی رکھتا ہے اور اگر وہ توہین کرنے والا خود اسی نظام سے تعلق رکھتا ہو تو اس کا یہ فعل اپنے نظام سے ارتداد اور بغاوت کا ہم معنی ہے"

[تفہیم القرآن، جلد اول: المائدہ: آیت 2: ص ۴۳۸]

اسی طرح ایک اور جگہ مودودی صاحب لکھتے ہیں کہ

"اگر کوئی شخص جان بوجھ کر شعائر اللہ کی ہتک کرے تو یہ اس بات کا صریح ثبوت ہے کہ اس کا دل خدا کے خوف سے خالی ہو چکا ہے، یا تو وہ خدا کا قائل نہیں ہے، یا ہے تو اس کے مقابلے میں باغیانہ روش اختیار کرنے پر اتر آیا ہے" [تفہیم القرآن، جلد سوم: الحج: آیت 32: ص ۲۲۴]

تو مودودی صاحب کے مطابق بھی مرزا جہلمی باغیانہ روش اختیار کیے ہوئے ہے، اس کا دل خدا کے خوف سے خالی ہے، خدا کا قائل نہیں، اسلامی نظام کا دشمن و باغی ہے۔

کعبہ کی طرف تھوکنے کی سزا اور مرزا جہلمی کے عقیدہ کا رد

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"من تفل تجاه القبلة جاء يوم القيامة وتفلته بين عينيه"

"جس نے قبلہ کی سمت میں تھوکا، وہ روز قیامت اس حال میں آئے گا کہ

اس کی تھوک اس کی آنکھوں کے درمیان ہوگی"

[سلسلہ احادیث صحیحہ/ الاداب وا لا ستئذ ان/ حدیث: 2848، سنن ابو داؤد حدیث نمبر-3824، شعيب الأرنؤوط (١٤٣٨هـ)، تخريج صحيح (ابن حبان 1639 إسناده صحيح على شرط البخاري) (المحدث:الألباني: صحيح)] البانی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"مَنْ صَلَّى فَبَزَقَ تُجَاهَ الْقِبْلَةِ جَاءَتْ بَزْقَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْ وَجْهِهِ"

جس شخص نے نماز پڑھی (اور) قبلے کی طرف تھوکا (تو) قیامت کے دن اس کا تھوک اس کے چہرے پر (لگا ہوا) ہوگا"

[مصنف ابن ابي شيبه 2/ 365 ح7455، وسنده صحيح]

مرزا جہلمی تو کہتا ہے کہ کعبے کے اوپر جوتیوں سمیت ہی چڑھنا چاہیے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ یہ ہمارا معبود نہیں ہے لیکن رسول اللہ ﷺ نے قبلہ [کعبہ] کا یہ ادب واحترام بتایا کہ [تم دنیا بھر میں کہیں بھی ہو] اس کی طرف منہ کر کے ہرگز نہ تھوکنا، ورنہ وہ تھوک بروز قیامت تمہاری آنکھوں کے درمیان ہوگا۔ تو جو بدبخت جوتیوں کے ساتھ کعبہ شریف پر چڑھنے کی تعلیم دے اور اس بے ادبی کو ٹھیک کہے تو یقینا اس کے سر پر بروز قیامت جوتیاں ہی پڑیں گی۔

پھر توحید الٰہی عزوجل کو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کون سمجھ سکتا ہے لیکن آپ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ کعبے کی طرف منہ کر کے بے شک تھوکو، تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ یہ ہمارا معبود نہیں ہے۔ معاذ اللہ عزوجل۔ ایسی شیطانی توحید تو مرزا جہلمی ہی کی ہو سکتی ہے، دین محمدی میں ایسی گستاخانہ تعلیم ہرگز نہیں۔

CamScanner

کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب نہ کرو اور مرزا جہلمی کے عقیدہ کا رد

کعبہ شریف کی تعظیم، اس کے ادب و احترام میں یہ سکھایا گیا کہ کوئی مسلمان اس کی طرف نہ ہی منہ کر کے پیشاب و قضائے حاجت کرے اور نہ پیٹھ کر کے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا"

"جب تم قضائے حاجت کے لیے جاؤ تو پاخانہ یا پیشاب کے وقت قبلہ [کعبہ] کی طرف منہ نہ کرو اور نہ پیٹھ۔"

[سنن ترمذی: كتاب الطهارة عن رسول الله: بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ. باب: پیشاب یا پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کی ممانعت۔ حدیث نمبر 8]

https://www.islamicurdubooks.com/hadith/hadith-.php?hadith_number=8&bookid=6&tarqeem=1

اسی روایت کو خود مرزا جہلمی نے اپنے ایک لیکچر میں بیان کیا اور یہ کہا کہ

"اسی حوالے سے ایک حدیث ہے صحیح بخاری و مسلم کی متفق علیہ، بخاری میں 394، مسلم میں 609۔ مشکوۃ میں 734۔ کہ آپ نے فرمایا کہ جب تم قضاء حاجت کے لیے جاؤ یعنی پیشاب اور پاخانہ کے لئے تو نہ تو قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھو اور نہ قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھو۔ یعنی پیٹھ کرنا بھی منع، رخ کرنا بھی منع" [3منٹ 15 سیکنڈ]

QIBLAH Rukh PAISHAB karena, THOOKNA aur PAON kerna Kesa hai???

ttps://www.youtube.com/watch?v=aSMZ1IVWYkM

قارئین کرام مرزا جی کا یہ پرانا عقیدہ تھا لیکن بعد میں انہی احادیث کے خلاف کعبۃ اللہ کے بارے میں ایسا عقیدہ اختیار کیا جو کہ بے ادبی وگستاخی پر مشتمل ہے اور مرزا جی کے اس جدید گستاخانہ عقیدے کے مطابق تو تعلیم یہ ہونی چاہیے تھی کہ پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ [کعبہ] کی طرف منہ لازمی کرنا تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ یہ ہمارا معبود نہیں ہے۔ معاذ اللہ عزوجل۔

لیکن قرآن پاک کا فیصلہ یہ ہے کہ شعائر اللہ کی تعظیم کی جائے، ہمارے آخری نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سچی تعلیم یہ ہے کہ کعبۃ اللہ کی تعظیم وتوقیر کا لحاظ رکھنا اور اس کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے پیشاب وپاخانہ بھی نہ کرنا۔

قابل غور بات یہ ہے کہ حدیث میں یہ نہیں کہا گیا کہ عین کعبۃ اللہ کی حدود کے اندر کعبے کی طرف منہ کرکے پیشاب نہ کرنا بلکہ عام حکم ہے کہ دور دراز جہاں بھی ہو اس کی طرف رخ کرکے پیشاب نہ کرنا۔ تو یہ کعبے کا ادب واحترام ہے۔

لیکن مرزا کی توحید، شیطانی توحید ہے جس کے بارے میں خود مرزا کہتا ہے کہ

"بھائی جب توحید بیان ہوگی تو گستاخی تو آٹومیٹکلی ہوجائے گی"

یقینا یہ مرزا کی شیطانی توحید ہے، جو توحید کے نام پر انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام اولیاء عظام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین اور شعائر اللہ کی گستاخی کی تعلیم دیتی ہے۔

مرزا جہلمی کا Concept ہی غلط اور بے بنیاد ہے

مرزا جہلمی کا یہ کہنا کہ

"جوتیوں سمیت ہی چڑھنا چاہیے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ یہ ہمارا معبود

نہیں ہے"

حضرات گرامی شعائر اللہ کے ساتھ مرزا کا یہ Concept ہی غلط اور بے بنیاد ہے۔ ایسا Concept ہمیں نہ ہی قرآن میں ملتا ہے اور نہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان میں ملتا ہے۔ مرزا کا سب سے بڑا مسئلہ ہی یہ ہے کہ جو اس کے منہ میں آتا ہے وہ کہہ دیتا ہے اور پھر اس بے بنیاد دعوے کو دین بنانے کی کوشش کرتا ہے یا پھر توحید کی آڑ میں حبیب اللہ ﷺ، اولیاء اللہ، حزب اللہ، شعائر اللہ کی توہین کرتا ہے۔

ہم مرزا جہلمی اینڈ مرزائیوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ ہمیں قرآن واحادیث سے کوئی ایک حوالہ ایسا دکھا دیں جس میں ان مقدس ہستیوں یا مقدس مقامات سے معبودیت کی نفی کے لئے ایسا طرز اختیار کیا گیا ہو۔ پھر مرزا جہلمی کا گستاخانہ عقیدہ درست مانا جائے تو [معاذ اللہ] ان مقدس ہستیوں اور مقدس مقامات کی سرے سے تعظیم و توقیر ہی نہیں کرنی چاہے کہ کہیں ان کو کوئی معبود نہ سمجھ لے۔ لاحول و لاقوۃ الا باللہ.

غیر اللہ سے معبودیت کی نفی کا یہ گستاخانہ اور غیر اخلاقی طریقہ گستاخوں اور بے ادبوں کا تو ہو سکتا ہے لیکن کسی مومن کا نہیں ہو سکتا کیونکہ اہل ایمان کے لیے قرآن نے واضح فرمایا کہ

"وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ"

"بات یہ ہے اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے" (پارہ17 الحج آیت32)

"وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ"

میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو۔

(پارہ5 المائدہ12)

CamScanner

"لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا"

اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بولو۔(پارہ 26 الفتح 9)

تو اللہ تبارک وتعالی نے ایمان والوں کو اپنی مقرب ہستیوں اور شعائر اللہ کی تعظیم و توقیر، ادب واحترام کی تعلیم دی ہے اور متقی و پرہیز گار لوگوں کا طریقہ یہی ہے۔ لیکن مرزا منگول اس کے برعکس کعبہ پر جوتیوں سمیت چڑھنے کو توحید سمجھتا ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ.

مرزا جہلمی کے سر پر جوتیاں ماریں

مرزا جہلمی اپنے فرقہ کا بانی ہے، اور اس کے پیرو کار اس کو بہت بڑا محقق اور عالم دین سمجھتے ہیں اس لحاظ سے یقیناً اس کا بڑا ادب واحترام اور تعظیم بھی کرتے ہیں۔

لیکن ہم کہتے ہیں کہ مرزا جہلمی کو اس کے پیروکاروں نے وہی مقام دے دیا ہے جس کا ذکر خود مرزا جہلمی نے بھی اپنے ریسرچ پیپر میں کیا کہ

"اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ"

"ان [یہودی اور عیسائی] لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنالیا ہے۔[وحی کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں]"

تو یہی حال مرزائیوں کا مرزا کے ساتھ ہے اور مرزا کا بھی حال یہی ہے کہ وحی کے خلاف اپنے خود ساختہ گستاخانہ عقائد بیان کرتا ہے جیسے منی خدا، توحید بیان کریں گے تو ان [مقربین الہی] کی گستاخی آٹو میٹکلی ہو جائے گی، نبی تے شے ہی کوئی نہیں، یا یہی کعبہ کی

CS CamScanner

توہین والا عقیدہ، وحی کے فیصلوں میں ایسے عقائد نہیں ملتے بلکہ وحی کے فیصلوں کو چھوڑ کر مرزائی اپنے باپ مرزا جہلمی کی مانتے ہیں تو مذکورہ آیت کے مصداق ٹھہرتے ہیں۔

تو اب مرزا جہلمی کے اصول سے مرزائیوں پر لازم ہے کہ تم نے جو مرزا کو رب بنالیا ہے تو اس معبود کی نفی کرتے ہوئے مرزائی اصول کے مطابق مرزا کے سر پر جوتیوں سمیت چڑھ جاؤ۔ یا مرزا جہلمی کے سر پر جوتیاں مارو بلکہ جب مرزا کے مطابق معبودیت کی نفی کا یہی طریقہ ہے تو انہیں چاہیے کہ مرزا کے سر پر پیشاب کریں تاکہ لوگوں کو معلوم ہو سکے کہ یہ مرزائیوں کا رب نہیں بلکہ جہلم کا ایک جاہل چھوکرا ہے۔

مرزا جہلمی اپنے ماں باپ کو جوتیاں مارے

اسی طرح نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

"لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيرَنَا"

"وہ ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی توقیر واحترام نہ کرے۔"

[مجمع الزوائد للطبرانی، صَحِيح الْجَامِع: 5443، صَحِيح التَّرْغِيبِ وَالتَّرْهِيب: 101]

اور والدین کے بارے میں قرآن پاک میں آتا ہے کہ

"وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِیْمًا۔ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ"

اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں

سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اُف تک نہ کہو، نہ انہیں جھڑک کر جواب دو بلکہ ان کے احترام کے ساتھ بات کرو۔ اور نرمی ورحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو۔

[پارہ 15 بنی اسرآءیل: آیت 24،23 تفہیم القرآن: ص ۲۹۰]

تو والدین کی تعظیم و توقیر، ادب و احترام بلکہ ان کے سامنے جھک کر رہنے کا حکم دین اسلام نے دیا ہے تو مرزا جہلمی اپنے والدین کی تعظیم و توقیر، ادب واحترام کرتا ہے کہ نہیں؟ ان کے سامنے جھک کر رہتا ہے کہ نہیں؟ اگر نہیں تو وحی کے فرمان اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان کا مخالف اور بے ادب قرار پایا اور اگر یہ سارے آداب وہ بجالاتا ہے تو اپنے گستاخانہ عقیدے کے مطابق اسے چاہیے کہ اپنے والدین کو اپنی اکیڈمی میں بلاکر سب کے سامنے بیٹھا کر ان کے سروں پر جوتیاں رکھ دے تاکہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ یہ مرزا جی کے والدین ہیں، اس کے معبود نہیں ہیں۔

مرزا جہلمی اپنے ماں باپ کی قبروں پر پیشاب کرے

بلکہ مرزا جہلمی کو چاہیے کہ جب اس کے ماں باپ مر جائیں تو ان کی قبروں پر جاکر جوتیوں سمیت چڑھے بلکہ ان پر کھڑے ہو کر پیشاب کرے، تاکہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ مرزا جہلمی اپنے والدین کی تعظیم وادب تو کرتا تھا لیکن انہیں معبود نہیں سمجھتا۔

بلکہ مرزا جہلمی تو اپنے فرقے کا گرو ہے تو اسے چاہیے کہ وصیت لکھ کر رکھ لے جس میں یہ لکھا ہو کہ میرے [یعنی مرزا جہلمی کے] مرنے کے بعد میرا جو بھی پیروکار میری قبر پر آئے تو جوتیوں سمیت میری قبر کے اوپر کھڑا ہو بلکہ میری قبر کے اوپر پیشاب بھی کرے تاکہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ ہم اس کو معبود نہیں سمجھتے کیونکہ مرزا جی کے اصول سے جب [معاذ اللہ] جوتے سمیت چڑھنے سے معبودیت کی نفی ہوگی تو مرزا کی قبر پر پیشاب کرے

CamScanner

سے تو بدرجہ اولیٰ نفی لازم آئے گی۔

ممکن ہے کہ مرزا جہلمی کہے کہ جوتوں کی بات تو میں نے کہی تھی لیکن یہ پیشاب کی بات کہاں سے آگئی؟ تو ہم کہتے ہیں کہ جہاں سے تمھارے جوتوں کی بات آئی وہیں سے پیشاب کی بات آئی ہے۔ جب تم بے بنیاد بات کہہ کر ہمارے مقدس مقامات کی بے ادبی کر سکتے ہو تو ہمیں [الزاماً] یہ حق خود تم نے دے دیا ہے۔ اور ہم تمھارے ہی اصولوں کے مطابق یہ رد کر رہے ہیں۔

قارئین کرام! آپ نے دیکھ لیا کہ منی گوڈ کی طرح یہ بھی مرزا جہلمی کا خود ساختہ اور گستاخانہ عقیدہ ہے۔ جس کا ثبوت قرآن وحدیث میں ہرگز نہیں بلکہ ہم نے قرآن واحادیث سے ثابت کر دیا کہ کعبۃ اللہ کا ادب واحترام دین اسلام کی تعلیم اور ایک مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے۔ لیکن مرزا جہلمی مسلمانوں کے دلوں سے جس طرح بزرگان دین کا ادب و احترام ختم کرنے کی کوشش میں لگا ہے اسی طرح کعبۃ اللہ کا ادب واحترام بھی ختم کرنا چاہتا ہے۔ اللہ عزوجل ہمیں اس فتنے سے محفوظ فرمائے۔ آمین

□□□

CamScanner

موضوع (3)

مرزا جہلمی کی شیطانی توحید اور مقربین الٰہی کی گستاخی

مرزا جہلمی توحید کے بارے میں کہتا ہے کہ

"اور مجھے مولانا اسحاق صاحب کا وہ جملہ ہمیشہ یہ آیت پڑھتے ہوئے یاد آتا ہے بعض اوقات تو وہ فی البدیہ ایسے جملے بولتے تھے جاندار، ایک گفتگو میں انہوں نے فرمایا کہ بھائی جب توحید بیان ہوگی تو گستاخی تو آٹومیٹکلی ہو جائے گی کیونکہ توحید کا مطلب ہی یہ ہے کہ اللہ کے سواء کوئی پیغمبر، کوئی فرشتہ، کوئی بزرگ، کوئی بابا، شے ہی کوئی نہیں، توحید کا تو مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی انسان اپنا پیشاب بھی نہیں روک سکتا خواہ وہ پیغمبر ہو یا عام انسان ہو.." (حوالہ ویڈیو: 1 گھنٹہ 23 منٹ تا 1 گھنٹہ منٹ 10 سیکنڈ تک)

https://youtu.be/NyN2JX4hxaQ

Youtube Video Name:058-Public Q & A Session & Meeting of SUNDAY with Engineer Muhammad Ali Mirza Bhai (04-Sept-2022)

مرزا جہلمی اور ان کے بابے اسحاق صاحب کی یہ خود ساختہ شیطانی توحید ہے، توحید کا یہ مطلب کہ توحید بیان ہوگی تو ان بزرگ ہستیوں کو آٹومیٹکلی گستاخی ہو جائے گی معاذ اللہ ثم معاذ اللہ!

ایسی شیطانی توحید نہ قرآن پاک کی کسی آیت سے ثابت ہے اور نہ رسول اللہ ﷺ کی کسی حدیث سے ثابت ہے۔ مرزا تو عوام الناس کو بار بار "وحی کے فیصلوں" کا درس دی

ہے لیکن واللہ العظیم! وحی کے فیصلوں میں ایسی شیطانی توحید ہرگز موجود نہیں ہے۔

بلکہ یہ مرزا منگول اور اس کے استاد کی خود ساختہ شیطانی توحید ہے۔ مرزا جب بزرگوں کی بات کرتا ہے تو منہ ٹیڑھا کر کے کہتا ہے کہ

"بابے تے شے ہی کوئی نہیں"

تو مرزائیو! جب بابے شے ہی کوئی نہیں تو خود "مرزا بابا اور اس کا بابا اسحاق" کیا شے ہیں؟ کہ ان کی غلیظ اور گستاخانہ باتوں کو آنکھیں بند کر کے مان لیا جائے؟

https://www.youtube.com/watch?v=wuVVOmKHjg

تعظیم حبیب الباری ﷺ اور مرزا جہلمی کا گستاخانہ عقیدہ

مرزا کہتا ہے کہ جب توحید بیان ہوگی تو گستاخی تو آٹومیٹکلی ہو جائے گی لیکن ہمارا خدا وحدہ لاشریک اپنی توحید پر ایمان لانے کے بعد جس چیز کا حکم ارشاد فرماتا ہے وہ مقربینِ الٰہی پر ایمان لانا اور ان کی تعظیم و توقیر کرنا ہے۔

"لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا"

اے لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بولو۔ (پارہ 26، الفتح 9)

اسی طرح انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام پر ایمان لانا اور ان کی تعظیم و توقیر کرنا قرآنی نص سے ثابت ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے کہ

"وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ"

میرے رسولوں پر ایمان لاؤ اور ان کی تعظیم کرو۔ (پارہ 5 المائدہ 12)

"فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ"

تو وہ جو اس پر ایمان لائیں اور اس کی تعظیم کریں۔

(پارہ 9، الاعراف 157)

اللہ وحدہ لاشریک نے قرآن پاک میں رسولِ کریم علیہ الصلوۃ والسلام کی تعظیم و توقیر کے بارے میں حکم ارشاد فرمایا:

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ"

اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلّا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلّاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

(پارہ 26 الحجرات 2)

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَ قُوْلُوا انْظُرْنَا وَ اسْمَعُوْا وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ" (پارہ 1 البقرۃ 104)

اے ایمان والو! رَاعِنَا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے بغور سنو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

مومن وہ ہے جو اُن کی عزت پہ مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے "منکر" تو مرے دل سے

خود مرزا اپنے ایک پرانے لیکچر میں کہتا ہے کہ

"یعنی پرہیز گاری کا criteria [معیار] ہے تعظیم رسول ﷺ، جو جتنا آپ کی عزت و توقیر کرنے والا ہے وہ اتنا ہی متقی اور پرہیز گار ہے"

CamScanner

[ویڈیو:6منٹ 50 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=LRo4mmCrs5Y

یہ مرزا جہلمی کا قدیم عقیدہ تھا جو وحی کے فیصلوں کے مطابق تھا لیکن بعد میں ایک مرتبہ پھر مرزا پر شیطان نے حملہ کیا تو وحی کے ان سب فیصلوں کو پسِ پشت ڈال کر وحی کے فیصلوں کے خلاف یہ گستاخانہ عقیدہ ایجاد کیا کہ جب توحید بیان ہو گی تو [پیغمبروں، بزرگوں کی]گستاخی تو آٹومیٹکلی ہو جائے گی۔ معاذ اللہ عزوجل۔

اللہ عزوجل ورسول ﷺ میں تقابل نہیں، جو کرے وہ جھوٹا، مرزا کا بیان

پھر مرزا جی نے جس غلیظ انداز میں اپنی خود ساختہ توحید کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ

"توحید کا تو مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی انسان اپنا پیشاب بھی نہیں روک سکتا خواہ وہ پیغمبر ہو یا عام انسان ہو..."

معاذ اللہ دیکھیں کیسے بیہودہ وگستاخانہ انداز میں توحید کی آڑ میں پیغمبروں اور بزرگوں کی توہین کی جا رہی ہے۔ اب اگر مرزا یا مرزائی یہ تاویل کریں کہ یہاں اللہ کے مقابلے میں بات کی جا رہی ہے تو ہم مرزا کے سر پر خود اس کی جوتی مارتے ہیں۔

کیونکہ خود مرزا اپنے ایک بیان میں کہتا ہے کہ

"یہ ڈائیریکشن ہی غلط ہے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے کہیں پر بھی انبیاء کو یا جبرائیل کو یا فرشتوں کو اپنے مقابلے پر کبھی قرار دیا ہے؟ ان کو تو کہا گیا ہے "حزبُ اللہ" (مرزا جی نے یہاں "ب" کے اوپر "پیش پڑھی "یعنی حزبُ اللہ" جبکہ یہ زبر کے ساتھ "حِزبَ اللہ" ہے (اللہ کی پارٹی)۔ تو انبیاء کرام کے بارے میں یہ جملہ بولا کہ اللہ کے مقابلے پر، پہلی بات ہے کہ یہ پہلا جھوٹ ہے [کیونکہ] وہ اللہ کے مقابلے پر تو نہیں ہیں۔ اللہ تو کہہ رہا ہے کہ

CS CamScanner

"مَنۡ یُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰہَ" (النساء: آیت ۸۰) جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔ اللہ و رسول آمنے سامنے ہیں ہی نہیں، پہلا جھوٹ۔...انبیاء و اولیاء پر غصہ نکالنے کی ضرورت نہیں ہے آپ نے توحید بیان کرنی ہے"

(حوالہ ویڈیو: 2منٹ تا 3منٹ 10 سیکنڈ تک)

ttps://www.youtube.com/watch?v=3m6lGp_bWqQ

Youtube Video Name: TOHEED Ke Naam Par GUSTAKHI ??? Dawat-e-HAQ to Ahl-e-Hadith & Deoband (Engineer Muhammad Ali Mirza)

توہم بھی یہی کہتے ہیں کہ

مرزا جہلمی کی "یہ ڈائیریکشن ہی غلط ہے کیونکہ قرآن پاک میں اللہ تعالی نے کہیں بھی ایسی توحید بیان نہیں کی۔ نیز اللہ تبارک و تعالی نے اپنی قدرتوں کو تو بیان کیا لیکن کہیں بھی ایسا انداز اختیار نہیں کیا کہ اپنی قدرتوں کو اس انداز میں بیان کیا ہو کہ اس کے مقربین کی توہین ہو، لہذا یہ مرزا کا جھوٹ ہے۔ اگر مرزا جہلمی میں ہمت ہے تو کوئی ایک آیت ایسی پیش کر دے جس میں ایسی شیطانی توحید بیان کی گئی ہو۔ مرزا جہلمی نے خود ساختہ توحید کو اسی بیہودہ انداز میں پیش کیا جس انداز میں امام الوہابیہ اسمٰعیل دہلوی نے تقویۃ الایمان میں توحید پیش کی تھی جس کو خود مرزا جہلمی نے قبول نہیں کیا۔ لہذا مرزا جہلمی کا انداز اسمٰعیل دہلوی کی طرح انتہائی خطرناک اور گستاخانہ ہے، اور مرزا جہلمی خارجیوں کی آیات کو پیش کر کے اپنا غلط معنیٰ و مطلب شامل کر دیتا ہے۔

مرزا جہلمی کو الزامی جواب

مرزا جہلمی نے توحید کا جو غلط تصور پیش کیا کہ

"توحید کا تو مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی انسان اپنا پیشاب بھی نہیں روک سکتا خواہ وہ پیغمبر ہو یا عام انسان ہو.."

تو مرزا جی کی یہ ڈائیریکشن ہی غلط ہے جیسا کہ ہم اسی کی زبانی بیان بھی کر چکے لیکن یہاں الزامی طور پر بھی ہم جواب پیش کرتے ہیں کہ دیکھیں اگر کوئی کہے کہ توحید کا مطلب یہ ہے کہ کوئی انسان اللہ عزوجل کی مرضی کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا تو یقیناً اس پر کوئی کلام نہیں لیکن اگر اسی بات کو ہم اس انداز میں کہیں کہ

توحید کا مطلب یہ ہے جب تک اللہ نہ چاہے کوئی ایک قدم نہیں ہلا سکتا حتی کہ اگر کوئی کتیہ مرزا جہلمی کے ماں باپ کے منہ پر پیشاب کرے تو وہ اس کے پیشاب سے نہیں بچ سکتے۔

تو یقیناً اگر مرزا میں غیرت و شرم وحیاء ہوئی تو یہ انداز خود مرزا جہلمی کو بھی قابل قبول نہ ہو گا بلکہ اس انداز کو وہ اپنے والدین کی توہین تصور کرے گا۔ یا اگر کوئی یہ کہے کہ

توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالی کے اذن کے بغیر کوئی شخص حرکت تک نہیں کر سکتا۔

تو یقیناً یہ بات و انداز درست ہے لیکن اسی بات کو اگر ہم اس انداز میں کہیں کہ

توحید کا مطلب یہ ہے کہ جب تک اللہ نہ چاہے مرزا جہلمی کا باپ اس کی ماں کے اوپر چڑھ نہیں سکتا۔

تو یقیناً یہ انداز خود مرزا جہلمی کو بھی قابل قبول نہ ہو گا اور اس انداز کو وہ اپنے والدین کی توہین تصور کرے گا۔ بلکہ ممکن ہے کہ یہاں ہمارے اس اسلوب پر مرزا یا مرزائیوں کو

CamScanner

غصہ بھی آئے۔ اور اللہ کرے کہ غصہ آئے۔ تاکہ عوام الناس کو علم ہو سکے کہ درست بات بھی اگر غلط و بیہودہ انداز میں کسی عام شخص کے بارے میں کہی جائے تو اس کی توہین سمجھی جاتی ہے تو پھر مقربین الٰہی بالخصوص ہمارے آقا ﷺ فداک ابی وامی کے بارے میں مرزا ایسے گستاخانہ وغلیظ انداز میں گفتگو کرے گا تو ان کی توہین وگستاخی ہی تصور کی جائے گی۔

یہ مرزا جہلمی کی زبان میں الزامی جواب ہے

ممکن ہے کہ مرزا جہلمی یا مرزائی یہ کہیں کہ دیکھو مولانا صاحب نے مرزا صاحب کے والدین کے بارے میں کیسا غلط انداز اختیار کیا تو اس پر ہم مرزا جی اینڈ مرزائیوں سے عرض کرتے ہیں کہ جناب آپ حضرات غصہ نہ کریں کیونکہ جب مرزا ہمارے پیغمبروں و بزرگوں کے بارے میں اس قسم کا بیہودہ انداز اختیار کرے تو تب آپ کو مرزا جی کا بیہودہ و غلط انداز نظر کیوں نہیں آتا، جب ان مقربین ہستیوں کے بارے میں غلط بلکہ بے ادبیوں کو آپ توحید سمجھیں تو اب اگر آپ کی زبان میں جواب دیا جائے بلکہ مرزا تو انجینئر ہے اور سائنس تو کہتی ہے کہ ہر عمل کا ردعمل ہوتا ہے تو جب مقربین ہستیوں کے بارے میں آپ کا مرزا زبان کھولے گا تو پھر ہم بھی آپ کی زبان میں یہ کہنے پر مجبور ہوں گے کہ

"مرزا کے ماں باپ تے شے ہی کوئی نہیں"

مرزا خارجی پیداوار کو الزامی جواب

مرزا اینڈ مرزائیوں کی توحید بھی نہ صرف شیطانی توحید ہے بلکہ یہ بھی خارجیوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے غلط استدلال کرتے ہیں اور ایک رخ پیش کرتے ہیں، تو ہم انہی کے انداز میں الزامی طور پر کہتے ہیں کہ عزت صرف اور صرف اللہ ہی کی ہے،

"فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا"

"تو تمام عزتوں کا مالک اللہ ہے" (النساء:۱۳۹)

تو عزت صرف اللہ عزوجل ہی کے لیے ہے لہذا اللہ عزوجل کے سامنے مرزا یا اس کے ماں باپ ذلیل وکمینے ہیں۔ مرزا کے ماں باپ تے شے ہی کوئی نہیں۔

[نوٹ: یاد رہے یہ ساری گفتگو مرزا کے بیہودہ انداز کے عمل کا ردعمل ہے اور الزامی طور پر محض مرزا جہلمی کے انداز کی قباحتیں اور غلاظتیں دکھانے کے لیے کی گئی ہے، ورنہ ہم ایسی گفتگو کے قائل نہیں]

بابے اسحاق اور مرزا بابے کے سر پر مرزا جہلمی کی جوتی

مرزا جہلمی اپنے بابے اسحاق کی بیان کردہ توحید کے بارے میں کہتا ہے کہ

"اور مجھے مولانا اسحاق صاحب کا وہ جملہ ہمیشہ یہ آیت پڑھتے ہوئے یاد آتا ہے بعض اوقات تو وہ فی البدیہ ایسے جملے بولتے تھے جاندار، ایک گفتگو میں انہوں نے فرمایا کہ بھائی جب توحید بیان ہوگی تو گستاخی تو آٹو میٹکلی ہو جائے گی کیونکہ توحید کا مطلب ہی یہ ہے کہ اللہ کے سواء کوئی پیغمبر، کوئی فرشتہ، کوئی بزرگ، کوئی بابا، شے ہی کوئی نہیں، توحید کا تو مطلب ہی یہی ہے کہ کوئی انسان اپنا پیشاب بھی نہیں روک سکتا خواہ وہ پیغمبر ہو یا عام انسان ہو..." (حوالہ ویڈیو: 1 گھنٹہ 23 منٹ)

https://youtu.be/NyN2JX4hxaQ

ہم کہتے ہیں کہ مرزا جہلمی کے بابے اسحاق اور خود مرزا بابے نے توحید کا جو مطلب بیان کیا ہے یہ قطعاً درست نہیں ہے، توحید بیان کرنے سے کسی بھی بزرگ ہستی کی توہین ہرگز نہیں ہوتی۔ بلکہ توحید کا ایسا مطلب بیان کرنا خود مرزا جہلمی کے اپنے ایک بیان کے بھی خلاف ہے۔ چنانچہ مرزا جہلمی اپنے ایک قدیم بیان میں کہتا ہے کہ

"توحید کا مطلب قطعاً یہ نہیں کہ توحید کا مطلب توہینِ رسالت ہو

جائے، توحید اور توہین میں فرق کرنا چاہے یہ بڑا خطرناک معاملہ ہے، کوئی یہ چھوٹا معاملہ نہیں ہے" (حوالہ ویڈیو :3منٹ 51 سیکنڈ تا 3منٹ 10 سیکنڈ تک)

https://www.youtube.com/watch?v=3m6lGp_bWqQ

Youtube Video Name: TOHEED Ke Naam Par GUSTAKHI ??? Dawat-e-HAQ to Ahl-e-Hadith & Deoband (Engineer Muhammad Ali Mirza)

الحمد للہ عزوجل ہمارا دعوی خود مرزا جہلمی کی زبان سے ثابت ہو گیا اور حق وہ ہے جس کا اقرار خود مخالف بھی کرے، مرزا جہلمی کا پرانا اور درست عقیدہ یہی تھا کہ توحید کا مطلب توہینِ رسالت [یا توہینِ مقربین الٰہی] ہرگز نہیں لیکن اب آکر وحی کے فیصلوں کے خلاف جو اسحاق بابے کی اندھا دھند پیروی کی تو نہ صرف شیطانی توحید کے پیروکار بن گیا بلکہ ایسی اندھا دھند پیروی کر کے خود اس آیت کا مصداق ٹھہرا،

"اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ"

"ان [یہودی اور عیسائی] لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے درویش لوگوں اور علماء کو اپنا رب بنالیا ہے۔" [وحی کو چھوڑ کر اپنے بزرگوں کی مانتے ہیں]

تو مرزا جہلمی نے وحی کے فیصلوں کے مطابق پہلے جو درست و صحیح توحید بیان کی تھی بعد میں اللہ عزوجل کے ان فیصلوں کو ترک کر دیا، وحی [کے ان فیصلوں] کو چھوڑ کر اپنے بزرگ [بابے اسحاق] کی ماننے لگ گیا اور بابے اسحاق کی اندھا دھند اندھی پیروی میں شیطانی توحید بیان کرنے لگا بلکہ بزبانِ مرزا خود نہ صرف بابے اسحاق نے بلکہ خود مرزا نے شیطانی توحید بیان کی۔ المختصر توحید کا جو گستاخانہ مطلب مرزا جہلمی اور اس کے بابے اسحاق نے پیش کیا وہ ہرگز درست نہیں "وحی کے فیصلوں" میں ایسی توحید ہرگز نہیں ملتی۔

CamScanner

مرزا جہلمی اور مرزائیوں سے سوال

مرزا جہلمی اپنے ایک پرانے بیان میں خود کہتا ہے کہ

"توحید کا مطلب قطعاً یہ نہیں کہ توحید کا مطلب توہینِ رسالت ہو جائے"

https://www.youtube.com/watch?v=3m6lGp_bWqQ

اور یہی مرزا جہلمی اپنے دوسرے بیان میں اپنے بابے کی تعریف کو قبول کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ

"بھائی جب توحید بیان ہوگی تو گستاخی تو آٹومیٹکلی ہو جائے گی"

https://youtu.be/NyN2JX4hxaQ

تو اب ہم مرزا جہلمی اینڈ مرزائیوں سے کہتے ہیں کہ مرزا کے ان دونوں بیانات میں سے توحید کی کون سی تعریف درست ہے؟ اگر پہلی کو درست مانو گے تو دوسری غلط اور اگر دوسری کو درست مانو گے تو پہلی غلط۔ اب اس گتھی کو مرزا اینڈ کمپنی خود ہی حل کرے۔

جھوٹے شخص کی یہ نشانی ہوتی ہے کہ وہ کبھی کچھ کہہ دیتا ہے اور کبھی کچھ! مرزا جہلمی بھی تضادات کا مجموعہ ہے۔ ایک طرف توحید کا مطلب یہ کرتا ہے کہ "جب توحید بیان ہوگی تو گستاخی تو آٹومیٹکلی ہو جائے گی"لیکن دوسری طرف خود ہی مرزا جہلمی کہتا ہے کہ "توحید کا مطلب قطعاً یہ نہیں کہ توحید کا مطلب توہین رسالت ہو جائے، توحید اور توہین میں فرق کرنا چاہیے" قارئین کرام! دونوں حوالوں کا لنک اوپر درج ہے۔ یہ پاگل پن نہیں تو کیا ہے کہ کبھی کچھ کہہ دیا اور کبھی کچھ۔ اللہ عزوجل ایسے جہلا سے ہمیں محفوظ رکھے۔ آمین۔

□□□

CamScanner

موضوع نمبر 4

مرزا جہلمی کی کفر سازیاں اور تفرقہ بازیاں

مرزا جہلمی عوام الناس کے سامنے یہ رونا روتا ہے کہ امت مسلمہ میں اتحاد نہیں ہے، فلاں فرقہ فلاں فرقے پر فتوے لگا رہا ہے، ایک دوسرے کو کافر و مشرک کہہ رہے ہیں لیکن قارئین کرام! مرزا صرف مگرمچھ کے آنسو روتا ہے، حقیقت تو یہ ہے کہ مرزا خود دوسروں کے عقائد و نظریات کو گستاخانہ کہتے نظر آتا ہے، دوسروں کو مشرک، گمراہ، کافر اور طرح طرح کے فتوے لگاتے نظر آتا ہے۔ جس پر ہم آگے گفتگو کریں گے، ان شاء اللہ عزوجل۔

فی الحال اتنی گزارش ہے کہ علماء حق اہل سنت و جماعت نے کبھی بھی کسی پر خواہ مخواہ فتوے بازی ہرگز نہیں کی، ہاں اگر کسی سے کوئی خلافِ شرع قول سرزد ہوا تو انہوں نے شرعی حکم بتادیا،

علماء دیوبند کے امام اشرفعلی تھانوی صاحب نے لکھا ہے کہ

"بعض آزاد منش لوگ علماء پر اعتراض کیا کرتے ہیں کہ یہ لوگوں کو کافر بناتے ہیں۔ میں یہ جواب دیا کرتا ہوں کہ بناتے نہیں، بتاتے ہیں۔ کافر بنتے تو وہ خود ہیں علماء بتلادیتے ہیں۔"

(ملفوظات حکیم الامت، جلد ۱۲، ص ۸۰)

یہی اشرفعلی تھانوی ایک دوسرے موقع پر کہتا ہے:

"بے فکرے لوگ پھر بھی علماء پر زبانِ طعن دراز کرتے ہیں کہتے ہیں کہ

CamScanner

یہ علماء لوگوں کو کافر بناتے ہیں۔ میں ان کے جواب میں کہتا ہوں کہ کافر بناتے نہیں بتاتے ہیں۔ یعنی جو شخص اپنے باطل عقیدے کے سبب کافر ہو چکا ہے مگر اس کا کفر مخفی ہے مسلمانوں کو تنبیہ کرنے کے لیے بتاتے ہیں کہ یہ اپنے عمل سے کافر ہو چکا ہے۔"

(ملفوظات حکیم الامت، جلد ۲۴، ص ۱۲۲)

تو تھانوی صاحب کے اس بیان سے واضح ہوا کہ علماء دین کافر بناتے نہیں ہیں بلکہ اگر کسی سے کوئی کفر سرزد ہو جائے تو وہ انہیں بتا دیتے ہیں کہ یہ قول کفریہ ہے۔

اس کی مثال یوں سمجھ لیجیے کہ اگر کوئی شخص خنزیر کو ذبح کر کے اس کا گوشت کھا لیتا ہے اور پھر مرزا سے اس عمل کے بارے میں پوچھا جائے تو یقیناً مرزا یہ کہے گا کہ اس نے حرام کھایا۔ تو اب مرزا نے فتوی یہ دیا کہ اس نے حرام کام کیا تو بتائیں کہ اس میں مرزا کی کوئی غلطی ہے؟ مرزا نے تو صرف شرعی حکم بتایا، حرام کام تو اس شخص نے خود کیا تھا۔

تو علماء دین شرعی حکم بتاتے ہیں، کفر و حرام کے مرتکب تو وہ خود ہوتے ہیں۔

مرزا جہلمی کے مگرمچھ والے آنسو

قارئین کرام ہم عرض کر رہے تھے کہ مرزا جہلمی عوام الناس کے سامنے یہ رونا روتا ہے کہ علماء ایک دوسرے پر فتوے لگاتے ہیں، حالانکہ ہم وضاحت کر چکے کہ علماء کافر بناتے نہیں ہیں کفر بتاتے ہیں۔ نیز اگر کسی کے بارے میں شرعی حکم واضح کرنا مرزا جہلمی اینڈ کمپنی کے نزدیک جرم یا تفرقہ بازی ہے تو چاہیے تو یہ تھا کہ مرزا جہلمی کسی ایک بھی کلمہ گو مسلمان کے خلاف فتوے بازی سے خود بچتا، خود کسی قسم کا کوئی بھی فتوے نہ لگاتا۔ تب تو مرزا اپنے اصول کے مطابق اپنے اقوال میں سچا ثابت ہوتا، اور تفرقہ باز نہ کہلاتا لیکن واللہ العظیم حقیقت اس کے خلاف ہے، کیونکہ اگر آپ مرزا جہلمی کے خطابات یا لیکچرز سنیں اور

CamScanner

انصاف و ایمانداری کے ساتھ فیصلہ کریں تو آپ یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہونگے کہ مرزا جہلمی اپنے مخالفین کو کافر کہتا ہے، گستاخ کہتا ہے، مشرک کہتا ہے، بدعتی کہتا ہے، یہود و نصاری کی طرح سمجھتا ہے۔

اپنے مخالفین کے عقائد و نظریات کو گستاخانہ قرار دیتا ہے۔

بڑے بڑے بزرگان دین کے بارے میں کہتا ہے کہ

نبیوں کی توحید اور ہے بابوں کی توحید اور ہے،

کتابوں کی توحید اور ہے بابوں کی توحید اور ہے۔

مرزا جہلمی کے مطابق بابوں [بزرگان دین، سلف وصالحین] کی توحید وہ توحید نہیں جو نبیوں اور کتابوں کی توحید ہے۔ تو اس کا واضح مطلب یہی ہے کہ یہ سب بزرگ کافر و مشرک تھے۔ معاذ اللہ۔

قارئین کرام! مرزا جہلمی کے یہ وہ فتوے ہیں جو ہر خاص وعام شخص تسلیم کرے گا اور اس کی تقریباً ہر ویڈیو میں مذکورہ بالا فتووں میں سے کوئی ایک فتوی لازمی ملے گا۔

مرزا جہلمی کا عمل قرآن وحدیث کے خلاف

قارئین کرام! آپ نے دیکھ لیا کہ مگرمچھ کے آنسو رونے والا، اور دوسروں کو تکفیر و تفرقہ بازی کے طعنے دینے والا مرزا جہلمی خود فتوے باز اور تفرقہ باز ثابت ہوگیا۔

مرزا جہلمی دوسروں کو وعظ و نصیحت کرتا ہے کہ فتوے نہ لگاؤ، ایک دوسرے پر تنقید نہ کرو لیکن اپنی حالت یہ ہے کہ خود اسی عمل میں مبتلا ہے۔

اگر مرزا جہلمی واقعی فتوے بازی و تفرقہ بازی کا مخالف ہوتا تو اسے چاہیے تھا کہ خود کسی کے خلاف فتوے بازی نہ کرتا لیکن دوسروں کو درس دینے والا خود اپنی ہی اقوال کو

CamScanner

فراموش کر دیتا ہے۔ مرزا کا یہ عمل نہ صرف یہ کہ خود اس کا دوغلہ پن واضح کرتا ہے بلکہ اس کا یہ عمل قرآن کے بھی خلاف ہے کیونکہ قرآن پاک میں میرا رب عزوجل ارشاد فرماتا ہے،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ. كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۔

اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بڑی سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہو جو نہ کرو۔

[سورۃ الصف: آیت 3،2]

اس آیت سے معلوم ہوا کہ قول اور فعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے بلکہ اپنے قول کے مطابق عمل بھی کرنا چاہئے۔

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا

"شبِ معراج میرا گزر ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جا رہے تھے۔ میں نے پوچھا: اے جبریل! عَلَیْہِ السَّلَام، یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یہ آپ کی امت کے وہ وعظ کرنے والے ہیں جو وہ باتیں کہتے تھے جن پر خود عمل نہیں کرتے تھے۔

[مشکاۃ المصابیح، کتاب الآداب، باب البیان والشعر، الفصل الثانی، ۲ / ۱۸۸، الحدیث: ۴۸۰۱]

تو مرزا جہلمی صاحب کا عمل قرآن وحدیث کے بالکل خلاف ہے کیونکہ وہ دوسروں کو تو وعظ و تعلیم کرتا ہے لیکن خود عمل نہیں کرتا۔

دوسروں کو کہتا ہے کہ تم فتوے باز ہو، اور خود کو ایسے شو کرتا ہے جیسے خود کبھی کسی پر ادنٰی سی تنقید بھی نہیں کی لیکن حقیقت یہ ہے کہ جس عمل کو وہ قبیح و بیہودہ اور تفرقہ بازی سمجھ

رہا ہے خود مرزا اس عمل میں سب سے بڑھ گیا ہے، بلکہ جن فتووں کو وہ تفرقہ بازی کہہ کر اپنی دکان چمکاتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ خود مرزا انہی فتووں کی تصدیق وتائید کرتا پکڑا گیا ہے۔

آیئے ہم آپ کے سامنے چند نمونے پیش کرتے ہیں تاکہ مرزا کی اصلیت آپ کے سامنے عیاں ہو جائے۔

لیکن یادرہے کہ مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"وہی چشمہ جس چشمے سے تم ہمیں دیکھتے ہو، ذرا اپنے اوپر بھی لگا کے دیکھا ہے کبھی؟"

درج ذیل لنک کو 1 گھنٹہ اور 0 سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

تو مرزا جہلمی کے دیگر اصول وقوانین کے علاوہ اس اصول کے مطابق بھی ہم مرزا جہلمی کو کہتے ہیں کہ جناب ذرا وہی چشمہ لگا کر اپنی شکل بھی دیکھیں۔اپنی فتوے بازی، اپنی تفرقہ بازی بھی دیکھیں۔ہماری ساری گفتگو مرزا کے اصولوں کے مطابق الزاما اور اس کے عمل کا ردعمل کے طور پر ہے۔

اب آیئے مرزا جی کی فتوے بازیاں اور کفر سازیاں ملاحظہ کیجیے۔

[1] دیوبندی امام قاسم نانوتوی پر مرزا کا فتوی

قاسم نانوتوی صاحب جنہوں نے دیوبندی مذہب کی بنیاد رکھی، یہ علماء دیوبند کے امام ہیں۔ان کی ایک کتاب تحذیر الناس ہے، مرزا جہلمی نے تحذیر الناس کی ایک عبارت

CamScanner

پر فتوی لگایا ہے، اور اس عبارت کو گستاخانہ وکفریہ کہا ہے۔

مرزا جہلمی نے اپنے ریسرچ پیپر میں نمبر 18 پر تحذیر الناس کی عبارت لکھی،

علماء کا نظریہ: "اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی ﷺ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

[تحذیر الناس: ص 34]

نوٹ: اسی عبارت کو [غلام احمد قادیانی] نے بھی اپنی [جھوٹی نبوت] کی دلیل کے طور پر پیش کیا تھا۔

وحی کا فیصلہ: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَ لٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا.

[سورۃ الاحزاب: آیت 40]

ترجمہ آیت مبارکہ: محمد ﷺ تو نہیں مردوں میں سے کسی کے باپ بلکہ وہ تو اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور ہر چیز اللہ کے علم میں ہے۔

ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری امت میں [30 جھوٹے] پیدا ہوں گے، ان میں سے ہر ایک یہی دعوی کرے گا کہ وہ اللہ عزوجل کا نبی ہے جبکہ میں [خاتم النبیین] ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

[اندھا دھند پیروی کا انجام: ص 4 نمبر 18]

قارئین کرام! یاد رہے کہ مرزا جی نے اپنے اس نام نہاد ریسرچ پیپر کا نام "اندھا دھند پیروی کا انجام" رکھا۔ اور یہ اندھا دھند پیروی کیا ہے؟ مرزا جی کے اسی پیپر پر وضاحت موجود ہے چنانچہ صفحہ نمبر 1 پر مرزا جی نے یہ ہیڈنگ لگائی ہے کہ

"امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شیطان کا خطرناک حملہ"

اور اسی کے تحت مرزا منگول لکھتا ہے کہ

"ہمارا حقیقی دشمن شیطان ہمیں یہود و نصاری کی طرح اپنے علماء اور درویش لوگوں کی [اندھا دھند پیروی] کرواتے ہوئے گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام کروانا چاہتا ہے۔[اندھا دھند پیروی کا انجام: ص 1]

پھر آگے مرزا جہلمی واضح طور پر دوٹوک الفاظ میں کہتا ہے کہ

"آج بعض بھائیوں کو اللہ عزوجل کی وحی [قرآن و صحیح حدیث] سے حق بات بتائی جاتی ہے، تو وہ اپنے فرقے کے علماء اور درویشوں کی [اندھا دھند پیروی] کرتے ہوئے بالکل یہود و نصاری کی طرح اس دعوت کو رد کر دیتے ہیں لہذا یہاں مجبوراً انہی مشہور علماء اور درویشوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے چند ایک گستاخانہ نظریات کی نشاندہی اور پھر وحی سے صحیح اسلامی عقائد بھی بیان کیے جاتے ہیں۔۔[اندھا دھند پیروی کا انجام: ص 1]

اسی نام نہاد ریسرچ پیپر کے ہر صفحہ کے اوپر یہ ہیڈنگ لکھی ہے کہ

"اللہ عزوجل اور اس کے محبوب ﷺ کے گستاخوں سے بیزاری رکھنے والوں کے لئے"۔

مرزا جہلمی نے یہاں مختلف فتوے لگائے۔

[1] یہ لوگ یہودیوں اور نصرانیوں کی طرح اپنے علماء و درویشوں کی اندھا دھند پیروی کرنے والے ہیں۔

[2] شیطان نے انہیں گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام بنا دیا۔

[3] یہ لوگ قرآن کے فیصلوں کو رد کرنے والے ہیں۔

CamScanner

[4] یہ لوگ صحیح احادیث کا رد کرنے والے ہیں۔

[5] یہ لوگ یہود ونصاریٰ کی طرح ہیں۔

[6] ان لوگوں کی یہ عبارات گستاخانہ ہیں۔

[7] ایسی عبارات لکھنے والے گستاخ ہیں جن سے بیزاری ضروری ہے۔

قارئین کرام! اب خود فیصلہ فرمائیں کہ مرزا اپنے ہی اقوال کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ہے کہ نہیں؟

عوام الناس کے سامنے تو مرزا مگرمچھ کے آنسو روتے ہوئے یہ وعظ وتعلیم کرتا ہے کہ دیکھو علماء فتوے باز ہیں لیکن مرزا کا اپنا عمل اپنے وعظ و اقوال کے خلاف ہے اور مرزا خود اپنے اصولوں سے فتوے باز ثابت ہوتا ہے۔

[2] تحذیر الناس پر مرزا جہلمی کا دوسرا فتویٰ کفر

انجینئر مرزا نے اپنے ریسرچ پیپر کی طرح اپنی ویڈیو میں بھی علماء دیوبند کی اس عبارت اور اس عقیدے کے قائلین پر کفر کا فتویٰ دیا ہے۔

مرزا تحذیر الناس کی اس عبارت کے بارے میں کہتا ہے،

"یہ کلمہ کفر ہے"

پھر مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"ایسا عقیدہ رکھنا کفریہ عقیدہ ہے"

اس حوالے کو چیک کرنے کے لئے درج ذیل لنک (13 منٹ 38 سیکنڈ) دیکھیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=03RQDRW5EKA

مرزا جہلمی نے قاسم نانوتوی کی اس عبارت کو کلمہ کفر کہا۔ اور جو کلمہ کفر کہتا ہے اس

کے بارے میں خود مرزا جہلمی کہتا ہے،

"اس کے اوپر پھر ہم یہ کہیں گے یہ اس نے کلمات کفر بولے ہیں اس پر تجدید ایمان بھی کرے گا اور تجدید نکاح بھی کرے گا"

https://www.youtube.com/watch?v=BledgQWZYpI

تجدید ایمان و تجدید نکاح تبھی ہوتا ہے جب کوئی شخص کافر ہو جاتا ہے تو مرزا جہلمی کے مطابق نہ صرف بانی دیوبندی مذہب قاسم نانوتوی یہ کلمات بول کر کافر ہوئے بلکہ ان کا نکاح بھی ٹوٹ گیا۔

نہ صرف یہ بلکہ ان کے پیروکار ہزاروں لاکھوں دیوبندی جو قاسم نانوتوی کی اس عبارت کو درست سمجھتے ہیں وہ سب بھی مرزا کے فتوے سے کافر ہیں، ان کے نکاح ٹوٹ چکے ہیں۔

قارئین کرام! دیکھ لیجیے دوسروں پر تنقید کرنے والے مرزا جہلمی کے اپنے فتوے، اب مرزا کو نہ ہی فتوے بازی کا خیال ہے اور نہ تفرقہ بازی نظر آ رہی ہے۔

یاد رہے کہ ہماری اس کتاب میں ساری گفتگو الزامی ہے۔ مرزا جہلمی کے مطابق اگر علماء دین فتوے باز اور تفرقہ باز ہیں تو مرزا جی اینڈ کمپنی اپنا چہرہ دیکھ لے کہ اپنے اصولوں اور بیانات کے مطابق وہ خود کیا ہے؟ مرزا منگول اپنے ہی اصولوں اور بیانات کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ثابت ہو گیا ہے۔

اب مرزا کے لئے ہم یہی کہہ سکتے ہیں کہ

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بندِ قبا دیکھ

CamScanner

[3] دیوبندی امام اشرفعلی کی عبارت پر مرزا کے فتوے

مرزا نے اپنے نام نہاد ریسرچ پیپر میں علماء دیوبند کے امام اور علماء دیوبند کے حکیم الامت اشرفعلی تھانوی کی کتاب حفظ الایمان کی عبارت پر بھی وہی فتوے لگائے جو کہ علماء دیوبند کے امام قاسم نانوتوی کی کتاب تحذیر الناس پر لگائے ہیں۔ چنانچہ مرزا اپنے پیپر میں نمبر 9 میں لکھتا ہے،

علماء کا نظریہ: اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور اکرم کی کیا تخصیص ہے، ایسا علم غیب زید و عمر بلکہ ہر صبی [بچہ] و مجنون [پاگل] بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہیں [حفظ الایمان: ص 13]

[اندھادھند پیروی کا انجام: ص 3 نمبر 9]

مرزا جہلمی نے علماء دیوبند کے امام اشرفعلی تھانوی کی اس عبارت کو اپنے اس پیپر میں اس لئے پیش کیا کہ مرزا کہتا ہے،

"انہی مشہور علماء اور درویشوں کی لکھی ہوئی کتابوں سے چند ایک گستاخانہ نظریات کی نشاندہی اور پھر وحی سے صحیح اسلامی عقائد بھی بیان کیے جاتے ہیں" [اندھادھند پیروی کا انجام: ص 1]

یعنی مرزا نے ان عبارات کی نشاندہی اس لئے کی ہے کہ مرزا کے مطابق یہ گستاخانہ عبارات ہیں، گستاخانہ نظریات ہیں۔ یہ اشرفعلی تھانوی کی اندھادھند پیروی ہے اور اندھادھند پیروی مرزا کے ریسرچ پیپر کے مطابق کیا ہے؟ اس کی تفصیل ہم پہلے تحذیر الناس کی عبارت کے تحت پیش کر چکے۔ وہاں دوبارہ دیکھ لیجیے۔

تو مرزا جہلمی کے مطابق:

CamScanner

[1] علماء دیوبند یہودیوں اور نصرانیوں کی طرح اپنے علماء و درویشوں کے اندھا دھند پیروی کرنے والے ہیں۔

[2] شیطان نے علماء دیوبند کو گستاخ بناکر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام بنادیا۔

[3] علماء دیوبند قرآن کے فیصلوں کو رد کرنے والے ہیں۔

[4] علماء دیوبند صحیح احادیث کا رد کرنے والے ہیں۔

[5] علماء دیوبند یہود و نصاریٰ کی طرح ہیں۔

[6] علماء دیوبند کی یہ عبارت گستاخانہ ہیں۔

[7] ایسی عبارات لکھنے والے گستاخ ہیں جن سے بیزاری ضروری ہے۔

اب قارئین کرام خود فیصلہ فرمائیں کہ مرزا اپنے ہی اقوال کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ہے کہ نہیں؟

[4] حفظ الایمان کی عبارت پر مرزا کا دوسرا فتویٰ

مرزا نے اپنی ویڈیو میں بھی علماء دیوبند کے امام اشرفعلی تھانوی کی اس کتاب حفظ الایمان کی اس عبارت پر فتویٰ جاری کیا ہے۔ چنانچہ مرزا اپنی ویڈیو میں کہتا ہے کہ

"یہ کلمہ کفر نہیں تو کیا ہے"

اس حوالہ کو چیک کرنے کے لئے درج ذیل لنک کو (1 منٹ 25 سیکنڈ سے) دیکھیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=03RQDRW5EKA

قارئین کرام مرزا نے یہاں اپنے بیان میں علماء دیوبند کی کتاب حفظ الایمان کے ان کلمات کو کفریہ کہا ہے، اور یہی کلمات مرزا کے نام نہاد ریسرچ پیپر کے مطابق گستاخانہ

CS CamScanner

کلمات ہیں۔ مرزا جی کے پیپر کے مطابق یہ نظریہ گستاخانہ ہے، یہ اللہ عزوجل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخیاں ہیں جن سے بیزاری لازمی ہے۔

خلاصہ یہ کہ مرزا علماء پر تو تنقید کرتا ہے کہ وہ ایک دوسرے پر فتوے لگاتے ہیں لیکن مرزا خود اپنے گریبان میں نہیں جھانکتا۔

اوروں کے خیالات کی لیتے ہیں تلاشی
اور اپنے گریبان میں جھانکا نہیں جاتا

[5] اشرفعلی تھانوی پر مرزا جہلمی کے فتوے

مرزا نے علماء دیوبند کے امام اشرفعلی تھانوی صاحب کی ایک اور عبارت پر بھی فتوے صادر کیے ہیں۔ چنانچہ اپنے نام نہاد ریسرچ پیپر کے صفحہ 4/ نمبر 14/ پر لکھا ہے:

علماء کا نظریہ: ایک شخص نے خواب دیکھا جس میں اس نے کلمہ پڑھا، لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ۔۔۔ پھر بعد میں بیدار ہو کر بھی بے اختیاری میں کہنے لگا، اللھم صلی علی سیدنا ونبینا ومولینا اشرف علی۔ پھر اپنا واقعہ لکھ کر اپنے پیر اشرف علی تھانوی کو بھیجا تو انھوں نے جواب دیا،

"اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو [یعنی اشرف علی تھانوی صاحب دیوبندی] وہ بعونہ تعالی متبع سنت ہے۔

[رسالہ الامداد: ص ۳۵]

ہم پہلے بتا چکے کہ مرزا جہلمی نے اپنے اس نام نہاد ریسرچ پیپر مین یہ سارے حوالے اس لئے پیش کیے کہ

مرزا کے مطابق یہ گستاخانہ عبارات ہیں،
مرزا کے مطابق یہ گستاخانہ نظریات ہیں،

CamScanner

مرزا کے مطابق یہ کفریہ کلمات ہیں۔
مرزا کے مطابق ایسے کلمات کفر کہنے والے کافر ہیں جن کو تجدید ایمان کرنا پڑے گا۔
مرزا کے مطابق ایسے کلمات کفر کہنے والوں کے نکاح ٹوٹ چکے ہیں لہذا تجدید نکاح کرنا پڑے گا۔

اور مرزا جی کا اس پیپر کو لکھنے کا مقصد ہی یہ تھا کہ مرزا کے مطابق ایسی عبارات لکھنے والے اللہ عزوجل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گستاخ ہیں۔ ایسے لوگوں اور ان کے پیرو کاروں سے بیزاری اختیار کرنا لازم ہے۔
ہم مرزا جی کے ریفرنس پہلے تحذیر الناس کی عبارت کے تحت پیش کر چکے۔ تفصیل وہاں ملاحظہ کیجیے۔

لہذا مرزا جی اپنی تحریرات اور بیانات کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ہیں۔

[6] مرزا جی دجال کا فتوی لگاتے ہوئے

مرزا جہلمی عرف چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"غلام احمد دجال، چشتی دجال، تھانوی دجال، شبلی دجال ان سب کو میں نے ایکسپوز کیا۔۔۔ یہ سارے دجال شے ہی کوئی نہیں"

https://www.youtube.com/shorts/KUY7DaI2reU

قارئین کرام! یہ ہے مرزا جہلمی جو دوسروں کو فتوے بازی کے طعنے دے رہا تھا لیکن اپنے اصول و اقوال سے خود تفرقہ باز اور فتوے باز نکلا۔ مرزا یہ سمجھتا ہے کہ وہ دشمنان اسلام کا مشن پورا کرتے ہوئے چند نام نہاد مولویوں کے ایسے عقائد یا خود ساختہ و من گھڑت حوالہ جات پیش کر کے امت مسلمہ کو علماءِ حق سے بدظن کر دے گا تو یہ اس کا خواب ہے۔
مرزا خواب دیکھتا ہے کہ اس نے علماء حق کا گریبان پکڑ لیا لیکن جب مرزا کی آنکھ کھلتی ہے تو

CamScanner

اس کا ہاتھ اپنے ہی گریبان پر ہوتا ہے۔

سو بار ترا دامن ہاتھوں میں مرے آیا
جب آنکھ کھلی دیکھا اپنا ہی گریباں تھا

یاد رہے کہ تھانوی کے کلمے کی بحث جدا ہے ہم اس کو زیر بحث نہیں لاتے لیکن چشتی و شبلی کے حوالے من گھڑت ہیں، مرزا جب ماں کی گود میں دودھ پی رہا تھا، وہ مرزا کی ماں جس کے بارے میں مرزا خود کہتا ہے کہ "وہ تو اپنے ہی چکر میں لگی ہوئی تھی" [مفہوم]، وہ ماں جس کے بارے میں مرزا کہتا ہے کہ "ماں تے شے ہی کوئی نہیں"۔ خیر مرزا جب ماں کی گود میں تھا، ہمارے سنی علماء واکابرین اس سے بھی پہلے ان عبارات کو الحاقی و من گھڑت کہہ کر رد کر چکے تھے اور آج بھی ہمارے علماء کرام ایسی باتوں کو ہرگز نہیں مانتے۔

خیر موضوع یہ نہیں، یہاں بتانا یہ مقصود ہے کہ مرزا مگرمچھ کے آنسو روتے ہوئے یہ کہتا ہے کہ دیکھو علماء فتوے باز ہیں، علماء تفرقہ باز ہیں، لیکن اب خود مرزا کے فتوے دیکھیں کہ مرزا ان سب حضرات کو دجال کہہ کر اپنے ہی اقوال واصولوں سے فتوے باز اور تفرقہ باز ثابت ہو چکا ہے۔

پھر مرزا بار بار یہ کہتا ہے کہ ان لوگوں نے اپنے نام کے کلمے پڑھوائے۔ تو ہم مرزا سے پوچھتے ہیں کہ جو کوئی کلمے میں "محمد رسول اللہ" کی بجائے کسی اور کے نام کا کلمہ پڑھے تو وہ مسلمان ہے کہ کافر؟ مرزا نے خود اس کو کلمہ کفر کہا اور مرزا کے مطابق جو کلمہ کفر کہنے والا کافر ہوا، اس لئے اسے تجدید ایمان اور تجدید نکاح کرنا پڑے گا تو مرزا جی صرف کلمات ہی کو کفریہ نہیں سمجھتے بلکہ قائل کو بھی کافر سمجھتے ہیں۔ یہ ہے مرزا جہلمی کی فتوے بازیاں۔

پھر مرزا کی بھونڈی تحقیق کے مطابق حضرت شبلی و چشتی یہ بھی دجال ہیں، کافر ہیں، کفر کی تعلیم دینے والے ہیں، توحید کے مخالف اور کفر و شرک کے حامی ہیں۔ معاذ اللہ

عزوجل۔

اب اگر کوئی مرزائی یہ کہتا ہے کہ نہیں جی مرزا جی کا یہ موقف نہیں تو ذرا ہمت کرے اور مرزا منگول سے کہے کہ ایک ویڈیو تیار کرے اور اس میں کہے کہ ایسے کلمے پڑھنے، پڑھانے والے سچے پکے مسلمان ہیں، میں مرزا ان پر کوئی حکم نہیں لگاتا۔

نوٹ: چھوٹا مرزا اتنا بڑا جھوٹا ہے کہ کہتا ہے،

"چشتی رسول اللہ ان [سنیوں] کا بنیادی عقیدہ ہے"

یہ مرزا کا بہتان عظیم ہے، ہم لعنت بھیجتے ہیں ایسا بہتان لگانے والے اور ایسا عقیدہ رکھنے والے پر۔ اور مرزا کو قیامت تک کا ٹائم دیتے ہیں کہ اس کو ہمارے عقائد کے باب سے ثابت کرے۔

ہم اہل سنت کے نزدیک یہ کلمات سب الحاقی اور من گھڑت ہیں۔ مرزا خواہ مخواہ مسلمانوں کو کافر بنانے کے لئے ایسی من گھڑت عبارات کا سہارا لیتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ لگائیں کہ یہ کتنا بڑا فتوے باز اور تفرقہ باز شخص ہے۔ مرزا کے بہتان والزام کے رد پر محترم جناب فیصل خان صاحب کی کتاب "خواجہ معین الدین چشتی اجمیری پر اعتراض اور اس کا تحقیقی جواب" [دار التحقیق، پبلشرز]، اور انہی کی دوسری کتاب "حکایت چشتی رسول اللہ تحقیق کے آئینے میں" [دار التحقیق فاونڈیشن پاکستان] کا مطالعہ کیجیے۔

[7] تمام علماء دیوبند پر مرزا کے فتوے

اہل علم جانتے ہیں کہ تمام علماء دیوبند کی ایک کتاب المہند علی المفند ہے، یہ کتاب علماء دیوبند کے اپنے اصولوں کے مطابق قرآن کی طرح ہے۔ چنانچہ محمد یحییٰ صاحب دیوبندی المہند کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

CS CamScanner

"امابعد! میں نے جو یہ جوابات دیکھے تو ان کو پایا قول حق واقع کے مطابق اور کلام راست جس کو قانع و مخالف قبول کرے (لا ریب فیه هدی للمتقین الذین یو منون) اس میں شک نہیں ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لئے "(المہند: تقریظ محمد یحیٰ: ص ۱۲۰)

اس کتاب پر بڑے بڑے اکابرین علماء دیوبند کی تصدیقات ہیں اور علماء دیوبند کہتے ہیں کہ اس کتاب میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب علماء دیوبند کے عقائد ہیں۔

مرزا جہلمی اپنے بیان میں کہتا ہے کہ

"المہند علی المفند میں جو کفریہ اور شرکیہ اور گستاخانہ عقائد آپ کے علماء [دیوبند] نے لکھے ہیں"

اس حوالہ کو چیک کرنے کے لئے درج ذیل لنک (2 گھنٹے 20 منٹ) اوپن کریں۔

https://www.youtube.com/watch?v=5b3_cPHBW0E

Youtube Video Name:195-b-Mas'alah (Part-2) : 300-Questions on AQA'ID & Other PUBLIC Issues (Recorded on 04-March-2018):

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"اور رہی بزرگ لوگوں کے اوپر گرفت تو جو میں گرفت دیوبندیوں کی گستاخانہ عبارتوں پہ کر رہا ہوں۔۔۔"

درج ذیل لنک کو 4 رمنٹ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

تو مرزا جی کے مطابق تمام علماء دیوبند کے عقائد و نظریات کفریہ، شرکیہ اور گستاخانہ ہیں تو جب مرزا جہلمی کے مطابق کسی کے بارے میں شرعی حکم واضح کرنا فتوے بازی اور تفرقہ

CamScanner

بازی ہے تو اب کوئی پاگل ہی ہوگا جو یہ کہے گا کہ مرزا جہلمی خود فتوے باز نہیں ہے، مرزا جہلمی تفرقہ باز نہیں ہے۔ پس مرزا جہلمی اپنی تحریرات و بیانات کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ثابت ہو چکا۔

اسی طرح مرزا جہلمی کا ایک اور بیان ہے جس کا لنک درج ذیل ہے اس کو بھی 13/منٹ 38/سیکنڈ سے دیکھیں۔

https://www.youtube.com/watch?v=03RQDRW5EKA

اس ویڈیو میں صراط مستقیم کی متنازعہ عبارت اور اشرفعلی تھانوی کے "رسالہ الامداد" کلمہ والی عبارت پر مرزا جہلمی نے اپنے اصول و قواعد کے مطابق فتوے بازیاں کی ہیں۔

نیز مرزا جہلمی نے اپنے ریسرچ پیپر " اندھادھند پیروی کا انجام" کے صفحہ 3/ پر:

[1] نمبر9/میں "حفظ الایمان " کی عبارت

[2] نمبر10 "صراط مستقیم دہلوی کی عبارت"

[3] نمبر11 "تقویۃ الایمان کی عبارت"...

[4] نمبر14 پر "تھانوی کلمہ۔ رسالہ الامداد"

[5] نمبر17 "المہند قبروں سے فیض"...

[6] نمبر18 پر "تحذیر الناس" کی متنازعہ عبارت لکھی

اور ان سب عبارات کے خلاف "وحی کا فیصلہ" لکھ کر یہ بتا دیا کہ علماء دیوبند کی یہ عبارات وحی (مرزا نے وحی سے مراد قرآن وحدیث لیا) کے خلاف ہیں۔ ایمان کے خلاف ہے اور اللہ عزوجل و رسول اللہ ﷺ کے خلاف، اور مرزا نے اپنے اس پیپر میں جن عبارات کی نشاندہی کی ہے ان کو گستاخانہ عبارات اور گستاخانہ نظریات کہا ہے۔

CamScanner

[8] مرزا کا فتویٰ تمام فرقے والے مشرک

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"انہوں نے پکڑ کر بزرگوں کو پوجنا شروع کر دیا۔ یار یہ اسی طریقے سے ہے جس طرح کرسچن نے حضرت عیسی علیہ السلام کی شانیں دیکھ کے انہیں خدا کا بیٹا بنالیا۔"

درج ذیل لنک کو 6 منٹ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

معاذ اللہ۔ ایسے جھوٹے پر لعنت۔ خیر دیکھ رہے ہیں آپ کہ مرزا جہلمی کے نزدیک اس کے فرقے کے علاوہ تمام فرقے والے اپنے بزرگوں کی پوجا کرنے والے ہیں۔ کیا اس کا واضح اور دو ٹوک مطلب یہ نہیں کہ یہ لاکھوں لوگ مشرک ہیں، تو چھوٹے مرزا کے اپنے ہی اصولوں و بیانات کے مطابق اگر یہ فتوے بازی اور تفرقہ بازی نہیں تو اس کو کیا نام دیا جائے گا؟

[9] مرزا جہلمی کے مطابق تمام فرقے دین کے غدار

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"انہوں نے دین کے ساتھ غداری کی ہے"

درج ذیل لنک کو 54/ منٹ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

تو مرزا جہلمی کے مطابق تمام فرقے والے دین کے غدار ہیں، تو جو دین کا غدار ہوتا ہے کیا وہ مسلمان ہو گا؟ دیکھیں اگر کسی فوجی کو کہا جائے کہ وہ اپنے ملک کا غدار ہے تو اس کا

CamScanner

کیا مطلب ہوتا ہے ایک عام شخص بھی سمجھ سکتا ہے تو جس کو دین کا غدار کہا جائے یہ کتنا بڑا فتوی ہے۔ کوئی مرزا اینڈ کمپنی کو یہی کہے تو مرزائی فرقہ والے زبانیں نکال نکال کر انہیں تفرقہ باز اور فتوے باز کہتے نہیں تھکیں گے۔

[10] کروڑوں مسلمانوں پر مرزا کا فتوی

چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"پھر اعمال میں بھی پہلے نمبر پر آئے گی نماز۔ جو بندہ نماز ہی نہیں پڑھتا، اس بے نمازی چور کے ہاتھ کاٹنے کا کیا فائدہ، وہ تو پہلے ہی کافر ہے۔ اور اسلامی سزائیں کافروں پر نہیں ہوتیں مسلمانوں پر ہوتی ہیں۔ لہذا پاکستان میں خلافت کا نظام اس وقت ہوگا جب یہاں مسلمان ہوں گے"

درج ذیل لنک: 4/ منٹ 30 / سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=4iO3aX3Xkq8

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"اسلام کی رو سے، قرآن وسنت کی رو سے جو نماز نہیں پڑھتا وہ مسلمان ہی نہیں ہے، تو خلافت کا نظام کس کے اوپر قائم کرنا ہے۔۔۔۔ یعنی پاکستان کے شناختی کارڈ میں جو مسلمان ہیں ان کے اوپر خلافت قائم کرنی ہیں۔ کہ ادھر 20 کروڑ مسلمان رہ رہے ہیں اور انڈیا میں 20 / کروڑ مسلمان ہیں، بنگلہ دیش میں 15 / کروڑ مسلمان ہیں، ان میں سے نماز کتنے پڑھ رہے ہیں۔ جو نماز نہیں پڑھ رہا وہ تو آپ کی نظر میں مسلمان ہے نا جی۔ اللہ کے نزدیک وہ مسلمان ہے ہی نہیں۔"

درج ذیل لنک: 4/ منٹ 20 / سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=4iO3aX3Xkq8

مرزا کہتا ہے کہ

"ہمارے نزدیک قرآن وسنت کی روشنی میں بالکل واضح ہے، جو نماز نہیں پڑھتا وہ کافر ہے۔ جب وہ کافر ہے تو سودی نظام، اسلامی سزائیں یہ کہانیاں چھوڑو۔"

درج ذیل لنک: 5/ منٹ 50/ سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=4iO3aX3Xkq8

وہ تو پہلے ہی کافر ہے۔

جو نماز نہیں پڑھتا وہ مسلمان ہی نہیں ہے،

اللہ کے نزدیک وہ مسلمان ہے ہی نہیں،

جو نماز نہیں پڑھتا، وہ کافر ہے۔

قارئین کرام! اگر علماء حق قرآن وحدیث کی روشنی میں کسی شخص کے بارے میں شرعی حکم بتادیں تو مرزا جی اینڈ کمپنی علماء حق کو فتوے باز اور تفرقہ باز کہتے ہیں ان پر طرح طرح کی تنقیدات کرتے ہیں لیکن آج اپنی حالت دیکھیں کہ جس عمل پر وہ تنقید کرتا تھا، طعنے دیتا تھا آج مرزا خود اسی عمل میں مبتلا ہے۔

مرزا کا کفر کا فتوی کسی ایک، دو یا سو، ہزار مسلمانوں پر نہیں بلکہ دنیا بھر کے کروڑوں بے نمازی مسلمانوں پر ہے جنہیں وہ کافر کہہ چکا ہے، پھر صرف آج کے دور کے ہی نہیں بلکہ خیر القرون کے بعد سے لیکر آج تک کا حساب لگایا جائے تو یقیناً کروڑوں اربوں بے نمازی مسلمان ہوں گے جن سے نمازیں ترک ہوئی ہوں گی، بے حساب مسلمان بے

نمازی گزرے ہوں گے تو مرزا جہلمی کے فتوے کے مطابق وہ سب بھی کافر ہیں۔

ممکنہ تاویل:

کوئی کہہ سکتا ہے کہ چھوٹے مرزا نے تو قرآن و حدیث پیش کیا ہے، اپنی طرف سے حکم نہیں لگایا۔

جواب :

اولاً تو عرض ہے کہ یہاں گفتگو یہ نہیں کہ مرزا کے فتوے قرآن و حدیث کے مطابق ہیں کہ نہیں بلکہ بتانا یہ مقصود ہے کہ مرزا کے ہاں سے فتوے جاری ہوتے ہیں، مرزا دوسروں کو فتوے باز کہتا ہے لیکن اپنے گریبان میں نہیں جھانکتا کہ وہ خود بھی اپنے اقوال کے مطابق فتوے باز ہے۔ دوسروں کو تفرقہ باز کہتا ہے تو خود بھی تفرقہ باز ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ کل کا ایک "چھوکرا "جو بنیادی علوم دینیہ سے نابلد ہے، اور مرزا خود اپنے بارے میں کہتا ہے کہ "میرے جیسا خر دماغ" تو جب مرزا ہے ہی خر [یعنی گدھا] دماغ تو وہ اپنی جہالت اور خر دماغی کے باوجود قرآن و حدیث کا غلط معنی بیان کر کے فتوے لگائے تو وہ فتوے باز کیوں نہ کہلائے، خواہ اس کے مقلدین اسے فتوے باز اور تفرقہ باز نہ کہیں۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کو اپنا وارث کہا یعنی علماء دین، جو سالوں سال علم دین حاصل کرتے ہیں، ایسے علماء اگر قرآن و حدیث ہی کی روشنی میں کوئی شرعی حکم بتائیں تو مرزا اور مرزائی انہیں فتوے بازی کے طعنے دیتے ہیں۔ یہی تو مرزا کا دجل ہے یہی تو ہم کہتے ہیں کہ مرزا کام کرے تو درست اور علماء حق کام کریں تو ناجائز؟؟

[11] عمران خان اور اس کی بیوی کا ایمان مشکوک

مرزا جہلمی نے عمران خان اور اس کی بیوی کے بارے میں بھی فتوے جاری کیے،

چنانچہ چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"اس ایک آیت [ایاک نعبد و ایاک نستعین] نے تقریبا70 فیصد مسلمانوں کا ایمان مشکوک کر دیا ہے پاکستان میں، خود[عمران]خان صاحب کا بھی کیونکہ وہ بھی دربار پر گئے تھے اپنی بیوی کے ساتھ"۔

درج ذیل لنک کو43منٹ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

[12] جو عالم نہیں وہ مسلمان کہلوانے کا حقدار نہیں

مرزا جہلمی کے مطابق جتنے مسلمان غیر عالم ہیں یعنی جو عالم نہیں ہیں ان کو مسلمان کہلوانے کا حق نہیں ہے۔

چنانچہ مرزا کہتا ہے کہ

"اگر کوئی عالم نہیں ہے تو مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں ہے، ہر مسلمان عالم ہے"

اس لنک کو49منٹ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

مرزا سے پوچھا جائے کہ اس کے والدین عالم ہیں؟ یقیناً نہیں تو مرزا کے مطابق اس کے والدین بھی مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں اور مرزا یہ کہنے کا بھی حق نہیں رکھتا کہ وہ کسی مسلمان کی اولاد ہے۔ پھر ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مسلمان عالم نہیں تو مرزا جہلمی کے مطابق وہ سب مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں۔ لاحول ولاقوۃ الاباللہ۔ ناکام پلمبر ہونے کے ساتھ ساتھ دینی علوم میں بھی مرزا ناکام رہا، کاش کہیں پڑھ لیتا تو ایسی بونگیاں نہ مارتا۔

CamScanner

[13] اولیاء اللہ اور صوفیاء پر مرزا کے فتوے

مرزا جہلمی اکثر یہ کہتا ہے کہ

"کتابوں کا خدا اور ہے بابوں کا خدا اور"

قارئین کرام! مرزا کا یہ مشہور جملہ ہے اس کی اکیڈمی اور ویڈیو میں اکثر یہ جملہ لکھا ہوا بھی نظر آتا ہے اور مرزا کی زبان پر یہ جملہ بڑا مشہور ہے، جس پر کسی ویڈیو لنک کی ضرورت نہیں ۔ یہ جملہ انتہائی سخت جملہ ہے ۔ اس کا واضح مطلب یہ ہے کہ کتابوں کا خدا الگ ہے اور بابوں کا خدا الگ ہے ۔ یعنی بابوں کا خدا وہ نہیں جو قرآن و حدیث میں بتایا گیا ہے ۔ تو تمام صوفیاء و اولیاء کرام مرزا کے مطابق "اللہ عزوجل" کو الہ نہیں مانتے بلکہ معاذ اللہ ان کا خدا کوئی اور ہے ۔ جو اللہ تبارک وتعالی کو الہ نہ مانے وہ مسلمان نہیں کافر ہوتا ہے لہذا مرزا کے اس مذکورہ جملے کے مطابق تمام صوفیاء کرام، تمام بزرگان دین معاذ اللہ کافر تھے.

لا حول و لا قوۃ الا باللہ .

تو مرزا جہلمی کی اس فتوے بازی نے امت مسلمہ کو تفرقہ بازی میں مبتلا کر دیا. دوسروں کو فتوے باز کہنے والے مرزا جہلمی کو اب اپنی فتوے بازیاں نظر کیوں نہیں آتیں ۔

[14] علماء کرام کے خلاف مرزا جہلمی کے فتوے اور بغض و عناد

چھوٹا مرزا اپنے ایک بیان میں پنجابی زبان میں کہتا ہے جس کی اردو یہ ہے کہ

"اسی لئے میں کہتا ہوں کہ مولوی اتنی بری شے ہے اللہ کے بندو!! کہ وقت کے پیغمبر کی بات نہیں سنتا" ۔

9 منٹ 30 سیکنڈ

https://www.youtube.com/watch?v=41EI_XIPtDk

قارئین مرزا کی کتنی بڑی بد بختی ہے کہ یہودی علماء کے حوالے لے کر مسلمان علماء پر فٹ کرتا ہے جیسے خارجی فرقہ والے بتوں والی آیات کو مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں، یہی طریقہ مرزا جہلمی دجال کا ہے۔

مرزا جہلمی امت مسلمہ میں فتنہ وفساد پھیلاتے ہوئے کہتا ہے کہ

"علماء کا فتنہ یہ کتنا بڑا فتنہ ہے اگر علماء ہٹ دھرمی پر اترآئیں تو وقت کے پیغمبر کی بات بھی کوئی نہیں سنتا ۔ حضرت عیسی علیہ السلام کے مقابلے میں کون کھڑا تھا، علماء، علماء یہود"

https://www.youtube.com/watch?v=41EI_XIPtDk

مرزا جہلمی علماء کے بارے میں کہتا ہے کہ

"رہ گے علماء توان کا علمی لیول آپ کو پتہ ہی ہے۔ان کا قرآن سے کوئی شغف ہی نہیں۔کیونکہ قرآن کا ترجمہ ان کی موت ہے۔نہ یہ قرآن کی توحید کے اوپر ہیں،نہ قرآن کی رسالت کے اوپر ہیں"

درج ذیل لنک کو 33 منٹ 20 سیکنڈ سے

https://www.youtube.com/watch?v=sjKaA6EcCGA

تو مرزا جہلمی کے نزدیک تمام مکاتب فکر کے علماء نہ ہی قرآنی توحید کے اوپر ہیں اور نہ قرآنی رسالت کے اوپر ہیں۔دیکھیں کیسے علماء کو توحید ورسالت کا مخالف بتایا جارہا ہے۔ ظاہر سی بات ہے کہ جو قرآنی توحید ورسالت کے اوپر نہ ہووہ مسلمان تونہیں ہوسکتا۔تو مرزا کس طرح علماء کو کافر ومشرک کہہ رہا ہے۔لیکن اب مرزا کو اپنے یہ فتوے نظر نہیں آتے اور نہ کوئی یہ کہتا ہے کہ مرزا تفرقہ باز ہے،ملک وملت میں فسادات برپا کررہا ہے۔

مرزا کی طرف سے علماء کو گالیاں

مرزا کہتا ہے کہ

"آج بھی آپ مولویوں کی غلطیاں ہائی لائٹ کریں، ان کی دم پر آپ
پاؤں رکھ کر دیکھیں"

9منٹ50سیکنڈ

https://www.youtube.com/watch?v=41EI_XIPtDk

قارئین کرام! مرزا کی بکواس سنیں۔۔ وہ کہتا ہے کہ " ان[مولویوں]کی دم پر آپ پاؤں رکھ کر دیکھیں "معاذاللہ۔

ہم اس مرزا سے حسن ظن رکھ کر اسے بطور محاورہ تسلیم کر لیتے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مرزا کی طرف سے کھلی گالی ہے۔ جیسا کہ مرزا جہلمی ایک حدیث کا غلط معنی بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ حدیث میں جو باؤلا کتا کہا گیا ہے وہ مولوی اور بزرگان دین ہیں۔ مرزا کہتا ہے کہ

"یہ باؤلا کتا کرکٹر نہیں ہوتا، سکواش کا پلیئر نہیں ہوتا، مولوی ہوتا ہے،
صوفی ہوتا ہے، بزرگان دین ہوتا ہے۔"

درج ذیل لنک کو1رگھنٹہ اور0سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

دیکھیں کس طرح غلط معنی بیان کر کے علماو بزرگان دین کو "باؤلا کتا" کہا جارہا ہے لیکن یہ علماء دین ہیں کہ اپنی ذات پر مرزا کی بکواسات برداشت کر رہے ہیں ورنہ کوئی اور ہوتا تو مرزا کی ماں بہن ایک کر دیتا۔ مرزا کو چاہیے کہ کم از کم بدزبانی اور گالی گلوچ نہ کرے۔

قارئین کرام! یہ چند حوالے بطور نمونہ آپ کے سامنے پیش کیے گے ہیں، مرزا

جہلمی کی فتوے بازیاں اور تفرقہ بازیاں اگر تفصیل سے پیش کی جائیں تو در جنوں صفحات کم ہونگے۔ چند حوالے جو پیش کیے گئے، اہل حق کو سمجھنے کے لئے یہی کافی ہیں۔

□□□

CamScanner

موضوع نمبر 5

امام صحیح العقیدہ ہو یا بدعتی وگستاخ؟

مرزا کے استاد کی جوتیاں مرزا کے سر

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ یہ علماء ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں نہیں پڑھتے، یہ فتنہ بازی ہے، اور مرزا اس مسئلے کو لیکر علماء پر طرح طرح کی طعنہ زنی کرتا نظر آتا ہے۔ نیز مرزا یہ کہتا ہے کہ میں تمام فرقے والوں کے پیچھے نماز پڑھنے کو جائز سمجھتا ہوں۔

لیکن مرزا جہلمی بیچارا علمی یتیم یہ نہیں جانتا کہ خود اس کے استاد زبیر علی زئی نے پوری ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے،

"بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم"

اور مرزا جی کے استاد زبیر علی زئی نے اس کتاب میں یہی ثابت کیا ہے کہ بدعتیوں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، اور نہ ہی نماز ہر ایک کے پیچھے پڑھنی چاہیے۔ آئیے چند حوالے ملاحظہ کیجیے۔

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا پہلا حوالہ

مرزا جہلمی کے استاد حافظ زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

مشہور ثقہ محدث سلام بن ابی مطیع رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

"الجهمية كفار لا يصلى خلفهم"

CS CamScanner

جہمیہ کفار ہیں ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔

مسائل احمد روایۃ ابی داود: ص ۲٦٨ ،السنتہ لعبد اللہ بن احمد: ۹ ،شر السنۃ للالکائی ج ۲ ص ۳۲۱ ج ۸۱۷.

اس روایت کی سند صحیح ہے ۔ زبیر بن نعیم البابلی کو عبد اللہ بن احمد بن حنبل اور ابن حبان [الثقات ۲۵٦/۸] نے ثقہ قرار دیا ہے ۔الحمد للہ

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی:، ص:8،9،:مکتبہ الحدیث]

لیجیے جناب مرزا جی کے استاد زبیر علی زئی نے مرزا کے ساتھ [بزبان مرزا] کام ڈال دیا، اب مرزا کو چاہیے کہ اپنے اس بابے زبیر علی زئی کو تفرقہ باز اور فتوے باز کہے۔

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا دوسرا حوالہ

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

"امام اہل سنت احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے اہل البدع کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا:

"لا يصلى خلفهم مثل الجهمية و المعتزلة"

جہمیہ اور معتزلہ جیسوں کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔

کتاب السنۃ لعبد اللہ بن احمد بن حنبل: ج ا ص ۱۰۳: فقرۃ:٦

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی:، ص:9،:مکتبہ الحدیث]

مرزا! دیکھو تمھارے استاد زبیر علی زئی نے امام احمد بن حنبل کو "امام اہل سنت" کہا ہے اور مرزا جی کی Web Site بھی "اہل سنت" کے نام سے ہے۔ تو مرزا! اگر تم اہل سنت ہو [جو کہ ہرگز نہیں ہو] تو پھر اپنے استاد زبیر علی زئی کے مطابق جو امام اہل سنت ہیں یعنی حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ان کی بات کو تسلیم کرو۔ یا اپنے اصول کے

CamScanner

مطابق ان دونوں شخصیات سے بیزاری کا اعلان کرو اور انہیں بھی فتوے باز اور فتنہ باز کہو۔

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا تیسرا حوالہ

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

امام بخاری کا فتوی:

امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمہ اللہ نے فرمایا:

"ما ابالی صلیت خلف الجھمی و الرافضی ام صلیت خلف الیھود و النصاری..."

مجھے پرواہ نہیں ہے کہ جہمی و رافضی کے پیچھے نماز پڑھوں یا یہود و نصاری کے پیچھے نماز پڑھوں؟ [خلق افعال العباد: ص ۲۲ فقرہ: ۵۳]

یعنی جس طرح یہود و نصاری کے پیچھے نماز پڑھنے کا کوئی مسلم [مسلمان] قائل نہیں اسی طرح جہمی اور رافضی کے پیچھے بھی نماز نہیں ہوگی۔

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص: 10، مکتبہ الحدیث]

ساری دنیا کے علماء کو فتوی باز کہنے والا مرزا جہلمی آنکھیں کھول کر دیکھے کہ خود اس کے استاد زبیر علی زئی نے امام بخاری کا یہ حوالہ پیش کرنے سے قبل لکھا "امام بخاری کا فتوی"۔

اور پھر اس فتوے کو زئی صاحب نے قبول کیا، اپنے دعوے کی تائید میں پیش کیا تو مرزا جی ذرا لب کشائی فرمائیں اور اپنے استاد زبیر علی زئی کو بھی فتوے باز اور تفرقہ باز کہیں۔

بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمہ اللہ کو بھی فتوے باز اور تفرقہ باز کہیں کیونکہ خود مرزا جی کے استاد زبیر علی زئی نے لکھا ہے کہ یہ امام بخاری کا فتوی ہے۔ اب مرزا کو چاہیے کہ اپنے اصول کے مطابق امام بخاری کی ساری کتابوں کو جلا دینا چاہیے کہ ان کا مصنف اس کے اصول کے مطابق فتوے باز اور تفرقہ باز ہے۔

CS CamScanner

اب مرزا جہلمی کی زبانی ہم کہتے ہیں کہ

مرزا بابے کا دین اور ہے   اور کتابوں کا دین اور ہے
امام بخاری کا دین اور ہے   انجینئر کا دین اور ہے

کتابیں کہتی ہیں کہ بدمذہب بدعتی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی لیکن مرزا جی کہتا ہے کہ کافروں [خارجیوں] کے پیچھے نماز پڑھ لینی چاہیے۔

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کا چوتھا حوالہ

مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

"بدعتی کے بارے میں فرمان رسول اللہ ﷺ"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام.

جس نے بدعتی کی عزت کی تو اس نے اسلام کے گرانے میں مدد کی۔ [کتاب الشریعہ للآجری ص ۹۶۲ ح ۲۰۴۰]

اس روایت کی سند صحیح ہے۔۔۔

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص: 11]

اس حدیث کو مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی یہاں اس لئے پیش کررہے ہیں کہ بدعتی شخص کو امام بنانا اس کی تعظیم کرنا ہے اور بدعتی کی تعظیم کرنا فرمان نبوی ﷺ کے مطابق اسلام گرانے میں مدد کرنا ہے۔معاذ اللہ

تو مرزا جی جو بار بار یہ کہہ چکا کہ میں [مرزا] اور میرے فالوور ہر ایک کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں یعنی جن کو وہ مشرک کہتا ہے، بدعتی کہتا ہے، گستاخ کہتا ہے، بزرگوں کا پجاری

CamScanner

کہتا ہے، انہی لوگوں کے پیچھے نماز پڑھ کر مرزا جہلمی اینڈ کمپنی فرمان مصطفوی ﷺ کے مطابق اسلام کو گرانے میں مدد کرنے والے ہیں۔ تو مرزا اینڈ کمپنی تو فرمان مصطفوی ﷺ کے مطابق دین کے مددگار نہیں بلکہ دین کو گرانے والے ہیں۔

مرزا کو زبیر علی زئی کا جواب:

مرزا جہلمی اپنے موقف پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا ایک حوالہ پیش کرتا ہے حالانکہ اس کا جواب ہمارے علماء سالوں قبل دے چکے۔ لیکن مرزا کو ان سب کی بجائے اس کے اپنے استاد زبیر علی زئی کی کتاب سے جواب دیتے ہیں۔

مرزا کے استاد زئی صاحب لکھتے ہیں کہ

ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بدعت اور بدعتی سے بیزاری:

مجاہد [بن جبر] تابعی شہیر فرماتے ہیں کہ: "میں ابن عمر [رضی اللہ عنہما] کے ساتھ تھا کہ ایک شخص نے ظہر یا عصر کی اذان میں تثویب کہہ دی [یعنی الصلوۃ خیر من النوم پڑھا] تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ:

اخرج بنا، فان هذه بدعة

ہمیں یہاں سے نکال لے جاؤ، کیونکہ بے شک یہ [موذن کا ظہر و عصر میں الصلوۃ خیر من النوم] کہنا بدعت ہے۔ سنن ابی داود: ۵۳۸،

وھو حدیث حسن.

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:12]

اسی طرح ایک اور روایت مرزا کے استاد زبیر علی زئی نے لکھی کہ [ایک بدعتی شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سلام بھیجا]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بدعتی کے سلام کا جواب نہیں دیا تھا۔ دیکھئے

CamScanner

سنن الترمذی: ۲۱۵۲، وقال: هذا حديث حسن صحيح غريب.

[پھر ایک اور روایت زبیر علی زئی نے لکھی کہ]

جو لوگ لاقدر [وغیرہ] کہہ کر تقدیر کا انکار کرتے ہیں ان کے بارے میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اعلان فرمایا:

فاخبر هم اني بری منهم و انهم براء منی.

انہیں کہہ دو کہ میں اس سے بری [بیزار] ہوں اور وہ مجھ سے بری ہیں۔ صحیح مسلم: ۸۔ [بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص: 12]

تو مرزا جہلمی تو کہہ رہا ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فلاں فلاں کے پیچھے نماز پڑھ لیتے تھے لیکن مرزا کے استاد زبیر علی زئی کی تحقیق کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تو بدعتیوں سے دور بھاگتے تھے، بدعتیوں کو سلام کرنا تو دور سلام کا جواب تک نہیں دیتے تھے، بدعتیوں سے بیزار تھے۔ اب مرزا جہلمی عوام الناس کو بتائے کہ مرزا کے بابا زبیر علی زئی کی تحقیق درست ہے یا مرزا کی؟ استاد تو بدعتیوں سے دور کر رہا ہے، بدعتیوں سے بیزاری کا درس دے رہا ہے لیکن مرزا تو ہر بد مذہب بلکہ اپنے اصول سے کافر و مشرک، بدعتی، خارجی، رافضی کے پیچھے نماز درست بتا رہا ہے۔ تو استاد و شاگرد میں اختلاف کیوں ہے؟ اور کیا یہ ان کی آپس میں تفرقہ بازی نہیں؟

مرزا جہلمی کے منہ پر اس کے استاد زبیر علی زئی کا تھپڑ

پھر مرزا جہلمی تو کہتا ہے کہ میں سب کے پیچھے نماز پڑھ لیتا ہوں، دیوبندیوں کے پیچھے نماز پڑھ لیتا ہوں لیکن مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی نے تو یہ کتاب ہی اس لئے لکھی کہ دیوبندی اس کے نزدیک بے ادب وگستاخ، گمراہ و بے دین ہیں اس لیے زبیر علی زئی نے ان

کی اقتدا میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

زبیر علی زئی صاحب کہتے ہیں کہ

"علماء دیوبند کے چند خطرناک عقائد بالاختصار پیش خدمت ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ دیوبند کی بدعت انتہائی شدید اور خطرناک ہے"

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:13]

پھر مرزا کے استاد علیزئی نے اسی کتاب کے صفحہ 15 ہیڈنگ نمبر 2 "شرکیہ عقائد" کے تحت علماء دیوبند کے ایسے عقائد بیان کیے جو کہ زئی صاحب کے مطابق شرکیہ ہیں۔

پھر صفحہ 20/ نمبر 5 "گستاخیاں" کے عنوان کے تحت علماء دیوبند کی ایسی عبارات درج کیں جن کو مرزا جہلمی کے استاد زئی صاحب علماء دیوبند کی گستاخیاں کہتے ہیں۔

پھر صفحہ 25 ہیڈنگ نمبر 8 "ختم نبوت پر ڈاکہ" کے تحت مرزا کے استاد زئی صاحب نے علماء دیوبند کے امام قاسم نانوتوی کی کتاب تحذیر الناس کی عبارت پیش کی ہے کہ

"بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا" تحذیر الناس: ص ۳۴۔

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:25]

زبیر علی زئی صاحب علماء دیوبند کی ان عبارات اور اس طرح کی دیگر عبارات کو پیش کر کے کہتے ہیں کہ

"ان سطور سابقہ سے صاف ظاہر ہے کہ دیوبندی حضرات اہل بدعت ہیں اور جہمیہ کی طرح ان کی بدعت شدید اور خطرناک ہے لہذا ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اہل حدیث سلفی علماء کی یہی تحقیق ہے۔ ہمارے شیخ بدیع الدین الراشدی رحمہ اللہ نے اس مسئلے پر ایک رسالہ "امام صحیح العقیدہ ہونا

CamScanner

چاہیے "لکھا ہے۔۔۔"

[بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم: زبیر علی زئی: ص:31]

اہل علم غور فرمائیں کہ مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی نے علماء دیوبند کی ان عبارات کو پیش کر کے لکھا کہ

"دیوبندی حضرات اہل بدعت ہیں اور جہمیہ کی طرح ان کی بدعت شدید اور خطرناک ہے"

یعنی علماء دیوبند کے عقائد کی بدعت "جہمیہ کی طرح بدعت شدید اور خطرناک ہے"۔ زئی صاحب نے اپنی کتاب کے شروع میں بدعت کبری کی دو اقسام تحریر کی ہیں،

۱: بدعت مفسقه [كبدعة الخوارج وغيرهم]

۲: بدعت مكفره [كبدعة الجهمية وغيرهم]

تو مرزا جہلمی کے استاد زبیر علی زئی کے مطابق علماء دیوبند کی بدعات "بدعت مکفرہ" ہیں۔ تو زئی صاحب کے مطابق علماء دیوبند کافر [ومشرک، گستاخ] ہیں۔

قارئین مرزا جہلمی کے استاد کے مطابق دیوبندیوں کے پیچھے نماز نہ پڑھنے کی ایک وجہ تحذیر الناس کی یہ عبارت بھی ہے لیکن مرزا جہلمی اپنے لیکچر اور نام نہاد ریسرچ پیپر میں اسی تحذیر الناس کی عبارات کو گستاخانہ نظریات کہنے کے باوجود انہی دیوبندیوں کی اقتدا میں نماز پڑھنے کو درست کہتا ہے تو اب مرزا جہلمی کا موقف درست ہے یا کہ اس کے استاد زبیر علی زئی کا؟ بلکہ یہ کہنا درست ہے کہ مرزا کے موقف کا رد خود اس کا استاد زبیر علی زئی کر چکا، مرزا کے منہ پر زور دار تھپڑ رسید کر چکا۔ اگر مرزا کی بات مانی جائے تو اس کے استاد زئی صاحب فتوے باز اور تفرقہ باز تھے۔ اب جو مرضی ہے مرزا اینڈ کمپنی مان لے۔ منہ اپنا ہی

CamScanner

لال ہو گا۔

یہاں یہ یاد رہے کہ یہ ساری گفتگو مرزا جہلمی کے عمل کا ردعمل ہے اور یہ تکفیربازی ہم نہیں کر رہے بلکہ مرزا جہلمی جو لاکھوں مسلمانوں بلکہ ہزاروں لاکھوں علماءِ حق پر فتوے بازی اور زبانِ طعن دراز کرتا ہے یہ اس کا الزامی جواب ہے۔ لہذا ہم مجرم نہیں بلکہ مجرم تو خود مرزا ہے، ہم تو محض اس کو آئینہ دکھا رہے ہیں۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ، نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

پیشن گوئی

بندہ ناچیز یہ بھی پیشن گوئی کرتا ہے کہ ان دلائل کو دیکھ کر عنقریب مرزا جہلمی یوٹرن لے گا، کوئی نہ کوئی بہانہ بنائے گا اور خود کہے گا کہ ایسے بدعتیوں [جن کے عقائد کفریہ ہیں ان] کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، کیونکہ اب ان بابوں کا رد نہیں کر سکتا، زبیر علی زئی، امام بخاری اور ان محدثین کا رد نہیں کر سکتا، اس لیئے اب ان بابوں کے دفاع میں وہ رجوع کرنے پر مجبور ہو گا۔ اور جب یہ رجوع کرے گا تو اپنا تھوکا خود چاٹے گا اور اپنی زبانی خود تکفیری اور تفرقہ باز ثابت ہو جائے گا۔

CamScanner

موضوع نمبر {6}

مرزا اپنے فتووں کی زد میں

قارئین کرام اب ہم آپ کو مرزا جہلمی کی اپنی زبانی الزاماً یہ بتائیں گے کہ مرزا جہلمی اپنے ہی فتووں کی زد میں آتا ہے، خود اپنے ہی اصولوں، اپنے بیانات سے جاہل وگمراہ بلکہ بڑے بڑے فتووں کی زد میں آتا ہے۔ لیجیے چند حوالہ جات بطور نمونہ ملاحظہ کیجیے۔

[1] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں

قارئین کرام مرزا جہلمی تضادات کا مجموعہ ہے، ایک لیکچر میں ایک ہی مسئلہ الگ بیان کرے گا اور دوسرے لیکچر میں اسی مسئلے کو اس کے خلاف بیان کردے گا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ خود کہتا ہے کہ وہ خر[کھوتا] دماغ ہے۔ یہاں تو حد ہی کردی کہ ایک مسئلے کو خود کفر کہا یعنی دائرہ اسلام سے خارج کہا لیکن اسی مسئلے کو دوسری لیکچر میں خود قیامت تک کے لئے تسلیم کیا۔ لیجیے ملاحظہ کیجیے۔

مرزا جہلمی الہام وکشف کے بارے میں کہتا ہے،

"ہمارے نزدیک کوئی بھی شخص نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے بعد یہ دعوی کرے کہ اس کے پاس کوئی غیبی خبر آتی ہے، الہام یا کشف کے ذریعے، وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ بالکل اس میں کوئی دوسری رائے نہیں" [مرزا ویڈیو]

لیکن اس بیان کے برعکس خود ہی مرزا جہلمی یہ بھی کہتا ہے کہ،

"الہام کہہ لیں، القاء کہہ لیں، شرح صدر کہہ لیں یہ ساری کی ساری چیز

قیامت تک جاری ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے، یہ معاملات چلتے رہیں گے"
https://www.youtube.com/watch?v=shnox49vHw4

تو دیکھیے! ایک لیکچر میں اس مسئلے کو مرزا نے کفر کہا، دائرہ اسلام سے خارج کہا لیکن دوسرے لیکچر میں اس کو قیامت تک تسلیم کیا تو اپنے ہی فتوے سے مرزا منگول کفر کا مرتکب ٹھہرا۔ اب کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا!!

[2] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"ہاتھوں کو چومنا، یا پاؤں کو چومنا، اس میں حد رکوع جھکنا، یا سجدے کے پوسچر میں چلے جانا، یہ بالکل Allow نہیں ہے، نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیس میں، نہ کسی اور شخص کے کیس میں" [ویڈیو]

سجدے کے بارے میں بھی مرزا جہلمی کہتا ہے،

"یہ آیت سجدہ ہے، اللہ اکبر [یہاں مرزا جہلمی نے ہلکا سے سر جھکا دیا، پھر کہا] آیت سجدہ کے اوپر یہ ضروری نہیں ہے کہ آپ نے زمین پر سجدہ کرنا ہے" [ویڈیو]

یعنی مرزا جہلمی کے نزدیک صرف ہلکا سا سر جھکا دینا بھی سجدہ کرنا ہی ہے۔

"اس طریقے سے آپ جب کسی کے ہاتھ چومیں گے نا، چومنے کے لئے حد رکوع نہیں جھکنا ہو گا، بلکہ آپ کھڑے ہیں اور وہ شخص بھی کھڑا ہے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر یوں چوم لیں، یہ نہیں ہے کہ آپ جھکیں، ماں باپ کے ہاتھ بھی چومنے ہیں تو ماں باپ کے ہاتھ پکڑ کر منہ تک لیکر آئیں، حد رکوع سے اوپر اوپر رہنا چاہیے، اور پھر آپ یوں چوم سکتے ہیں، حد رکوع تک جھکنا

حرام ہے۔"[ویڈیو]

مرزا جہلمی مزید کہتا ہے کہ

"جو اُن کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں جس طرح خدا کے سامنے کھڑے ہوئے ہیں اس طرح،۔۔۔ان کو تو مر جانا چاہیے، زمین پھٹے یہ اندر چلیں جائیں۔ان کو توحید کی ہوا بھی نہیں لگی ہوئی ہے۔یہ شیطان کے ایجنٹ ہیں دنیا میں۔یہ طاغوت ہیں"[ویڈیو]

قارئین کرام مرزا جہلمی کے فتوے آپ بغور ذہن نشین کرلیں۔

اور اس کے بعد آپ درج ذیل لنک ملاحظہ فرمائیں۔

https://www.facebook.com/share/r/EwSynHofRCNFRURR/?mibextid=oGgwdE

اس ویڈیو میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ

مرزا جہلمی کے فالوور حد رکوع تک جھک کر مرزا کے ہاتھ چوم رہے ہیں۔

مرزا جہلمی نے خود حد رکوع جھک کر غامدی صاحب کے ہاتھ چومے، ویڈیو میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ غامدی صاحب کا ہاتھ اس کی ناف سے ذرا اوپر ہے اور مرزا منگول اس حد تک جھک کر اس کے ہاتھ چوم رہا ہے۔

اسی طرح مولوی طارق جمیل کے ساتھ مرزا جہلمی ایک صوفے پر بیٹھا ہے اور طارق جمیل کے ہاتھ جھک کر مرزا جہلمی چوم رہا ہے۔

- تو مرزا جہلمی اپنے فتوے کے مطابق شیطان کا ایجنٹ ہے
- مرزا جہلمی اپنے فتوے کے مطابق طاغوت ہے
- مرزا جہلمی کو توحید کی ہوا بھی نہیں لگی۔

CamScanner

- مرزا جہلمی نے حرام فعل کا ارتکاب کیا۔

پھر مرزا جہلمی خود اپنے فالوورز سے ہاتھ چھوا رہا ہے تو اس کے فالوور [بقول مرزا] اس کے سامنے ایسے کھڑے ہیں جیسے خدا کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں، یعنی وہ شرک کر رہے ہیں۔ اور اس شرک کا سبب مرزا بابا بنا تو مرزا کے فالوور کب اس مرزا بابے کے بت کو توڑیں گے؟

تو مرزا اپنے ہی فتووں سے خود کافر، مشرک، طاغوت، شیطانی ایجنٹ قرار پایا۔

[3] مرزا اپنے اصول سے مسلمان کہلوانے کا حق دار نہیں

مرزا جہلمی عرف چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"اگر کوئی عالم نہیں ہے تو مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں ہے، ہر مسلمان عالم ہے"

اس لنک کو 49 منٹ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=5ElQLp_QZjQ

تو مرزا کے اصول کے مطابق جو مسلمان عالم نہیں وہ مسلمان کہلوانے کا حق دار نہیں، تو مرزا اپنے اصول کے مطابق مسلمان نہیں کہلوا سکتا کیونکہ خود مرزا نے اپنے دوسرے لیکچر میں یہ اقرار کیا کہ وہ عالم نہیں، چنانچہ کسی نے پرچی بھیجی جس کو مرزا نے خود پڑھا تھا کہ آپ اتنے بڑے عالم ہیں تو مرزا نے یہ پڑھ کر خود کہا کہ

"میں تو جاہل آدمی ہوں میری پاس کوئی ڈگری نہیں"

اس لنک کو 1 گھنٹہ 39 منٹ 2 سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=sjKaA6EcCGA

تو مرزا نے خود اقرار کیا کہ وہ جاہل آدمی ہے تو جب وہ جاہل ہے عالم نہیں تو اپنے ہی

اصول سے مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں۔

[4] مرزا خود اپنے بیان کے مطابق دیو یعنی شیطان ہے

مرزا منگول عرف چھوٹا مرزا کہتا ہے کہ

"وہ بھی کیا دن تھے ہم بھی ایک جن تھے، آج ہم دیو ہیں جنوں کے بھی پیو [باپ] ہیں" [ویڈیو]

تو اس ویڈیو میں مرزا جہلمی نے خود کہا کہ وہ "دیو" ہے، اور دیو کسے کہتے ہیں؟ دیو کا مطلب کیا ہے؟ اس کے بارے میں خود مرزا جہلمی ایک اور ویڈیو میں کہتا ہے کہ

"دیو کہتے ہیں شیطان کو، ہاں جی" [ویڈیو]

تو مرزا جہلمی نے خود اپنی زبانی اقرار کیا کہ وہ ایک دیو یعنی شیطان ہے۔ معذرت کے ساتھ ہمیں مرزا جی اینڈ کمپنی گالیاں نہ دیں کیونکہ ہم خود انہیں یہ لقب نہیں دے رہے بلکہ چھوٹے مرزا صاحب نے خود یہ بات کہی ہے، خود تسلیم کیا ہے۔ یہاں ایک شعر ترمیم کے ساتھ عرض ہے کہ

خدا آباد رکھے سلسلہ اِس تیری نسبت کا
وگرنہ تم بھری دنیا میں پہچانے کہاں جاتے

[5] مرزا اپنے فتوے سے خود کفر کی دلدل میں

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"یہ یاد رکھیے گا کہ مکافات عمل دنیا کے اندر کسی کے اوپر ہوا ہے اس کا فیصلہ آج کی ڈیٹ [تاریخ] میں کرنا، یہ ہمارے لئے پوسیبل [ممکن] نہیں ہے۔ کیونکہ علم الغیب سے جو چیزیں تعلق رکھتی ہیں۔ وہ صرف پیغمبر کے

پاس وحی کے ذریعہ آتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نا [ترجمہ] اللہ کی یہ شان ہی نہیں کہ تمہیں غیب کے اوپر مطلع کرے بلکہ وہ تو اپنے رسولوں میں سے چن لیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ تمھارا کام ہے اللہ اور رسول کی خبروں پر ایمان لے کر آنا" [سورۃ آل عمران آیت نمبر179۔]

آج کی ڈیٹ میں آپ کسی کے لئے نہیں کہہ سکتے [کہ اس پر عذاب آیا ہے] ورنہ تو ایک فرقے والا کہتا ہے کہ یہ عذاب میں آیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ یہ تو کوئی کنفرم ہی نہیں کر سکتا۔ ہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں موجود ہوں تو پھر وحی کی تائید کے ذریعے کسی کے بارے میں [کنفرم] کیا جا سکتا ہے۔ آج کی ڈیٹ میں اگر کسی کے اوپر کوئی تکلیف آئی ہے تو ہمارا اٹی ٹیوڈ [Attitude] یہ ہونا چاہیے کہ ہم اسے آزمائش ہی ڈیکلیر کریں گے۔ مکافات عمل نہیں کہہ سکتے، ہمارے پاس کیا دلیل ہے اس کی؟۔۔۔۔

https://www.youtube.com/watch?v=ywjbCwkLJ0k

اس لیکچر میں مرزا نے واضح کہا ہے کہ

کوئی شخص کسی کے بارے میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ فلاں پر جو مصیبت آئی ہے وہ عذاب الٰہی ہے کیونکہ [خود مرزا کے مطابق] یہ بات عالم الغیب سے ہے۔

فلاں مصیبت کسی پر عذاب ہے یا نہیں یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی وحی کی تائید سے بتا سکتے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی بھی شخص یہ دعوی نہیں کر سکتا کہ فلاں مصیبت فلاں کے لئے عذاب ہے۔

کسی کے بارے مین یہ کہنا کہ فلاں کے اوپر جو مصیبت ہے یہ عذاب الٰہی ہے، اس

دعوے کے لئے دلیل چاہیے۔

ایک اور لیکچر میں مرزا کہتا ہے کہ

"پہلی بات ہے جو لوگ ورڈنگ دیتے ہیں نا، کسی کے بارے میں کہ اس پر اللہ کا عذاب آگیا ہے یہ کلمات کفر ہیں کسی شخص کے بارے میں بولنا کیونکہ اس کا تعلق عالم الغیب کے ساتھ ہے"

درج ذیل لنک 1 منٹ 31 سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=pNvRBsOWIjI

لیکن اس کے برعکس خود یہی مرزا منگول کہتا ہے کہ

"اولاد میں منگولاں دی آں۔ تواڈے صوفی بھی منگولاں نے وڈے نیں، اللہ کی طرف سے عذاب بن کر نازل ہوئے منگول"

ایک اور لیکچر میں بھی کہتے ہیں کہ

"واقعی عذاب الٰہی مسلمانوں پر نازل ہوا"

درج ذیل لنک 2 منٹ 20 سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=pNvRBsOWIjI

قارئین کرام، غور کیجیے مرزا جہلمی ایک طرف یہ کہہ رہا ہے کہ کسی کے بارے میں یہ نہیں کہہ سکتے کہ اس پر عذاب نازل ہوا ہے، اس دعوے کا تعلق عالم الغیب سے ہے، ایسا کہنا کلمات کفر ہیں لیکن دوسری طرف خود مرزا یہ کہتا ہے کہ منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر آئے، مسلمانوں پر عذاب الٰہی نازل ہوا۔ تو اب مرزا اپنے ہی اصولوں اور فتووں کی زد میں آگیا بلکہ مرزا جی نے اپنے اصول کے مطابق کلماتِ کفر ادا کیے ہیں۔

نیز خود مرزا نے ایک لیکچر میں کہا، جو کلماتِ کفر ادا کرے اس کو تجدید ایمان اور تجدید

CamScanner

نکاح کرنا پڑے گا تو اب مرزا کو اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے تجدید ایمان و تجدید نکاح کرنا پڑے گا۔

بابا مرزا جہلمی کی اپنے کفر کی خود ساختہ تاویلات

مرزا جہلمی سے ایک اینکر نے سوال کیا کہ:

"آپ نے کہا تھا کہ منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر آئے تھے تو اس سے پہلے آپ نے کہا تھا کہ کوئی شخص اپنی طرف سے یہ نہیں کہہ سکتا یہ کفریہ کلمہ ہے تو آپ [مرزا] بھی اس کی زد میں نہیں آتے"

مرزا جہلمی کی خود ساختہ تاویلات

مرزا جہلمی اس کا جواب دیتے ہوئے کہتا ہے کہ

"نہیں یہ بالکل دو مختلف باتیں ہیں جو میں نے بات کی تھی وہ بالکل اپنی جگہ درست تھی کہ کسی شخص کے اوپر اگر کوئی تکلیف آتی ہے تو دوسرا شخص اسے یہ نہیں کہہ سکتا، تجھ پر اللہ کا عذاب آیا ہوا ہے۔ بالکل یہ نہیں کہنا ہے، بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ اللہ کی طرف سے آزمائش آئی ہوئی ہے، INDIVIDUAL لیول کے اندر۔

رہا جو قوموں کے اوپر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائشیں آتی ہیں۔ تو جو منگولوں کا ایک عذاب مسلمانوں پر نازل ہوا اور بنو عباس کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیا، ان کی گورنمنٹ کو بھی، اور سقوط بغداد ہوا، اور بعد میں بھی جس طریقے سے ہوا۔ اس کو تو پوری امت مانتی ہے، تمام مکاتب فکر۔ میرا یہ دعویٰ ہے اس کے اوپر اجماع ہے کہ یہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے عذاب کا کوڑا

CamScanner

پڑا۔ ایون ڈاکٹر اسرار صاحب جب انڈیا میں گئے 2004 میں انہوں نے لیکچرز دیے تو انہوں نے مسلمانوں کا ماضی حال اور مستقبل جس کے اوپر کئی ایک وڈیوز ہیں ان کی، وہاں پر بھی انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے اوپر بھی دو دفعہ اللہ کے عذاب کا کوڑا پڑا۔ جس طرح کہ سورۃ بنی اسرائیل میں یہودیوں کے لئے دو دفعہ عذاب کا کوڑا آیا تھا۔

وہ تو قرآن میں آیا ہوا ہے کہ مسلمانوں کے اوپر دو عذاب کے کوڑے آئے، اس وقت کے مسلمان یعنی بنی اسرائیل کے اوپر۔ تو جو امتوں کے اوپر اس لیول کی تکلیف اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے اس میں تو یہاں تک الفاظ ہیں کہ ہم نے لڑائی لڑنے والے بندے مسلط کر دیے جنہوں نے بیت المقدس کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔ سورۃ بنی اسرائیل کا پہلا رکوع پڑھ کر دیکھ لیں پارہ نمبر 15 کا پہلا صفحہ۔ تو اس طرح قوموں کے اوپر اس طریقے سے اجتماعی معاملات آتے ہیں کہ قومیں ملیا میٹ ہو جاتی ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب کا کوڑا ہوتا ہے اس اعتبار سے کہ وہ سدھر جائیں اور اس کے اوپر اتفاق ہے۔ تو یہ معاملہ ڈیفرنٹ [مختلف] ہے، لیکن ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو تکلیف میں دیکھے اور وہ کہے کہ تجھے تکلیف اس لئے آئی ہے کہ تیرے اوپر اللہ کا عذاب آیا ہوا ہے تو اس کا تو ہمارے پاس کوئی سورس نہیں ہے کہ عذاب آیا ہے یا کہ وہ آزمائش ہے؟ تو اس طرح کا جملہ نہیں لیکن جب Over All امت کے اوپر اس طرح کے معاملات آتے ہیں تو ظاہر کہ وہ امت نے Accept کیا ہوا ہے ہمیں یہ عذاب کا کوڑا پڑا ہے کہ پوری امت لیول کے اوپر تکلیف نازل ہوئی ہے اس میں نہ کوئی نیک بچا ہے نہ کوئی بد بچا

ہے یہ اس کی مین نشانی ہوتی ہے۔ تو میں نے کوئی ایسی بات نہیں کی ہے کہ جو امت کا عقیدہ نہ ہو"۔

مرزا کی ان تاویلات کا لنک ملاحظہ کیجیے۔

https://www.youtube.com/watch?v=n5osqD6GxcA

مرزا جہلمی کی خود ساختہ تاویلات اور دجل وفریب کا رد

مرزا جہلمی نے انتہائی دجل وفریب سے کام لیا۔ مرزا کے گلے میں جب یہ عذاب کی ہڈی پھنسی تو، مرزا نے کہا کہ یہ دو مختلف باتیں ہیں۔ نہیں مرزا جی دو مختلف باتیں نہیں ہیں بلکہ بات صرف ایک ہی ہے جو آپ کے لیے عذاب بن گئی ہے۔ گفتگو فرد واحد/کسی فرقے یا کسی قوم یا کسی دور کے مسلمانوں کی نہیں بلکہ گفتگو یہ ہے کہ فلاں مصیبت عذاب الٰہی ہے۔ یہ بات فرد واحد، کسی فرقے کے لئے بھی عالم الغیب سے تعلق رکھتی ہے اور کسی قوم وملت یا کسی بھی دور کے مسلمانوں کے لئے بھی عالم الغیب ہی سے ہے۔ اور یہ عذاب الٰہی ہی ہے یہ بات آپ کے بیان کے مطابق صرف وحی الٰہی کے ذریعے ہی معلوم ہو سکتی ہے اور نبی علیہ الصلوۃ والسلام ہی بتا سکتے ہیں۔ تو جناب جب فرد واحد یا کسی فرقے کے لئے یہ دعوی عالم الغیب سے ہے تو پھر کسی قوم وملت یا پوری امت مسلمہ کے لئے یہ دعوی عالم الغیب سے کس دلیل سے خارج ہو گیا؟ کیا اب غیب نہ رہا؟ کیا اب وحی الٰہی کی حاجت نہ رہی؟ کیا اب نبی علیہ السلام کے بتلانے کی حاجت نہ رہی؟

اور پھر جناب کی عجیب منطق ہے کہ فرد واحد یا کسی فرقے کے لئے ایسا دعوی عالم الغیب اور کفر ہے لیکن فلاں دور کے مسلمانوں کے بارے میں ایسا دعوی کفر بھی نہیں رہا اور غیب بھی نہ رہا۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ

[1] کسی فرد، کسی قوم یا کسی دور کے مسلمانوں پر فلاں مصیبت عذاب ہے یا آزمائش ؟ خود مرزا اقرار کر چکا کہ اس کا تعلق عالم الغیب سے ہے اور عالم غیب نبی علیہ الصلوۃ والسلام ہی بتا سکتے ہیں وہ بھی وحی کی تائید سے ۔ تو یہاں مرزا نے جو یہ کہا کہ منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر آئے یا مسلمانوں پر عذاب آیا تو جناب عالم الغیب کی خبر کا مرزا کو کس طرح علم ہو گیا؟ آپ کو کیسے اس غیب کا علم ہو گیا؟ جواب دیں۔

[2] پھر مرزا نے کہا کہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام وحی کی تائید سے بتائیں گے تو اب بتاؤ کہ کون سی آیت یا حدیث میں ہے کہ منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر نازل ہوں گے ؟ اور منگول مسلمانوں پر عذاب الٰہی کی صورت میں آئیں گے ؟

[3] پھر جب فرد واحد یا کسی خاص فرقے کے حق میں ایسا دعوی کہ اس پر عذاب نازل ہوا ایسا کہنا کلمات کفر ہیں تو کسی دور کے مسلمانوں یا کسی قوم وملت کے لیے ایسا دعوی کرنا کلمات کفر نہیں ؟ اس پر مرزا دلیل پیش کرے۔

اس کی وضاحت مرزا اینڈ کمپنی کے ذمے ہے۔

[4] مرزا جہلمی نے [بنی اسرائیل کی] جن آیات کا سہارا لیکر پرانی امتوں پر عذاب کی مثالیں قرآن سے دیں تو ہم پوچھتے ہیں کہ ان امتوں پر وہ عذاب تھا یہ بات کس نے بتائی ؟ کیا یہ بات مرزا جی کی طرح کسی چھوکرے نے بتائی یا اللہ عزوجل کے نبی نے بتائی؟ یقیناً اللہ عزوجل نے وحی کے ذریعے اپنے کسی نبی کو بتائی اور اس نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے آگے یہ بات پہنچائی تو مرزا جی ۔ یہ مسئلہ تو آپ بیان کر چکے کہ یہ علم غیب سے تعلق رکھتا ہے جو نبیوں نے وحی کے ذریعے بتایا۔ کسی عام امتی نے اپنی طرف سے مرزا کی طرح دعوی نہیں کیا۔ لہذا مرزا کی یہ دلیل ہی موضوع کے مطابق نہیں۔

منگول مسلمانوں پر عذاب بن کر آئے، یہ عالم الغیب سے تعلق رکھنے والی بات نبی

CamScanner

علیہ الصلوۃ والسلام نے نہیں بتائی، قرآن نے بیان نہیں کی، اللہ عزوجل نے بیان نہیں کی بلکہ یہ غیب کی خبر مرزا جہلمی نے بتائی ہے۔ تو مرزا کے پاس اس دعوے پر کیا دلیل ہے؟

[5] مرزا جہلمی کہتا ہے کہ ڈاکٹر اسرار نے اپنے بیان میں کہا کہ منگول مسلمانوں پر عذاب ہیں۔ تو جناب ہم کہتے ہیں کہ ڈاکٹر اسرار کے حق میں مرزا عالم الغیب کا عقیدہ رکھتا ہے؟ یا کیا معاذ اللہ ڈاکٹر اسرار کوئی نبی تھا؟ یا معاذ اللہ ڈاکٹر اسرار پر کوئی وحی نازل ہوئی تھی؟ آخر ڈاکٹر اسرار کو یہ غیبی خبر کیسے معلوم ہوگئی؟

[6] ساری زندگی مرزا یہی کہتا رہا کہ "بابے تے شے ہی کوئی نہیں" لیکن مرزا آج اسرار بابے کے قدموں میں آگرا ہے۔ اب ہم اسی کی زبان میں کہتے ہیں "ڈاکٹر اسرار تے شے ہی کوئی نہیں"۔

دلیل قرآن یا حدیث سے پیش کرو۔ اب راہ فرار کیوں؟

نوٹ: یہاں تو بغیر دلیل کے ڈاکٹر اسرار کا قول دلیل بن گیا لیکن دوسری جگہ مرزا اسی ڈاکٹر کے بارے میں کہتا ہے "ڈاکٹر اسرار کے بھی جو کلیپ چڑھے ہوئے ہیں وہ بھی کوئی حدیث پیش نہیں کرتے، واقعات بیان کر دیتے ہیں، کہ یہ ہوگیا وہ ہوگیا" [6 منٹ اور 50 سیکنڈ سے دیکھیں]

https://www.youtube.com/watch?v=6MuM0r9qD4c

تو جناب جب یہاں ڈاکٹر اسرار کی بات بغیر حدیث کے حجت نہیں تو پھر "منگول اللہ کا عذاب ہیں" یہ غیبی خبر محض ڈاکٹر اسرار کے کہنے پر کیونکر دلیل بن گئی ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرزا کے مطلب کے قصے کہانیاں بھی حجت۔ تو پھر خود مرزا کے اصول کے مطابق مرزا نے ڈاکٹر اسرار کو طاغوت بنا رکھا ہے۔

[7] مرزا کہتا ہے کہ پوری امت کا اجماع ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ پہلے تو مرزا

CamScanner

اپنے بیانات کے مطابق ثابت کرے کہ پوری امت کا اجماع ہے۔

پھر مرزا اپنے منہ پر خود تھوک رہا ہے کہ کل تک تو وہ سنی، دیوبندی، اہلحدیث کے کسی متفقہ فیصلے یا کسی اجماع کو تسلیم ہی نہیں کر رہا تھا لیکن آج جب ہڈی مرزا کے گلے میں پھنسی تو خود ہی انہی کے قدموں میں گر کر اجماع کی رام کہانی سنا رہا ہے۔

[8] پھر مرزا یہ بھی بتائے کہ جب مرزا کے مطابق اس مسئلہ کا تعلق ہی عالم الغیب سے ہے، خاص نبی علیہ الصلوۃ والسلام سے ہے، وحی سے ہے، تو سوال یہ ہے کہ ایسے مسئلے کا فیصلہ کوئی قوم وملت یا امت کیسے کر سکتی ہے؟

[9] پھر اگر مرزا کے مطابق اسی طریقے سے اجماع ثابت ہوتا ہے تو پھر مرزا کے اصول کے مطابق انہی مکاتب فکر کا اجماع مرزا کے بارے میں بھی ثابت ہو گیا کہ مرزا بدعتی، بے دین اور گمراہ شخص ہے تو مرزا جہلمی کو چاہیے کہ اس اجماع کو بھی قبول کرے اور اپنی لادینیت اور گمراہی سے توبہ کرے۔

[10] مرزا جی آخر میں عوام کو یہ بھی بتا دیں کہ "کرونا" کی مصیبت جو آئی تھی وہ پوری دنیا کے لئے آزمائش تھی یا عذاب؟ لیکن جو بھی جواب دیں خلافِ موضوع دلائل نہیں بلکہ واضح دلائل سے بتائیں۔ اور اگر یہ اللہ کا عذاب تھا تو اس پر دلیل دیں۔

مرزا کی توبہ کے علاوہ ہر جواب شیطانیت

قارئین کرام! آخر میں ایک مرتبہ پھر مرزا منگول کی خدمت میں اس کا اپنا قول پیش کرتے ہیں مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"اپنی غلطی پر ندامت کا اظہار کرنا یہ آدمیت ہے۔ اور اپنی غلطی کی جھوٹی جسٹی فیکیشن پیش کرنا، دلیل دینا یہ شیطانیت ہے"۔

CamScanner

اس لنک کو 1 منٹ 19 سیکنڈ سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=hk88YgWR3C8

تو اگر مرزا اپنی ان تمام غلطیوں، گمراہیوں اور بے ادبیوں پر اللہ عزوجل کی پاک بارگاہ میں اظہارِ ندامت کرتے ہوئے توبہ واستغفار کرتا ہے تب تو کوئی بات بن سکتی ہے لیکن توبہ کے علاوہ مرزا جہلمی اپنی ان باتوں کی کوئی بھی جھوٹی جسٹی فیکیشن پیش کرے، کوئی یوٹرن لے، کوئی دلیل دے یا مرزا کوئی بھی تاویل کرے گا تو خود مرزا کے اپنے فتوے کے مطابق یہ اس کی آدمیت نہیں بلکہ شیطانیت ہے۔

لہذا مرزا کے پاس حل صرف توبہ ہے۔ باقی توبہ کے علاوہ جو بھی دروازہ وہ کھولے گا، اپنے اصول سے اس کی شیطانیت ہوگی۔ اب مرزا کی مرضی کہ وہ دیو [بقول خود اس کے شیطان] بنا رہے یا توبہ واستغفار کرلے۔

CamScanner

موضوع نمبر{7}

مرزا جی خر دماغ ہیں

مرزا جی اپنے بارے میں خود کہتے ہیں کہ وہ خر دماغ ہیں، ایک ادنیٰ سا طالب علم بھی جانتا ہے کہ خر "گدھے" کو کہتے ہیں تو خر دماغ کا مطلب گدھا دماغ یا کھوتا دماغ۔ مرزا جہلمی نے اپنی حقیقت خود بیان کر دی، زندگی میں میرے خیال سے پہلا سچ یہی بولا ہے۔

نہ تو علمی نہ تو کتابی

تو ہے مرزا خر دماغی

اور مرزا کے لیکچرز کو دیکھا جائے تو واقعی مرزا کی بات سو فیصد درست ہے کہ وہ خر دماغ ہے۔ ہمیں مرزا سے لاکھوں اختلافات ہیں لیکن اس کے باوجود ہم مرزا کے ساتھ اس مسئلے میں متفق ہیں اور اُس کی اس بات کی مکمل تائید و تصدیق کرتے ہیں۔ اب آیئے مرزا کی زبانی اس کی اپنی خر دماغی ملاحظہ فرمائیں۔

مرزا کی خر دماغی نمبر 1

مرزا جہلمی خر دماغ صاحب کہتے ہیں کہ

"میری 43 سال عمر ہو چکی ہے تو اس میں سے ساڑھے بیالیس [42.5] سال ہاتھ باندھ کر ہی نماز پڑھی ہے" [مرزا ویڈیو]

یعنی مرزا جب چھ ماہ کا تھا اس وقت اس نے نماز پڑھنا شروع کی، مرزا واقعی سچا پکا خر دماغ ہے۔ اور اس کے فالوورز بھی بیچارے عقل سے فارغ ہیں، قارئین کرام کیا آپ کو

CamScanner

کچھ سمجھ آتی ہے کہ چھ ماہ کا بچہ نماز پڑھ سکتا ہے۔

مرزا کی خردماغی نمبر 2

اسی طرح مرزا جہلمی خردماغ کہتا ہے کہ

"ہاتھ زانوں پر رکھو، زانوں پر۔ جس کو ہم عربی میں پٹ کہتے ہیں"

[مرزا ویڈیو]۔

مرزا نے سچ کہا کہ وہ خردماغ ہے، واقعی یہ مرزا کی خردماغی ہے کہ زانوں کی عربی پٹ ایجاد کر دی۔ خردماغ کو اتنا بھی علم نہیں کہ عربی میں "پ" اور "ٹ" ہوتا ہی نہیں ہے، ایک عام مسلمان بھی جانتا ہے کہ عربی حروف تہجی ["الف" سے لیکر "ی" تک] میں نہ "پ" ہے اور نہ ہی "ٹ"۔ تو جب عربی حروف تہجی میں "پ" اور "ٹ" ہے ہی نہیں تو عربی میں "پٹ" کہاں سے آگیا۔

ہاں مرزا قادیانی نے کہا تھا کہ اس کے پاس جو فرشتہ آتا ہے اس کا نام "ٹیچی" ہے) تذکرہ مجموعہ وحی والہامات طبع دوم صفحہ 526 از مرزا قادیانی (تو شاید مرزا جہلمی نے مرزا قادیانی سے فیض لیا ہو، اور "ٹیچی" کا "ٹ" لیکر اپنی خود ساختہ عربی میں شامل کر لیا ہو۔

مرزا خردماغ کو اس کی اپنی زبانی "ٹائم قیامت تک ہے" کہ وہ عربی حروف تہجی سے "پ" اور "ٹ" نکال کر دکھا دے۔

مرزا کی خردماغی نمبر 3

مرزا جہلمی کی خردماغی دیکھیں، کہتا ہے کہ

"امام مالک کے پوتا شاگرد ہیں امام ابو حنیفہ"

سبحان اللہ یہ ہے مرزا کی خردماغی۔ اب مرزا تاویلات کرے تو اس کے اصول سے ناقابل قبول ہیں۔

مرزا کی خردماغی نمبر 4

مرزا جہلمی جب عمرے پر گیا تو اس کے بارے میں بتاتے ہوئے کہتا ہے کہ جب میں عمرے کے لئے گیا تو

"بچی ہماری دو سال کی تھی وہ ہم اپنے والدین کے پاس چھوڑ گئے اور شادی ہوئے بھی آل موسٹ دو سال ہی گزرے تھے"

/https://vt.tiktok.com/ZS2eyWYd1

واقعی ہی اس سے بڑی خردماغی کیا ہوگی کہ جب مرزا کی بچی دو سال کی تھی تو اس وقت مرزا کی شادی کو بھی دو سال ہوئے تھے۔ اب یہ گتھی مرزا ہی حل کرے، ویسے خردماغی کی حد کردی ہے۔

مرزا کی خردماغی نمبر 5

مرزا کی خردماغی کی ایک اور مثال ملاحظہ کیجیے، مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"قرآن میں اللہ کے بعد سب سے زیادہ نام جس کا ہے وہ شیطان ہے،

کسی پیغمبر کا بھی نام اتنی دفعہ نہیں آیا، سارے پیغمبروں کے نام جمع کریں نا، جتنی دفعہ رپیٹ ہوئے ہیں اس سے زیادہ شیطان کا نام آیا ہوا ہے" [مرزا کی ویڈیو]

مرزا جی اپنی گوگل حفظہ اللہ ہی چیک کرلیں اس کے مطابق حضرت موسی علیہ السلام کا نام قرآن میں 136 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت سیلمان علیہ السلام کا نام 17 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا نام 16 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام 69 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا نام 25 مرتبہ آیا ہے اور خاتم النبیین آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک نام 4 مرتبہ آیا ہے۔

تو صرف انہی کو ٹوٹل کیا جائے کل 267 بنتے ہیں تو مرزا جہلمی خر دماغ کو چیلنج ہے، وقت قیامت تک ہے کہ قرآن سے اپنے گرو جی شیطان لعین کا نام اس سے زیادہ نکال کر دکھائے، اس سے زیادہ کیا بلکہ حضرت موسی علیہ السلام کا نام 136 مرتبہ آیا ہے تو مرزا شیطان کا نام 136 مرتبہ ہی نکال کر دکھادے۔ لیکن مرزا کی خر دماغی ہے، جہالت ہے جس پر وہ قیامت تک ثبوت پیش نہیں کر سکتا۔

اب مرزا کے پاس ایک ہی حل ہے کہ یو ٹرن لے کر اپنی بات کو گھما دے، اور اپنا بیان ہی بدل دے۔ ویسے مرزا کا نام یوٹرن ہونا چاہیے تھا۔

مرزا کی خر دماغی نمبر 6

مرزا جہلمی کی خر دماغی کی ایک اور مثال ملاحظہ کیجیے، مرزا کہتا ہے،

"اکیلے بھی آپ جماعت کروا سکتے ہیں اگر آپ کے ساتھ کوئی نہیں" [ایک اور ویڈیو میں کہتا ہے کہ]

"اکیلے بھی آپ جماعت کروا سکتے ہیں "

https://www.youtube.com/shorts/5gQVj2riOIA

اکیلے کی نماز جماعت نہیں کہلاتی، جماعت کا لفظ ہی واضح ہے۔ نیز اکیلے جماعت کروائے گا تو وہ کس کا امام ہوگا جب کہ پیچھے مقتدی ہی نہیں ہے۔

جو مسئلہ حدیث میں آیا ہے وہ مسئلہ الگ ہے اور اس میں اکیلے مسلمان کی نماز کے لئے جماعت کا لفظ بھی استعمال نہیں ہوا۔ پھر جماعت کے لئے کم از کم دو افراد کا ہونا ضروری ہے۔ لیکن مرزا ہے جو خر دماغ، اس کو کیا سمجھ۔

مرزا کی خر دماغی نمبر 7

مرزا جہلمی کی خر دماغی کی مزید ایک اور مثال ملاحظہ کیجیے، مرزا کہتا ہے کہ

"حضرت حسن 40ہزار کا لشکر لیکر آئے صحیح بخاری 7109۔ سامنے سے حضرت امیر معاویہ۔ حضرت عمرو بن العاص کہتے ہیں کہ معاویہ! یہ تو وہ لشکر ہے جس نے موت پر بیعت کی ہے یہ تو ہماری تکہ بوٹی کر دے گا۔ تو حضرت معاویہ نے کہا، پھر کیا کریں؟ انہوں نے کہا، صلح کرو حسن کے ساتھ۔ اس کے بغیر چارہ نہیں ہے"۔

اس لیکچر میں مرزا نے صلح کے وقت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو طاقت ور ثابت کیا ہے۔

لیکن دوسرے لیکچر میں مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"صلح حسن Different [مختلف] ہے، صلح حسن کے کیس میں امام حسن کمزور تھے اور امیر شام [حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ] طاقتور تھے"

https://www.youtube.com/watch?v=AcEY-kLiKZY

تو غور کیجیے کہ پہلے لیکچر میں مرزا کہتا ہے کہ امام حسن رضی اللہ عنہ طاقتور تھے لیکن

CamScanner

دوسرے لیکچر میں مرزا کہتا ہے کہ امام حسن رضی اللہ عنہ کمزور تھے۔ یہ ہے مرزا کی خردماغی اور تضاد بیانی، اور یہ تضاد بیانی اسی لئے ہے کہ مرزا جی خردماغ ہیں۔

امی کہڑی شے وے

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ

"امی کہڑی شے وے، میں ددھ نہ بخشاں گی او تیرا ددھ تے ہے ہی نہیں تھا، تم تو اپنے چکروں میں تھے اللہ نے اولاد دے دی" [مرزا ویڈیو]

مرزا کہتا ہے، جیسے میں باہر بداخلاق ہوں ویسے گھر میں بھی ہوں۔ یقینا یہ بات اس کی درست معلوم ہوتی ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ان کے سامنے اُف تک کرنے کو منع کیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود مرزا ماں باپ کے بارے میں اس غلیظ وگستاخانہ انداز میں گفتگو کرتا ہے، ان کے ازدواجی تعلقات کو چکر کہتا ہے حالانکہ حدیث شریف میں میاں بیوی کے آپس میں تعلقات قائم کرنے پر بھی ثواب بتایا گیا ہے۔

وَبُضْعَتُهُ أَهْلَهُ صَدَقَةٌ

"اپنی بیوی سے ہمبستری بھی صدقہ ہے"۔

[سنن ابی داؤد: حدیث نمبر: 5243]

CamScanner

موضوع نمبر {8}

مرزا مساجد اور اذان کے خلاف

دین اسلام کا مرکز مساجد رہی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے پیارے اصحاب علیہم السلام کا طریقہ یہی رہا کہ وہ مساجد بناتے۔ اور احادیث مبارکہ میں مساجد بنانے پر عظیم اجر و ثواب کی بشارتیں سنائی گئی ہیں۔

لیکن مرزا جہلمی منگول کہتا ہے کہ

"میں نے پہلے دن سے یہ Announcement کی تھی کہ ہم کوئی مسجد نہیں بنائیں گے" [ویڈیو]

ایک اور ویڈیو میں مرزا کہتا ہے کہ

"ایک گلی میں دو مسجدیں بنتی ہیں بریلویوں کی، دیوبندیوں کی، ہماری کوئی Planet Earth پر آپ نے مسجد دیکھی ہے؟" [ویڈیو]

https://www.youtube.com/watch?v=YJ1ucg8l-5M

مرزا جہلمی بڑے فخر سے یہ کہتا ہے کہ ہماری کوئی Planet Earth پر مسجد نہیں، اور پھر فرقہ مرزائیہ کا منشور خود مرزا منگول نے بتادیا کہ وہ کوئی مسجد نہیں بنائیں گے۔

خدا کی قدرت دیکھیں منی خدا کا شرکیہ عقیدہ رکھنے والا فرقہ مرزائیہ مسجد نہیں بنا سکا۔

قرآن پاک میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ

"مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ"

"مشرکوں کا یہ حق نہیں کہ وہ آباد کریں اللہ کی مسجدوں کو"۔

[توبہ: آیت، 17 ترجمہ بیان القرآن، ڈاکٹر اسرار]

تو قرآنی فیصلہ ہے کہ مشرکین کو حق ہی نہیں کہ وہ مسجدیں آباد کریں، مسجدیں صرف مسلمان ہی آباد کرتے ہیں۔ دوسری آیت میں ہے کہ

"اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ لَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ"

" یقیناً اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو ایمان لائیں اللہ پر اور یوم آخرت پر، نماز قائم کریں، زکوۃ ادا کریں اور نہ ڈریں کسی سے سوائے اللہ کے "۔[پارہ 10 توبہ: آیت، 18 ترجمہ بیان القرآن، ڈاکٹر اسرار]

تو قرآن پاک نے بتادیا کہ مسجدیں تو وہی آباد کرتے ہیں، مسجدیں وہی بناتے ہیں جو ایمان والے ہیں۔ لہذا مرزا جہلمی قرآن کی ان آیات کی روشنی میں اپنا فیصلہ خود کرلیں کہ وہ کس طبقے کی طرف ہے۔

پھر مرزا کہتا ہے کہ "میں نے پہلے دن سے یہ Announcement کی تھی کہ ہم کوئی مسجد نہیں بنائیں گے" [ویڈیو]

جبکہ حدیث شریف میں ہے کہ

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:" أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ".

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر اور محلہ میں مسجدیں بنانے، انہیں پاک صاف رکھنے اور خوشبو سے بسانے کا حکم دیا ہے۔

[سنن ابی داؤد: حدیث 455، سنن ترمذی: حدیث 594، سنن ابن ماجہ: حدیث 758]

CamScanner

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

''مسجدیں تعمیر کرو اور انہیں محفوظ بناؤ۔[مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الصلاۃ، فی زینۃ المساجد وما جاء فیہا، ۱/ ۳۴۴، الحدیث: ۹]

ہمارے آقا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم تو فرماتے ہیں کہ مسجدیں بناؤ، انہیں آباد کرو لیکن مرزا منگول کہتا ہے کہ ہم مسجدیں نہیں بنائیں گے ۔مرزا جہلمی منگول کا یہ منشور حدیثِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی کھلی مخالفت ہے۔

مرزا کی زبانی ایک اہم انکشاف:

مرزا منگول خود خارجیوں کے بارے میں کہتا ہے کہ

"حضرت علی پر جو الزام لگانے والا ہے وہ نہ سنی ہے نہ شیعہ، کتے کامل اس کا نہیں ہے سنیوں کی کتابوں میں شروع سے چاروں خلفاء کے نام لکھے جا رہے ہیں کتابوں میں بھی مسجدوں میں بھی، ان کتوں کی تو کوئی مسجد ہی نہیں ہے کہ جو یہ بات کریں" [ویڈیو]

https://www.youtube.com/watch?v=YJ1ucg8l-5M

تو خود مرزا منگول کے مطابق خارجی وہ فرقہ ہے جس کی کوئی مسجد نہیں، اور ایسے کتوں کی کوئی مسجد نہیں ہوتی تو اب مرزا جہلمی کی بھی کوئی مسجد نہیں تو مرزا اپنے اصول سے خارجی قرار پایا اور پھر مرزا کے اپنے بیان کے مطابق خارجی کتوں کی مسجدیں نہیں ہوتیں، اور مرزا کی بھی کوئی مسجد نہیں ہے تو اپنے آئینے میں اپنا چہرہ دیکھ کر خود فیصلہ کرلیں کہ مرزا اینڈ مرزائی کون ہیں؟

تاویل..............:ممکن ہے کوئی مرزائی یہ کہہ دے کہ مرزا نے مساجد اس لئے نہیں بنائیں کہ سنیوں، دیوبندیوں، اہلحدیثوں سب نے اپنی اپنی مساجد بنا رکھی ہے۔ یا یہ کہیں

CamScanner

کہ مساجد میں مولوی تفرقہ بازی کا درس دیتے ہیں اس لئے مرزا نے مسجد نہیں بنائی۔

جواب : جب قرآن و احادیث نے مساجد کو آباد کرنے اور اس کی تعمیرات کی تعلیم دے دی تو مرزا جہلمی کو چاہیے تھا کہ وہ جہلم میں کوٹھی کی بجائے مسجد تعمیر کرتا، اور یہی ساری تعلیم جو کوٹھی میں بیٹھ کر کر رہا ہے مسجد میں کرتا۔ پھر ہم پوچھتے ہیں کہ مرزا جہلمی جو جہلم کی کوٹھی میں بیٹھ کر لیکچرز دیتا ہے وہ تفرقہ بازی، فتنہ وفساد ہے کہ نہیں؟ اگر نہیں تو یہی سب کچھ مسجد بنا کر اس میں کیا جا سکتا تھا، اس طرح ایک اور شوشا چھوڑ سکتا تھا کہ دیکھو سنیوں، وہابیوں، اہلحدیثوں نے مساجد بنا کر اس میں تفرقہ بازی کی لیکن میں [مرزا] نے مسجد بنائی اور اس کو تفرقہ بازی سے پاک رکھا۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر مرزا منگول نے اسی وجہ سے مسجد نہیں بنائی کہ باقی طبقات نے مساجد بنا کر تفرقہ بازی کی ہے تو اس اصول سے تو مرزا اپنا مرکز [اکیڈمی] بھی نہ بناتا کیونکہ سنیوں، دیوبندیوں، اہلحدیثوں کے بھی مراکز موجود ہیں۔ مرزا جہلمی ویب سائٹ بھی نہ بناتا کیونکہ سنیوں، دیوبندیوں، اہلحدیثوں کی ویب سائٹس بھی موجود ہیں، حتی کہ مرزا جہلمی کو کتب احادیث کو بھی ہاتھ نہیں لگانا چاہیے کیونکہ صحاح ستہ سے لیکر دیگر کتب احادیث عربی یا مترجم یہ انہی سنی، دیوبندی، اہلحدیث حضرات کے علماء نے شائع کیں، ان کے علماء نے ترجمے کیے اور ان طبقات کے اداروں نے شائع کیں۔ لہٰذا مرزا جہلمی کو چاہیے کہ ان سب سے بھی لاتعلق ہو جائے۔

ویسے کچھ شرم ہوتی ہے کچھ حیاء ہوتی ہے، دن رات سنیوں، دیوبندیوں، اہلحدیثوں پر لعن طعن کرنے والے مرزائی کے ہاتھوں میں جو کتب احادیث ہیں وہ مرزا کے آبا واجداد منگولوں کی شائع کردہ نہیں بلکہ انہی طبقات کی شائع کردہ ہیں، تو مرزا جہلمی میں شرم وحیاء ہے تو ان اشاعتی کتب سے استفادے کی بجائے خود کتب احادیث کے اصل مخطوطات

CamScanner

تلاش کر کے اپنے مرزائی جہلمی ادارے سے شائع کرے۔ لیکن شائع بھی کیسے کرے کہ عربی تو مرزا جہلمی کو آتی نہیں، کمپوزنگ کون کرے گا، عربی کتب تک تو مرزا بغیر اعراب کے پڑھ نہیں سکتا تو مخطوطات کیا خاک پڑھے گا۔

اذان سے پریشانی اور میوزک میں روحانیت

جس طرح مرزا جہلمی کو مساجد سے تکلیف ہے، اسی طرح مرزا جہلمی منگول کو اذان کی بلند آواز سے بھی تکلیف ہے، مرزا منگول کو اسپیکر پر اذان سے جس طرح ہندوؤں کو تکلیف ہوتی ہے، اسی طرح مرزا کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ مرزا منگول کہتا ہے کہ

"میں تو اسپیکر پر بھی اذان کا قائل نہیں ہوں، خواہ مخواہ نمازی پانچ کھڑے ہوتے ہیں اور پورا انہوں نے اذان کے ذریعے اتنے دور تک آواز لوگوں تک زبردستی پہنچا رہے ہوتے ہیں یہ کوئی طریقہ نہیں، اسپیکر کے بغیر کھڑے ہو کر چھت پر کھڑے ہو کر اذان دیں" [ویڈیو]

https://www.facebook.com/reel/1447677493291830

قارئین کرام! ہندوستان میں تو ہندوؤں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ کسی نہ کسی طرح اذان پر پابندی لگادی جائے، اسپیکر پر اذان نہ دی جائے، آپ یوٹیوب پر ہندوؤں کی ویڈیوز دیکھ سکتے ہیں۔ مرزا منگول بھی ہندوؤں کے مشن پر عمل پیرا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " إِنَّ الشَّيْطَانَ، إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ، أَحَالَ لَهُ ضُرَاطٌ، حَتَّى لا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ، رَجَعَ فَوَسْوَسَ، فَإِذَا سَمِعَ الإِقَامَةَ، ذَهَبَ حَتَّى لا يَسْمَعَ صَوْتَهُ، فَإِذَا سَكَتَ

CamScanner

رَجَعَ فَوَسْوَسَ ".

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان جب نماز کے لیے پکار [کی آواز] سنتا ہے تو گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ مؤذن کی آواز نہ سن سکے، پھر جب مؤذن خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آتا ہے اور [نمازیوں کے دلوں میں] وسوسہ پیدا کرتا ہے، پھر جب اقامت سنتا ہے تو چلا جاتا ہے تاکہ اس کی آواز نہ سنے، پھر جب وہ خاموش ہو جاتا ہے تو واپس آتا ہے اور [لوگوں کے دلوں میں] وسوسہ ڈالتا ہے۔ [صحیح المسلم: حدیث نمبر 856، صحیح البخاری: حدیث 3285]

تو اذان کی آواز سے کسی بھی مسلمان کو ہرگز تکلیف نہیں ہوتی، تکلیف ہوتی ہے تو شیطان اور اس کے چیلوں کو ہوتی ہے۔ مرزا منگول کو بھی اذان کی آواز سے تکلیف ہوتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مرزا جہلمی خود کہتا ہے کہ وہ "دیو" [یعنی شیطان] ہے۔ تو جب وہ دیو ہے تو پھر تکلیف تو اسے لازمی ہوگی۔

پھر مرزا کا یہ کہنا کہ اسپیکر پر آپ زبردستی دور تک آواز پہنچاتے ہیں تو عقل کے اندھے، یہ اعتراض تو معاذ اللہ عزوجل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مؤذن کو مینار یا بلند عمارت پر اذان دینے کا حکم دیا تھا۔

حدیث کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد شریف میں باب موجود ہے،

"باب: الأَذَانِ فَوْقَ الْمَنَارَةِ باب: مینار پر اذان دینے کا بیان۔

عَنْ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، قَالَتْ:" كَانَ بَيْتِي مِنْ أَطْوَلِ بَيْتٍ حَوْلَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ عَلَيْهِ الْفَجْرَ.

قبیلہ بنی نجار کی ایک عورت کہتی ہے، مسجد کے اردگرد گھروں میں

CamScanner

سب سے اونچا میرا گھر تھا، بلال رضی اللہ عنہ اسی پر فجر کی اذان دیا کرتے۔
[سنن ابی داؤد: حدیث نمبر:519]

تو اس سے معلوم ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری زمانے ہی سے یہ طریقہ چلا آرہا ہے کہ اذان کسی بلند مقام پر دی جاتی تھی تاکہ اذان کی آواز دور دور تک پہنچ سکے، بالخصوص نماز فجر کی اذان تو اس وقت دی جاتی ہے جب ہر طرف خاموشی ہوتی ہے تو اس وقت تو بلند مقام سے اذان کی آواز مزید دور دراز علاقے تک پہنچتی ہے۔ نیز سیدنا حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز بھی بلند تھی تو مرزا منگول کے اعتراض سے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان بھی محفوظ نہ رہے۔ معاذ اللہ۔ مرزا منگول کے اعتراض کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم "اذان کے ذریعے اتنے دور تک آواز لوگوں تک زبر دستی پہنچاتے تھے"۔

آج اگر اسپیکر کے ذریعے 4، 5 سو گھروں تک آواز جاتی ہے تو اس وقت 50، یا 100 گھروں تک تو یقیناً آواز جاتی ہوگی تو مرزا جہلمی منگول چھوکرے کے مطابق تو یہ طریقہ درست نہیں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ

نہ تو علمی نہ تو ایمانی
تو ہے دیو مرزا شیطانی

موضوع نمبر {9}

مرزا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا منکر و بدبخت

مرزا منگول کہتا ہے کہ۔۔۔۔اسی لئے اللہ نے کہا:

"لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا"

"یہ اللہ کا مومنین پر احسان ہے کہ رسول ان میں آیا ہے۔ یہ رسول کا احسان نہیں کہ اس نے اللہ کا تعارف کروایا، یہاں بالکل الٹ بات ہو رہی ہوتی ہے" [ویڈیو]

https://www.tiktok.com/@dr.mufti.ali.nawa/video/7393582517581925638?_r=1&_t=8p5BAbBdKnB

مرزا منگول کی بدترین گمراہی و جہالت ہے کہ وہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کا منکر ہے، بدبخت انسان! تمہیں کلمہ نصیب ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہوا ہے لیکن تم انہی کے احسان کے منکر ہو۔

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
جہلمیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

پھر مرزا منگول! ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے باقی احسانات تو ایک طرف، تم صرف نماز ہی کو لے لو جب تم ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کے منکر ہو تو 5 کی بجائے 50 نمازیں پڑھا کرو کیونکہ 50 نمازوں سے 5 نمازیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہوئیں، پھر 50 بھی پڑھو تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی بجائے کسی اور طریقے سے پڑھو کیونکہ جس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تم احسان ہی نہیں مانتے ان کی

سنت کے مطابق نماز کس منہ سے پڑھتے ہو۔

اب آؤ! تمھاری جہالت وبدبختی کو بے نقاب کرتے ہیں۔ مرزا جہلمی کی بدبختی ہے کہ اس کو قرآن پاک کی سمجھ ہی نہیں، کاش کہ علماء دین جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا وارث کہا ان سے مرزا جہلمی نے دینی علم حاصل کیا ہوتا تو ایسے ہذیان نہ کہتا۔

قارئین کرام! مرزا ثانی نے آدھی آیت پڑھی جبکہ مکمل آیت یہ ہے کہ

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔

"بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہی میں سے ہے۔ وہ ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔[سورۃ آل عمران: آیت 164]

تو اللہ عزوجل کا احسان یہ ہے کہ اس نے اپنے رسول کو بھیجا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امت پر احسان یہ ہے کہ

[1]" وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ: اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے"۔

[2] حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قرآن پاک میں ہے کہ

رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ : اے ہمارے رب! اور ان کے درمیان انہیں میں سے ایک رسول بھیج جو اِن پر تیری آیتوں کی تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب پاکیزہ فرمادے۔ بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔[البقرۃ:129]

[3]هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ: وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔[الجمعہ:آیت 2]

[4]كَمَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِنَا وَ یُزَكِّیْكُمْ وَ یُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ یُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ: جیساکہ ہم نے تمھارے درمیان تم میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا اور تمہیں کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں تھا۔[البقرۃ:151]

توان تمام آیات میں ہے کہ آقا و مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "تزکیہ" فرماتے ہیں یعنی کفر و شرک، ضلالتوں، گمراہیوں، گناہوں کی آلودگیوں، شہوات و خواہشات کی آلائشوں اور ارواح کی کدورتوں سے پاک وصاف فرماتے ہیں۔

تو یہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان عظیم ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان گندگیوں سے نکال کر[یُزَكِّیْهِمْ] پاک صاف کیا۔کفر و شرک سے پاک کر کے توحید و ایمان کی پہچان کروائی۔تو اس سے بڑا کیا احسان ہو گا۔اسی لیے تو سیدی اعلیٰ حضرت امام

CS CamScanner

احمد رضا محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

لاوَرَبِّ العرش جس کو جو ملا اُن سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی
وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس احسان عظیم کا اقرار خود صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کیا چنانچہ بخاری ومسلم میں واضح حدیث موجود ہے کہ

" يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِي، وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ بِي، وَمُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمُ اللَّهُ بِي، وَيَقُولُونَ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ، فَقَالَ: الا تُجِيبُونِي "، فَقَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ، "

اے گروہ انصار! کیا میں نے تم کو گمراہ نہیں پایا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے سے تمھیں ہدایت نصیب فرمائی! اور تمھیں محتاج و ضرورت مند نہ پایا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے سے تمھیں غنی کردیا! کیا تمھیں منتشر نہ پایا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے سے تمھیں متحد کردیا!" ان سب نے کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بھی بڑھ کر احسان فرمانے والے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم مجھے جواب نہیں دو گے؟" انھوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ احسان کرنے والے ہیں۔ [صحیح مسلم: حدیث 2446]

اسی طرح صحیح بخاری شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

فَقَالَ: " يَا مَعْشَرَ الأَنْصَارِ، أَلَمْ أَجِدْكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللهُ بِي، وَكُنْتُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَأَلَّفَكُمُ اللهُ بِي، وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمُ اللهُ بِي"، كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا، قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ، قَالَ:" مَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تُجِيبُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟" قَالَ: كُلَّمَا قَالَ شَيْئًا، قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَمَنُّ،

"فرمایا: اے انصاریو! کیا میں نے تمہیں گمراہ نہیں پایا تھا پھر تم کو میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت نصیب کی اور تم میں آپس میں دشمنی اور نااتفاقی تھی تو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تم میں باہم الفت پیدا کی اور تم محتاج تھے اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ غنی کیا۔ آپ کے ایک ایک جملے پر انصار کہتے جاتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول کے ہم سب سے زیادہ احسان مند ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری باتوں کا جواب دینے سے تمہیں کیا چیز مانع رہی؟ بیان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اشارہ پر انصار عرض کرتے جاتے کہ اللہ اور اس کے رسول کے ہم سب سے زیادہ احسان مند ہیں"۔

[صحیح بخاری: حدیث4330]

برادرانِ اسلام! دیکھیں قرآن پاک اور احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان بتایا جارہا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس پیارے صحابہ اللہ عزوجل و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان مان رہے ہیں۔ اللہ کا احسان کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان کہ " وَ يُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ إِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ:" [قرآن] اور اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس احسان کا اعتراف بھی کر رہے ہیں بار بار کہہ رہے ہیں،

"اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَنُّ۔ "لیکن مرزا منگول اس احسان کا منکر ہے۔ ہم لعنت بھیجتے ہیں ایسی گھٹیا سوچ اور ایسے گستاخانہ عقیدے پر، جو یہ کہے کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان نہیں، اس سے بڑا بد بخت کون ہو گا۔

ہم کہتے ہیں کہ اگر ذات مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ سے نکال دیا جائے تو کوئی مسلمان ہو ہی نہیں سکتا، لاکھ مرتبہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھو لیکن ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہیں لاؤ گے، محمد رسول اللہ نہیں پڑھو گے تو کافر ہی رہو گے، سیدھا جہنم میں جاؤ گے۔

اور تم پر میرے آقا کی عنایت نہ سہی
جہلمیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَوْ بَدَا لَكُمْ مُوسَى فَاتَّبَعْتُمُوهُ وَتَرَكْتُمُونِي، لَضَلَلْتُمْ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ، وَلَوْ كَانَ حَيًّا وَأَدْرَكَ نُبُوَّتِي لَاتَّبَعَنِي "قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، اگر موسیٰ علیہ السلام بھی تمھارے لئے ظاہر ہو جائیں اور تم ان کی اتباع کرو اور مجھے چھوڑ دو تو تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ گے [گمراہ ہو جاؤ گے] اگر وہ [موسیٰ] زندہ ہوتے اور میری نبوت کو پا لیتے تو وہ بھی میری اتباع کرتے۔"

[سنن دارمی: حدیث 449، مشکاۃ المصابیح: حدیث 194]

تو مرزا جہلمی اگر معاذ اللہ ثم معاذ اللہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی احسان نہیں تو ان کا کلمہ نہ پڑھو۔ بد بخت انسان! توبہ کرو، اپنی آخرت برباد نہ کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے کہ آج ہم ہدایت پر ہیں، مرزا منگول دیو

CamScanner

جہلمی ہدایت پر نہیں ہے اس لئے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کا منکر ہے۔
پھر مرزا منگول کے مطابق پہلے وہ گمراہ تھا اب وہ ہدایت پر ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ اس کو یہ ہدایت کہاں سے ملی؟ صرف قرآن سے ملی؟ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے بھی ملی؟ یقیناً منکرین حدیث کی طرح مرزا منگول احادیث کا انکار نہیں کرے گا تو جب احادیث سے ہدایت ملی تو وہ احادیث کس کی ہیں؟ ہمارے آقا و مولیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی تو ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں،

وَاللهُ الْمُعْطِي وَأَنَا الْقَاسِمُ، : اللہ تعالی مجھے عطا فرماتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔[صحیح بخاری: حدیث 3116]

حضور صلی اللہ علیہ وسلم قاسم نعمت ہیں، اور بالفرض یہاں علم ہی مراد لے لیا جائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے کہ انہوں نے علم تقسیم کیا جس کی وجہ سے مرزا منگول کو ہدایت ملی، تو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان ہے لیکن بدبخت مرزا پھر بھی کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان نہیں۔ استغفر اللہ۔

مرزا منگول ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کا تو منکر ہے لیکن مرزا جہلمی اپنے پمفلٹ کے بارے میں کہتا ہے کہ

"میں نے یہ لکھ کر امت پر بڑا احسان کیا ہے" مفہوم

یعنی مرزا جہلمی چھوٹے چھوٹے پمفلٹ شائع کرے تو وہ امت پر احسان ہیں لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لاکھوں بیان فرمانا امت پر احسان نہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ مرزا منگول کے پمفلٹ امت پر احسان ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا "وَيُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ" فرمانا امت مسلمہ پر احسان نہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ.

ذِکر روکے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں امت رسول اللہ کی

نبی رحمت شفیع امت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔ رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سَفَرِ معراج پر روانگی کے وقت اُمّت کے عاصیوں کو یاد فرماکر آبدیدہ ہو گئے، دیدارِ جمالِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ اور خُصوصی نوازشات کے وقت بھی گنہ گارانِ اُمّت کو یاد رکھا۔ (بخاری، کتاب التوحید، باب قولہ تعالٰی وکلم اللّٰہ موسٰی تکلیما، ۴/ ۵۸۱، حدیث: ۷۵۱۷ مفہوماً)

عُمر بھر (وقتاً فوقتاً) اپنی اُمّت کے گناہگاروں کے لئے غمگین رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امت کے حق میں رو رو کر دعائیں فرمایا کرتے۔

اللَّهُمَّ. أُمَّتِي، أُمَّتِي، وَبَكَى، اے پروردگار میرے! امت میری، امت میری۔ اور رونے لگے۔ [صحیح مسلم: حدیث 499]

حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے رو رو کر دعائیں کریں، لیکن جہلم کا منگول دیو چھوکرا کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا احسان نہیں۔

قدر نبی دا اے کی جانن دنیا دار کمینے
قدر نبی دا جانن والے سو گئے وچ مدینے

قِیامت میں بھی اِنہی کے دامنِ کرم میں پناہ ملے گی، تمام اَنبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ''نَفْسِی نَفْسِی اِذْھَبُوْا اِلٰی غَیْرِی" (آج مجھے اپنی فکر ہے کسی اور کے پاس چلے جاؤ) کہیں گے اور لیکن آخر میں دامنِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعت ہو کر اگلی پچھلی تمام امتوں کو نجات ملے گی۔

[صحیح مسلم: حدیث نمبر۔ 475 مفہوم]

دوسری روایت میں ہے کہ جب اگلی پچھلی تمام امتیں حضرت آدم علیہ السلام سے ہوتی ہوئی حضرت عیسی علیہ السلام تک پہنچیں گی تو آپ فرمائیں گے:

اذْهَبُوا إِلَى مُحَمَّدٍ، فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا، فَيَقُولُونَ: يَا مُحَمَّدُ، أَنْتَ رَسُولُ اللهِ وَخَاتِمُ الأَنْبِيَاءِ، ہاں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جاؤ۔ سب لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور عرض کریں گے، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اللہ کے رسول اور سب سے آخری نبی ہیں [تو اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں گر جائیں گے]۔ فَأَنْطَلِقُ فَآتِي تَحْتَ الْعَرْشِ، فَأَقَعُ سَاجِدًا لِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ يَفْتَحُ اللهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهِ، وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى أَحَدٍ قَبْلِي، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَرْفَعُ رَأْسِي، فَأَقُولُ: أُمَّتِي يَا رَبِّ، أُمَّتِي يَا رَبِّ، أُمَّتِي يَا رَبِّ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، آخر میں آگے بڑھوں گا اور عرش تلے پہنچ کر اپنے رب عزوجل کے لیے سجدہ میں گر پڑوں گا، پھر اللہ تعالیٰ مجھ پر اپنی حمد اور حسن ثناء کے دروازے کھول دے گا کہ مجھ سے پہلے کسی کو وہ طریقے اور وہ محامد نہیں بتائے تھے۔ پھر کہا جائے گا، اے محمد! اپنا سر اٹھایئے، مانگئے آپ کو دیا جائے گا۔ شفاعت کیجئے، آپ کی شفاعت قبول ہو جائے گی۔ اب میں اپنا سر اٹھاؤں گا اور عرض کروں گا۔ اے میرے رب! میری امت، اے میرے رب! میری امت پر کرم کر،

[صحيح البخاري كِتَاب تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ: بَابُ قَوْلِهِ: {عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا: حديث 4712]

تو وہ رؤف و رحیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے نہ صرف ساری زندگی اپنی گنہگار اُمّت کو یاد رکھ کر احسان فرمایا بلکہ قیامت والے دن بھی آپ امت پر احسان فرمائیں

CS CamScanner

گے اور ان کی شفاعت فرمائیں گے۔ اُمّتِی یَا رَبِّ، اُمّتِی یَا رَبِّ، اُمّتِی یَا رَبِّ کی صدا لگائیں گے اور انہی کی شفاعت سے سب اس مصیبت سے نجات پائیں گے لیکن اس کے باوجود مرزا منگول کہتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر کوئی احسان نہیں ۔ معاذ اللہ

موضوع نمبر {10}

مرزا جہلمی کا قرآن کے خلاف عقیدہ

قیامت والے دن قادیانیوں کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے۔ معاذاللہ

مرزا جہلمی جاہل مطلق کہتا ہے کہ مسلمانوں کے اعضاء وضو چمک رہے ہوں گے قیامت کے دن، قادیانیوں کے بھی چمک رہے ہوں گے "[1 گھنٹہ 1 منٹ 45 سیکنڈ] https://www.youtube.com/watch?v=FINNsKj2ULA

مرزا جہلمی کی بدبختی ہے کہ ہمیشہ ایسے لوگوں کا دبے الفاظ میں دفاع کرتا ہے یا حمایت کرتا ہے جو دین اسلام کے دشمن، کافر، مرتد ہیں۔ چونکہ مرزا جہلمی مرزائیوں قادیانیوں کو اپنا بھائی کہتا ہے اور خفیہ طور پر ان کے آپس میں تعلقات بھی ہیں۔ جیساکہ خود مرزا جہلمی کے چہیتے شاگرد عماد نے خود تسلیم کیا ہے۔

https://www.facebook.com/61565032199429/videos/636338428763884/?rdid=lsbUdAX8vHyv3kna

مرزا جہلمی کے اصول کے مطابق ہم کہتے ہیں کہ خود مرزا جہلمی ہمارے علمائے کرام کے خوف سے مجبوراً مرزا قادیانی کو کافر اور دجال کہنے پر مجبور ہوا۔ تو جب مرزا قادیانی خود مرزا جہلمی کے نزدیک کافر و مرتد ہے تو قرآن واحادیث کی روشنی میں کافروں کا کوئی عمل عند اللہ مقبول نہیں ہوتا۔ ہم مرزا جہلمی کو چیلنج کرتے ہیں کہ قرآن کی کوئی ایک آیت پیش کر دے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ایک حدیث پیش کر دے جس میں یہ ہو کہ کفار کے اعمال اللہ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہوتے ہیں اور کفار کے اعمال کی وجہ سے ان کو

CS CamScanner

آخرت میں نور دیا جائے گا۔ معاذ اللہ عزوجل۔

ہم کہتے ہیں کہ کسی کافر کا کوئی عمل اس کو آخرت میں فائدہ نہیں پہنچائے گا، کیوں کے کفر کے بعد ان کے تمام اعمال ہی برباد ہو جاتے ہیں۔ تو جب اعمال ہی برباد ہیں تو ان اعمال پر انہیں کوئی انعام واکرام کیوں کر مل سکتا ہے ؟ قرآن پاک واضح فرماتا ہے کہ جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال برباد ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے کہ

" وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ: اور جنہوں نے کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے [سورۃ محمد: آیت 8 پارہ 26]

" وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا: اور کافروں کے اعمال ایسے ہیں جیسے کسی بیابان میں دھوپ میں پانی کی طرح چمکنے والی ریت ہو، پیاسا آدمی اسے پانی سمجھتا ہے یہاں تک جب وہ اس کے پاس آتا ہے تو اسے کچھ بھی نہیں پاتا [الحج 39]

" مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ: اپنے رب سے منکروں کا حال ایسا ہے کہ ان کے کام ہیں جیسے راکھ کہ اس پر ہوا کا سخت جھونکا آیا آندھی کے دن میں۔ ساری کمائی میں سے کچھ ہاتھ نہ لگا یہی ہے دُور کی گمراہی [ابراہیم: آیت 18 پارہ 13]

" وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ": اور تم میں جو کوئی اپنے دین سے مرتد ہو جائے پھر کافر ہی مرجائے تو ان لوگوں کے تمام اعمال دنیا و آخرت میں برباد ہو گئے اور وہ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں

CamScanner

گے۔(بقرہ:۲۱۷)

تو قرآن پاک کی ان آیات مبارکہ سے بالکل واضح ہو گیا کہ کافروں کے تمام اعمال ہی برباد ہیں۔ اور مرزا جہلمی نے اپنے اصول کے مطابق مسلمانوں سے ڈرتے ہوئے مرزا قادیانی اور قادیانیوں کو کافر تسلیم کیا۔ لہذا جب قادیانی کافر ہیں تو ان کے سب اعمال برباد ہیں۔

مرزا جہلمی کی خدمت میں خود مرزا جہلمی کا معصومانہ سوال:

مرزا جہلمی سے ایک جگہ پوچھا گیا کہ غامدی صاحب تو کسی کی تکفیر نہیں کرتے تو مرزا جہلمی نے جواب میں مسیلمہ کذاب کا حوالہ دیا کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اسے [اور اس کے پیروکاروں کو] کافر سمجھ کر ہی قتل کیا۔ [کیونکہ اس نے نبوت کا دعوی کیا، اور اس کے پیروکار اس جھوٹے نبی کو مانتے تھے اس لئے ان کو بھی کافر ہی سمجھ کر قتل کیا] آگے چل کر مرزا جہلمی نے خود ایک سوال کیا کہ میرا ایک معصومانہ سوال ہے کہ جب ایک جھوٹا پیغمبر declare ہو جاتا ہے، اس کے ماننے والے کیا مسلمان declare ہوں گے؟۔۔۔۔ بحر حال تکفیر کرنی پڑے گی

[ویڈیو 4منٹ 10 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=hw_d0g_TlF0

آگے چل کر مرزا جہلمی پھر مسیلمہ کذاب اور اس کے پیروکاروں کے بارے میں کہتا ہے

"دیکھیں صحابہ کرام تو کافر سمجھتے تھے نا۔ مسیلمہ کذاب اور اس کے فالورز کو انہوں نے کافر کے طور پہ Treat کیا نا"

[ویڈیو 8منٹ 25 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=hw_d0g_TlF0

مرزا جہلمی کہتا ہے کہ "مسیلمہ کذاب کی ماڈرن فام تو یہ ہے نا اس وقت غلام احمد قادیانی۔۔۔ مسیلمہ کذاب تو ہمارے پاس ایک سیمپل کیس ہے۔۔۔۔ جو میں دو فرقوں کی تکفیر رہا ہوں۔ صرف میں نہیں کر رہا۔ غامدی صاحب کے علاوہ دنیا کا ہر مسلمان تکفیر کر رہا ہے۔[ویڈیو 12 منٹ 25 سیکنڈ]

https://www.youtube.com/watch?v=hw_d0g_TIF0

تو مرزا جہلمی خود اقرار کر رہا ہے کہ جب ایک جھوٹا نبی ہونے کا دعوی کرے گا تو وہ اور اس کے پیروکار مسلمان نہیں بلکہ کافر ہی ہوں گے۔ تو مرزا جہلمی یہی بات مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں کے لئے ہے کہ جب وہ جھوٹے نبی کو مانتے ہیں تو یہ سارے قادیانی کافر ہیں۔ اور جب کافر ہیں تو ان کے اعمال برباد ہے ان کے لئے آخرت میں ذلت و رسوائی ہی ہے۔ جب ان کے سب اعمال ہی برباد ہیں تو بروز قیامت ان کے اعضاء کیسے چمک سکتے ہیں؟ یہ تو قرآن کے خلاف ہے۔ بلکہ قرآن پاک نے جنتیوں اور جہنمیوں کے چہروں کے بارے میں بتادیا کہ

[1]...... مسلمانوں [اہل حق] کے چہرے چمکدار ہوں گے [آل عمران]

جبکہ۔۔۔ [کافروں] کے چہرے سیاہ ہوں گے [آل عمران]

[2]...... مومنوں کے چہرے تروتازہ ہوں گے۔ (القیامۃ: ۲۲)

جبکہ۔۔۔ کفار کے چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے۔ (الحج: ۷۳)

[3]...... مومنوں کے چہرے خوش وخرم ہوں گے۔ (العبس: ۳۸)

جبکہ۔۔۔ کفار کے چہرے مرجھائے اور اترے ہوئے ہوں گے۔ (القیامۃ: ۲۴)

[4]...... مومنوں کے چہرے تروتازہ ہوں گے۔ (الغاشیۃ: ۸)

جبکہ۔۔۔ کفار کے چہروں پر گرد وغبار ہوگا۔ (العبس: ۴۰)

مجرموں کے چہرے ڈرے اور اُوندھے ہوں گے۔ (الغاشیۃ: ۲)

لہٰذا قرآن کی ان آیات مبارکہ سے بالکل واضح ہو گیا کہ چمک خواہ چہرے کی ہو یا دیگر اعضائے وضو کی، یہ صرف اور صرف اہل ایمان کے لئے خاص ہے، اہل ایمان کا اکرام ،اہل ایمان کا اعزاز ہے، اہل ایمان کی نشانی ہے۔ کافروں مرتدوں کے چہرے [چہرہ اعضاء وضو میں شامل ہے] ہرگز چمک دار نہیں ہوں گے بلکہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے، بگڑے ہوئے ہوں گے۔ مرجھائے ہوئے ہوں گے۔ ان کے چہروں پر گردو غبار ہو گا۔

[مرزا جہلمی کے رد پر پہلی آیت]

اہل ایمان کے چہرے چمکدار اور کفار کے چہرے سیاہ

قادیانیوں کی حمایت اور محبت میں مرزا جہلمی نے جو عقیدہ بیان کیا ہے یہ بالکل قرآن مجید کے خلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ

جس دن (یعنی بروز قیامت) بعض (لوگوں کے) چہرے چمکدار ہوں گے

اور بعض (لوگوں کے) چہرے کالے سیاہ۔ [پارہ 4 آل عمران]

توجن کے چہرے چمک دار ہوں گے انہیں کہا جائے گا

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۔

اور وہ جن کے چہرے چمکدار ہوں گے۔ وہ اللہ کی رحمت میں ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (پارہ 4 آل عمران 107،106,105)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے واضح فرمادیا کہ قیامت والے دن ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے جو اہل ایمان ہوں گے اور جن کے چہرے چمک رہے ہوں گے وہ اللہ عزوجل

CamScanner

کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

تواب مرزا جہلمی جاہل مطلق کا قادیانیوں کے بارے میں یہ عقیدہ کہ ان کے اعضاء چمک رہے ہوں گے یہ عقیدے کسی آیت یا حدیث سے ہرگز ثابت نہیں۔

بلکہ قرآن پاک میں ہے کہ کافروں کے چہرے کالے ہوں گے **وَّ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ** ۔اور بعض (لوگوں کے) چہرے کالے سیاہ۔[] اور جن کے چہرے سیاہ ہوں گے انہیں کہا جائے گا: **فَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ**۔ کالے چہرے والوں (سے کہا جائے گا) کہ تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیوں کیا ؟ اب اپنے کفر کا عذاب چکھو۔(پارہ4آل عمران 106,105،107) توقرآن سے ثابت ہوا کہ جن کے چہرے بروز قیامت کالے ہوں گے وہ کافرو بے ایمان ہوں گے ،ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنمی ہوں گے۔توجب مرزا جہلمی [نے اپنے اصول کے مطابق] مسلمانوں کے ڈر سے قادیانیوں کا کافر کہا ہے تو کافروں کے بارے میں توقرآن یہی کہتا ہے کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

[مرزا جہلمی کے رد پر دوسری آیت]

مومنین کے چہرے روشن اور کفار کے چہرے سیاہ::

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ. ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ:

کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے ہنستے خوشیاں مناتے

(سورۃ: عبس: آیت ۳۸،۳۹۔پارہ ۳۰)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ. تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ: اور کتنے مونھوں پر اس دن گرد پڑی ہوگی ان پر سیاہی چڑھ رہی ہے یہ وہی ہیں

CamScanner

کافر بدکار (سورۃ: عبس: آیت ۴۲،۴۱،۴۰۔ پارہ ۳۰)

[مرزا جہلمی کے رد پر تیسری آیت]

مومنین کے چہرے تروتازہ اور کفار و منافقین کے منہ بگڑے ہوئے:

وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ نَّاضِرَةٌ ۔ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۔:

کچھ منہ اس دن تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کو دیکھتے۔

(سورۃ القیمۃ: آیت ۲۳،۲۲ پارہ ۲۹)

یہ آیت مخلص مومنین کے بارے میں ہے (خازن، القیامۃ، تحت الآیۃ: ۲۲-۲۳، ۴/ ۳۳۵، روح البیان، القیامۃ، تحت الآیۃ: ۲۲-۱۰، ۲۳ / ۲۵۰)

وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ۔ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۔:

اور کچھ منہ اس دن بگڑے ہوئے ہوں گے سمجھتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ وہ کی جائے گی جو کمر کو توڑ دے (سورۃ القیمۃ: آیت ۲۵،۲۴ پارہ ۲۹) اس آیت میں کفار اور منافقین کا حال بیان کیا گیا۔ (تفسیر کبیر، القیامۃ، تحت الآیۃ: ۲۴، ملخصاً)

[مرزا جہلمی کے رد پر چوتھی آیت]

مومنین کے چہرے پر سکون اور کفار کے چہرے ذلیل:

مومنین کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۔ لِّسَعْیِهَا رَاضِیَةٌ ۔ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ۔:

کتنے ہی منہ اس دن چین میں ہیں۔ اپنی کوشش [مرتبے و ثواب] پر راضی۔ ۔ بلند باغ میں۔ [سورۃ الغاشیہ: آیت ۱۰،۹،۸۔ پارہ ۳۰]

کفار اور بد دینوں کے بارے میں فرمایا کہ

"وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ۔ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ۔ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً۔:

کتنے ہی منہ اس دن ذلیل ہوں گے۔ کام کریں مشقت جھیلیں۔ جائیں بھڑکتی آگ

یں[سورۃ الغاشیہ: آیت ۴،۳،۲۔ پارہ ۳۰]

[مرزا جہلمی کے رد پر پانچویں آیت]

بروز قیامت اہل ایمان کے لئے نور جب کے کافر بے نورے::

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ:

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ان لوگوں سے کہیں گے جو ایمان لائے ہمارا انتظار کرو کہ ہم تمھاری روشنی [نور] سے کچھ روشنی حاصل کریں۔ کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹ جاؤ، پس کچھ روشنی تلاش کرو، پھر ان کے درمیان ایک دیوار بنادی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کی اندرونی جانب، اس میں رحمت ہوگی اور اس کی بیرونی جانب، اس کی طرف عذاب ہوگا۔ [سورۃ الحدید-آیت 13 پارہ ۲۷]

مرزا جہلمی قادیانیوں کے اعضائے وضو چمکنا تو دور کی بات ان کے ارد گرد بھی نور نہیں ہو گا بلکہ بروز قیامت وہ اہل ایمان سے کہیں گے کہ ہماری طرف دیکھو تاکہ کچھ روشنی انہیں حاصل ہو کیونکہ ان کے ارد گرد اندھیرا ہی اندھیرا ہو گا لیکن انہیں ہرگز نورا حاصل نہ ہو گا، اور ان بے نوروں کو عذاب میں ڈال دیا جائے گا۔

مرزا جہلمی کو ہمارا چیلنج ہیں کہ کوئی ایک آیت پیش کر دے جس میں کافروں کے

بارے میں یہ ہو کہ ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے یا ان کے اعمال عند اللہ مقبول ہوں جن کی بدولت انہیں نور عطا کیا جائے گا۔

حدیث سے مراد امت اجابت ہے

پھر جس حدیث [میری امت کے اعضاء وضو چمکتے ہوں گے] اس حدیث مبارک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مخاطب ہی اہل ایمان تھے، لہذا جو اہل حق اہل ایمان ہیں وہی اس حدیث کے مصداق ہیں کوئی کافر اس کا مصداق نہیں ہو سکتا خواہ ساری زندگی رگڑ رگڑ کر وضو کرتا رہے۔ نیز امام ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ، ملاعلی قاری رحمۃ اللہ علیہ جیسے محدثین جہلم کے چھوکرے مرزا جہلمی کی پیدائش سے بھی سالوں قبل اس حدیث کی شرح میں فرمایا چکے کہ

"ای امة الاجابة جميعا"

[مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح: الجزء الثاني: كتاب الطهارة: ص۲۲]

لیکن اصل مسئلہ یہ ہے کہ یہ کتابیں عربی میں ہیں اور مرزا جہلمی کو عربی آتی نہیں۔ اس لئے جب پڑھ ہی نہیں سکتا تو ایسی ہی گل کھلائے گا۔

اہل علم جانتے ہیں کہ امت کی دو اقسام ہیں [1]امت دعوت [2]امت اجابت۔۔۔ "امتِ دعوت" میں قیامت تک آنے والے تمام لوگ شامل ہیں، چاہے مسلمان ہوں یا نہ ہوں اور "امتِ اجابت" سے مراد وہ لوگ جنہوں نے آپ کی دعوت کو قبول کیا اور آپ پر ایمان لائے اور کسی دوسرے دین کو قبول نہیں کیا، اس کو "امتِ اجابت" کہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت کا وعدہ ہے، اور تمام فضائل اور مناقب، اعضائے وضو کا چمکنا صرف اسی امتِ اجابت کے لیے خاص ہیں۔ کفار و مرتدین امت اجابت میں نہیں لہذا یہ ان فضائل و مناقب کے حق دار نہیں بلکہ عذاب الہی کے مستحق قرار پائیں گے، بگڑے

CamScanner

چہرے، سیاہ چہروں والے بے نور ہوں گے۔ جیسا کہ پہلے آیات میں بیان ہوا۔ قارئین کرام۔ مرزا جہلمی نے [اپنے اصول کے مطابق] ہم مسلمانوں کے ڈر سے قادیانیوں کو کافر کہا۔ تو جب یہ کافر ہیں تو مرزا جہلمی بتائے کہ کفار کی مزمت پر جتنی آیات نازل ہوئی ہیں، قادیانی ان کے مصداق ہیں کہ نہیں؟ یقیناً ہیں تو پھر قرآن کا فیصلہ تو یہ ہے کہ کافروں کے چہرے سیاہ ہوں گے جیسا کہ ہم آیات پیش کر چکے لہذا قرآن کی نصوص کے مطابق ان کافروں کے چہرے [چہرہ اعضائے وضو میں شامل ہے وہ] چمک دار نہیں ہوں گے لہذا "اعضائے وضو کے چمکنے والی اس حدیث" کے قادیانی جیسے کفار و مرتدین مصداق نہیں ہو سکتے۔ لیکن اگر مرزا جہلمی یہ کہتا ہے کہ ان آیات سے قادیانی خارج ہیں اور ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے تو بتائے قادیانیوں، منکرین ختم نبوت کے لئے ایسی تخصیص کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے؟ [معاذ اللہ]۔ کہیں مرزا جہلمی کے پاس بھی مرزا قادیانی والا "ٹیچی" تو نہیں آنا شروع ہو گیا۔

ہم یہ بھی پیشگوئی کر دیتے ہیں کہ مرزا جہلمی کو اپنے اس عقیدے پر نہ ہی قرآن کی کوئی آیت ملے گی اور نہ ہی کوئی حدیث۔ ہاں ہمیں بابوں کا طعنہ دینے والا مرزا جہلمی کسی نہ کسی بابے کا سہارا ضرور لے گا، لیکن مرزا جہلمی تم میں رتی برابر بھی شرم ہوئی تو اپنا نعرہ یاد رکھنا "بابے تو شے ہی کوئی نہیں" لہذا بابوں کو پیش نہ کرنا اور صرف قرآن یا حدیث ہی پیش کرنا، لیکن اگر مرزا جہلمی ایسی حرکت کرے گا تو یہ لازمی بتائے کہ تمھارا یہ عقیدہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے؟ یا کسی بابے کے قول سے؟ نیز اگر بالفرض کسی بابے نے ایسی بات لکھ بھی دی ہو تو مرزا جہلمی بتائے کہ کسی بابے کا قول تمھارے نزدیک حجت ہے؟ اور کیا کسی بابے کا ایسا موقف تمھارے نزدیک قرآن و حدیث سے ثابت اور عین مطابق ہے؟ اگر ہاں تو تم وہ آیت و حدیث پیش کرو اور اگر بابے کا قول باطل ہے تو باطل کو دلیل بلکہ عقیدہ بنانا

CamScanner

شرعا درست ہے؟ مرزا ہیرا پھیری سے کام نہیں لینا۔ قادیانیوں کی اندھا دھند پیروی میں کس حد تک جاؤ گے؟

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ویسے تو مرزا جہلمی بابوں پر ہذیان اور زبان درازی کر رہا ہوتا ہے لیکن اپنے بھائیوں مرزائیوں کی حمایت میں بابوں کا سہارا لیتے ہوئے اس کو شرم نہیں آتی۔

قارئین کرام۔ یاد رہے کہ مرزا جہلمی کا قادیانیوں کے بارے میں دو ٹوک واضح موقف ہرگز نہیں ہے بلکہ اس کے اپنے بیانات میں بدترین تضادات واختلافات پائے جاتے ہیں۔ کبھی کچھ کہتا ہے اور کبھی کچھ۔ کبھی ان کی حمایت کر دے گا اور جب پھنس جائے گا تو یوٹرن لے لے گا۔ [اپنے اصول کے مطابق] مسلمانوں کے ڈر سے مجبوراً تکفیر بھی ایسی کرے گا کہ اپنی تکفیر کا خود ہی رد کر رہا ہو گا۔ "مرزا جہلمی کے قادیانیوں کے بارے میں نظریات" پر الگ سے کتاب ترتیب دی جائے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل۔ یاد رہے کہ مرزا جہلمی خود تو جاہل مطلق ہے ہی دوسروں کو بھی اپنے ساتھ جہنم میں لے کر جائے گا۔ اللہ عزوجل قادیانیوں، مرزائیوں اور مرزا جیسے تمام فتنوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرزا منگول جیسی گدھ کے لئے خصوصی طور پر ردعمل کے طور پر عرض ہے کہ

قدر پھلاں دا بلبل جانے صاف دماغاں والی
قدر پھلاں دا گدھ کی جانے مردے کھاون والی

مرزا ثانی، مرزا قادیانی کی طرح مسلمانان اسلام کے دلوں سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ختم کرنے کے در پہ ہے۔ ایسے بدبختوں اور بے ادبوں کے شر اور فتنے سے اللہ عزوجل ہمیں محفوظ فرمائے۔ آمین۔ وما علینا الا البلاغ المبین

جمعۃ المبارک: 9 / ربیع الاول 1446 ہجری۔ 11 / بج کر 30 / منٹ رات، 13 / ستمبر 2024ء

مرزا جہلمی کے رد پر یوٹیوب چینل

مرزا جہلمی کے رد پر علمی و تحقیقی ویڈیوز دیکھنے کے لئے:

مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی راشد محمود رضوی صاحب حفظہ اللہ

www.youtube.com/@muftirashidmahmoodrazvi

مناظر اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی مشاہد حسین رضوی صاحب حفظہ اللہ

www.youtube.com/@muftimushahidhussainofficial

کی ویڈیو لازمی ملاحظہ فرمائیں۔

❀❀❀

::نوٹ::

- تصحیح النقل اور کتابت میں غلطی نہ ہو، اس کا پورا خیال رکھا گیا ہے تاہم کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ہمیں ضرور مطلع کریں۔
- نیز بتقاضہ بشریت کسی قسم کی علمی غلطی ہو تو علماء کرام اصلاح فرمائیں۔

CamScanner

الکتاب پبلی کیشنز
داتا دربار مارکیٹ لاہور
0337-4950184 Al-Kitab Publication
alkitab-publication alkitabpublication.com
0 066674 001032